UNIVERSAL
LIBRARY

OU_224847

UNIVERSAL
LIBRARY

مترجمہ

قانون معاہدہ سرکار عالی

نشان (۶) بابتہ سنہ ۱۳۱۶ ف

بروئے مصححہ

جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۰ اسفندار سنہ ۱۳۱۷ ف

جسکو

محمد شمس الدین خان نے بذات خود تصحیح کرکے

اپنے

شمس المطابع مشین پریس عثمان گنج حیدرآباد دکن مین چھپوایا

۱۳۳۹ ف

قیمت بارہ آنہ ۱۲

فہرست دفعات مضامین قانون معاہدہ سرکار عالی نشان ٦ بابتہ ١٣١٦ف

دفعہ	مضمون	صفحہ
	تمہید	
١	مختصر نام و تاریخ نفاذ	١
٢	تعریفات	″
	باب اوّل	
	ایجاب و قبول کا اظہار اور ان کا استرداد	
٣	ایجاب کا اظہار قبول و ایجاب و قبول کا استرداد	٣
۴	اظہار کب مکمل ہو جاتا ہے۔	۴
۵	ایجاب و قبول کا استرداد کب تک ہو سکتا ہے	″
٦	ایجاب کا استرداد کب تک ہو سکتا ہے۔	″
٧	ایجاب کس طرح قبول ہونے پر عہد ہوگا۔	″
٨	ایجاب کا قبول کرنا بذریعہ شرائط کی تکمیل یا بدل کو منظور کرنے	۴
٩	عہد صریحی و عہد معنوی۔	″
	باب دوم	
	معاہدات قابل فسخ اور معاملات کالعدم کو شامل	
١٠	معاملہ معاہدہ ہے۔	۴
١١	کون سے اشخاص معاہدہ کرنے کے مجاز ہیں	″
١٢	انعقاد معاہدہ کیلئے کوئی شخص صحیح العقل کب	″
	سمجھا جائے گا۔	″
١٣	رضامندی کی تعریف۔	۵
١۴	رضامندی بلا اجبار و اکراہ۔	″
١۵	جبر کی تعریف۔	
١٦	داب ناجائز کی تعریف۔	″

دفعہ	مضمون	صفحہ
١٧	فریب کی تعریف	٦
١٨	خلاف بیانی کی تعریف	٠
١٩	معاملہ کا قابل انفساخ ہونا جب جبر یا فریب یا خلاف	٧
	بیانی سے رضامندی حاصل کیجائے۔	″
٢٠	معاہدہ کا ممکن الانفساخ ہونا جب داب ناجائز سے	٨
	رضامندی حاصل کیجائے	″
٢١	امر واقعہ کی نسبت غلطی کی صورت میں معاملہ کا کالعدم	″
٢٢	ہونا قانون کی غلط فہمی کا اثر۔	″
٢٣	ایک فریق کی غلط فہمی امر واقعہ کا اثر۔	″
٢۴	کونسے بدل یا غرض جائز ہیں اور کونسے ناجائز ہیں	″
٢۵	معاملہ کالعدم ہوگا اگر بدل یا غرض اسکا کوئی	٩
	جزو ناجائز ہو۔	″
٢٦	معاملات بلا بدل کن صورتوں میں ناجائز نہ ہونگے۔	٩
٢٧	معاملہ متعلق امتناع ازدواج کالعدم ہے	″
٢٨	معاملہ متعلق امتناع پیشہ یا بیوپار یا کاروبار کالعدم ہے	١٠
٢٩	معاملہ متعلق امتناع معمولی قانونی کارروائی عدالت	″
٣٠	سے غیر معین معاملات کالعدم ہیں۔	″
٣١	معاملات جو بطور شرط کے ہوں کالعدم ہیں	١١
	باب سوم	
	معاہدات مشروطہ	
٣٢	معاہدہ مشروطہ کی تعریف۔	١١
٣٣	ایسے معاہدہ کا نفاذ جو کسی غیر معین واقعہ کے وقوع پر منحصر ہو	″

دفعہ	مضمون	صفحہ
۳۴	ایسے معاہدہ کا نفاذ جو کسی غیر معین واقعہ کے عدم وقوع پر	۱۱
۳۵	مشروط ہو کب واقعہ جس پر معاہدہ مشروط ہو ناممکن متصور ہوگا اگر	۱۲
	وہ واقعہ کسی شخص کا آئندہ عمل ہو۔	
۳۶	جب معاہدہ وقت معین کے اندر غیر معین واقعہ کے وقوع پر	//
	مشروط ہو تو کس صورت میں کالعدم ہو جائیگا۔	//
۳۷	معاہدہ جو کسی ناممکن واقعہ کے وقوع پر مشروط ہوں کالعدم ہیں	//
	باب چہارم	
	تعمیل معاہدات۔ معاہدہ جن کی تعمیل لازم ہے۔	//
۳۸	فریقین معاہدہ کی ذمہ داری۔	۱۳
۳۹	جب تعمیل کی آمادگی ظاہر کیجائے اور وہ قبول نہ ہو تو اسکا اثر	//
۴۰	جب کوئی فریق معاہدہ کی تعمیل سے کلاً انکار کرے تو اسکا اثر	//
۴۱	معاہدہ کی تعمیل کس پر لازم ہے۔	۱۴
۴۲	غیر شخص کے جانب سے عہد کی تعمیل کا اثر۔	//
۴۳	عہد بالاشتراک کی تعمیل۔	//
۴۴	معاہدہ بالاشتراک کی تعمیل پر کون مجبور کیا جا سکتا ہے	//
۴۵	معاہدین مشترک میں سے کسی کی برأت کا اثر۔	//
۴۶	مشترک معاہدہ کی تعمیل کرانیکا حق۔	۱۵
۴۷	عہد کے ایفاء کا وقت جب اس کا ایفا بلا درخواست	//
	لازم ہو اور اس کیلئے کوئی مدت معین نہ ہو	
۴۸	عہد کے ایفا کا وقت جب اسکا ایفاء بلا درخواست	//
	لازم ہو لیکن اس کے لئے وقت معین ہو۔	
۴۹	عہد کے ایفاء کی درخواست جب اسکا ایفاء بلا درخواست	//
	لازم نہ ہو لیکن اس کے لئے وقت معین ہو۔	
۵۰	عہد کی تعمیل کا مقام جب وقت معین ہو اور درخواست ہی لازم	//
۵۱	عہد کی تعمیل اس وقت اور اس طرح پر ہوگی جو معاہد لہ	//
	مقرر کرے یا جس کی وہ اجازت دے۔	//
۵۲	معاہد پر اپنے عہد کی تعمیل اس وقت لازمی ہے جب	۱۶
	فریق ثانی اپنے عہد کی تعمیل پر مستعد ہو۔	//
۵۳	عہود متقابلہ کی تعمیل کی ترتیب۔	//
۵۴	اس فریق کی ذمہ داری جو دوسرے فریق کے عہد کی تعمیل کا مانع ہو	//
۵۵	عہود متقابلہ میں جب فریق پر اپنے عہد کی تعمیل	//
	لازمی ہو اس کے قاصر رہنے کا اثر۔	//
۵۶	وقت معین پر ایفاء عہد سے قاصر رہنے کا اثر۔	//
۵۷	غیر ممکن افعال کرنے کا معاملہ۔	۱۷
۵۸	عہود متقابلہ ایسے امور کے کرنے کی بابت جن کا ایک	//
	جزو جائز ہو اور دوسرا جزو ناجائز۔	
۵۹	عہد علی البدل ایسا جس میں ایک شکل جائز ہو اور دوسری ناجائز ہو	۱۸
۶۰	رقم کا اس قرضہ میں محسوب ہونا جس کی صراحت کر دی گئی ہو۔	//
۶۱	جب قرضہ کی صراحت نہ کی گئی ہو تو رقم جو ادا کی جائے	//
	کس قرضہ میں محسوب ہو گی۔	//
۶۲	جب کوئی فریق رقم ادا شدہ کے متعلق کوئی تخصیص	//
	نہ کرے تو اس کے متعلق قاعدہ۔	
۶۳	معاہدہ کب واجب التعمیل نہیں رہتا۔	۱۹
	معاہدہ کے اختتام عہد کی تعمیل معاف کرنے وغیرہ کے متعلق	//
۶۴	ممکن الانفساخ معاہدہ کے فسخ کرنے کا اثر۔	//
۶۵	اس شخص کی ذمہ داری جس نے کسی کالعدم معاہدہ سے	//
	منفعت حاصل کی ہو۔	
۶۶	ممکن الانفساخ معاہدہ کے فسخ کے اظہار یا استرداد کا طریقہ	//
۶۷	اگر معاہد لہ معاہد کے عہد کی تعمیل کیلئے مناسب	۲۰
	سہولت پیدا کرنے میں غفلت کرے تو اسکا اثر	//

باب پنجم

دفعہ	مضمون	صفحہ
	بعض تعلقات مشابہ ان تعلقات کے جو معاہدہ سے پیدا ہوتے ہیں	//
۶۹	کسی شخص نا قابل کو یا کسی اور شخص کو اسکی جانب سے مایحتاج بہم پہنچانے کا دعوی۔	۳۰
۷۰	ایسے شخص کا معاوضہ کرنا جس نے کوئی زر ادا کیا ہو جس کو کوئی اہل غرض کسی دوسرے کی بابت ادا کرے جبراً اسکی ادائی لازم ہو۔	//
۷۱	اس شخص کی ذمہ داری جو کسی شخص کے فعل سے متمتع ہو جس کے منت کرنیکی نیت نہ ہو۔	//
۷۲	اس شخص کی ذمہ داری جو کسی شخص کو پالے۔	//
۷۳	اس شخص کی ذمہ داری جسے کوئی شئے غلطی سے یا بحالت مجبوری دی گئی ہو۔	//

باب ششم

نتائج خلاف ورزی معاہدہ کا۔

دفعہ	مضمون	صفحہ
۷۴	نقض معاہدہ سے جو نقصان ہو اسکی بابت معاوضہ	۳۱
۷۵	معاوضہ کا حق جب معاہدہ میں نقض معاہدہ کی صورت میں کوئی معاوضہ یا تاوان درج ہو۔	//
۷۶	معاوضہ کا حق جب کوئی شخص جائز طور پر معاہدہ کو فسخ کرے	۳۲

باب ہفتم

دفعہ	مضمون	صفحہ
	بیع اشیاء۔ اشیاء مبیعہ کی ملکیت کے انتقال کا وقت	//
۷۷	اشیاء کی تعریف۔	//
۷۸	بیع کی تعریف۔	//
۷۹	انعقاد بیع۔	//
۸۰	ایسے شئے کی ملکیت کا حق جسکا مہیا ہونا یا بنایا جانا یا مکمل ہونا باقی ہو۔	۳۳
۸۱	بیع کا مکمل ہونا جب بائع پر شئے مبیعہ کی نسبت کسی امر کا کرنا ضروری ہو۔	۳۳
۸۲	بیع کی تکمیل جب بائع کی جانب سے ثمن کی تحقیق کیلئے کسی امر کا کرنا باقی ہو۔	//
۸۳	بیع کی تکمیل جب شئے مبیعہ کا متحقق ہونا باقی ہو۔	//
۸۴	شئے مبیعہ کا متحقق ہونا جب ایک فریق اسکو مخصوص کر دے	//
۸۵	شئے مبیعہ کا متحقق ہونا بائع کے انتخاب سے	//
۸۶	اسباب بیع کی ملکیت کلی انتقال جب وہ مال غیر منقولہ کے ساتھ بیع ہو	۳۴
۸۷	اشیاء مشتری کا تلف ہونا بیع کے بعد نقصان کی ذمہ داری اس پر ہوگی	//
۸۸	ایسے اشیاء کی ملکیت کا انتقال جو معاہدہ بیع کے وقت وجود میں نہ ہوں۔	//
۸۹	ایسے اشیاء کی کسی تاریخ آئندہ پر بیع اور حوالہ کرنے کا معاہدہ جو بروقت معاہدہ بائع کے قبضہ میں نہ ہوں	//
۹۰	جب معاہدہ بیع میں ثمن قرار نہ ہو تو قیمت کا تعین	//
۹۱	حوالگی کس طرح ہوگی۔	//
۹۲	کچھ حصہ دیا یا بزنہ مال کو شئے مبیعہ کی حوالگی کا اثر	//
۹۳	جزو اشیاء حوالگی کا اثر۔	۳۵
۹۴	بائع پر حوالگی لازم نہیں ہے جب تک مشتری قبضہ کی درخواست نہ کرے	//
۹۵	حوالگی کا مقام	//
۹۶	بائع کا حق شئے مبیعہ روک رکھنے کی نسبت	//
۹۷	شئے مبیعہ کو روک رکھنے کا حق جب حوالگی کا کوئی وقت معین نہ ہو اور ثمن تاریخ آئندہ پر قابل ادائی۔	//
۹۸	شئے مبیعہ کو روک رکھنے کا حق جب ثمن تاریخ آئندہ پر قابل ادائی ہو اور مشتری اس تاریخ تک اسکو بائع کے قبضہ میں رہنے دے	۳۶
۹۹	شئے مبیعہ کو روک رکھنے کا حق ہر مشتری مابعد کے مقابلہ میں	//

۱۰۰	بایع کو اثنا، راہ میں مال روکنے کا حق	،،
۱۰۱	مال اثناء راہ میں کب تک متصور ہوگا۔	۲۶
۱۰۲	اثناء راہ میں مال روکنے کا حق کب تک قایم رہتا ہے	،،
۱۰۳	مال روک رکھنے کے حق کا ساقط ہونا۔	،،
۱۰۴	اثناء راہ میں بایع مال کب روک سکتا ہے جب بیتا ویز جس سے ملکیت ظاہر ہوتی ہو مشتری نے منقول کردی ہو	۲۷
۱۰۵	اثناء راہ میں مال روکنے کا طریقہ۔	،،
۱۰۶	بایع کو دعوے کی اطلاع۔	،،
۱۰۷	اثناء راہ میں مال روکنے سے بایع کا حق	،،
۱۰۸	مشتری اپنے عہد کا ایفا نہ کرے تو بایع کو بیع ثانی کا حق	،،
۱۰۹	حق جو بایع مشتری کو دیتا ہے۔	۲۸
۱۱۰	بایع کی ذمہ داری اگر شئے مبیعہ میں بایع کے حق میں نقص ہو	۲۹
۱۱۱	مال کی قسم یا اچھے ہونے کی نسبت معنوی ذمہ داری	،،
۱۱۲	اشیاء خوردنی میں معنوی ذمہ داری۔	،،
۱۱۳	اشیاء کی بیع جو نمونہ پر کیجائے اسمیں معنوی ذمہ داری ہے	،،
۱۱۴	جب مال خاص قسم کے نام سے فروخت کیا جاتو معنوی ذمہ دار	،،
۱۱۵	معنوی ذمہ داری جب مال کسی غرض مصرحہ کے واسطے منگایا جائے	،،
۱۱۶	کسی معین و مشہور قسم کی شئے کی فروخت مین معنوی ذمہ داری	۳۰
۱۱۷	کس صورت میں بایع پوشیدہ نقص کا ذمہ دار نہیں ہے۔	،،
۱۱۸	نقص ذمہ داری کی صورت مین مشتری کا حق	،،
۱۱۹	مشتری کا حق نقص ذمہ داری کی صورت میں جب مال بروقت معاہدہ متحقق نہ ہو۔	،،
۱۲۰	مشتری کو مال نامنظور کرنے کا اختیار جب مال مطلوبہ کے ساتھ مال غیر مطلوبہ بھیجا جائے۔	،،
۱۲۱	مال مبیعہ کو قبول کرنے سے بطور ناجائز انکار کرنے کا اثر	۳۱

	بایع کو تنسیخ معاہدہ کا حق اگر مشتری وقت معینہ پر ثمن ادا کرنے میں قاصر ہو۔	۳۱
۱۲۳	مال جو بذریعہ نیلام فروخت کیا جائے اس کی ملکیت کا انتقال	،،
۱۲۴	نیلام میں جھوٹی بولیوں سے کام لینے کا اثر۔	،،

باب ہشتم

ابراء و ضمانت

۱۲۵	معاہدہ ابراء کی تعریف	،،
۱۲۶	معاہدہ ابراء جب بدل کے اختیار اجبا نہیر ہو تو کیا جائے	،،
۱۲۷	معاہدہ ضمانت ضامن۔ اصل مدیون۔ دائن	۳۲
۱۲۸	عہد ضمانت کا بدل۔	،،
۱۲۹	ضامن کی ذمہ داری۔	،،
۱۳۰	ضمانت مستمرہ۔	،،
۱۳۱	ضمانت مستمرہ کی تنسیخ۔	،،
۱۳۲	ضمانت مستمرہ کی تنسیخ ضامن کی وفات سے	۳۳
۱۳۳	دو اشخاص جن پر بذریعہ معاہدہ شخص ثالث کے مقابلہ مین کوئی ذمہ داری ہو گر باہم اس کے خلاف کوئی معاہدہ کرلین تو وہ سابقہ معاہدہ پر موثر نہ ہوگا۔	،،
۱۳۴	تبدیل شرایط معاہدہ سے ضامن کی برات	،،
۱۳۵	ضامن کی برات اصل مدیون کی برات سے۔	،،
۱۳۶	ضامن کی برات اگر دائن اصل مدیون سے تصفیہ کرلے یا اسکو مہلت دے یا نالش نہ کرنے کا عہد کرے	،،
۱۳۷	ضامن بری نہ ہوگا اگر دائن شخص ثالث سے اصل مدیون کو مہلت دینے کا معاہدہ کرے۔	،،
۱۳۸	ضامن بری نہ ہوگا اگر دائن اصل مدیون پر دعویٰ کرنے سے درگزر کرے۔	،،

دفعہ	عنوان	صفحہ
۱۳۹	چند مشترک ضامنوں میں سے ایک کی برأت بجانب دائن اور ضامنوں کو بری نہیں کرتی	۳۳
۱۴۰	ضامن کی برأت جب دائن کوئی فعل منافی حقوق ضامن عمل میں لائے جس سے چارہ کار دائن ناقص آجائے	//
۱۴۱	ضامن سے حقوق جب وہ قرضہ ادا کر دے یا کوئی امر انجام دے جس کا وہ ذمہ دار ہو۔	//
۱۴۲	ضامن ہر ضمانت کے فائدہ کا مستحق جو دائن کو حاصل ہے	//
۱۴۳	ضمانت جو غلط بیانی سے حاصل کی جائے ناجائز ہے	//
۱۴۴	ضمانت جو کسی امر اہم کے اخفا سے حاصل کی جائے ناجائز ہے	۳۴
۱۴۵	ضمانت اس شرط پر کہ دائن اس پر عمل نہ کریگا جب تک دوسرا شخص شریک ضمانت نہ ہو	//
۱۴۶	مدیون کی طرف سے ضامن کے نقصان کا کفیل ہونا	//
۱۴۷	ضامنان مشترک کی ذمہ داری بحصہ مساوی ہوگی	//
۱۴۸	ایسے مشترک ضامنان کی ذمہ داری جو رقوم مختلفہ کے ضامن ہوں	//

باب نہم
تحویل امانتی

دفعہ	عنوان	صفحہ
۱۴۹	تحویل امانتی امانت دہندہ اور امین کی تعریف	۳۵
۱۵۰	مال امین کے حوالہ کس طرح کیا جا سکتا ہے۔	۳۶
۱۵۱	امانت دہندہ پر مال امانتی کے عیوب ظاہر کرنا لازم ہے	//
۱۵۲	امین پر مال امانتی کی حفاظت لازم ہے۔	//
۱۵۳	امین شئے امانتی کے گم یا تلف یا خراب ہو جانے کا کب ذمہ دار ہوگا	//
۱۵۴	امین کی تحویل امانتی کے شرائط کے منافی کوئی فعل کرنے سے معاہدہ کا فسخ ہونا۔	۳۷
۱۵۵	امین کی ذمہ داری جب شئے امانتی کا ایسا استعمال کرے جو تحویل امانتی کی شرائط کے مطابق نہ ہو	//
۱۵۶	کارروائی جب امین امانت دہندہ کی رضامندی سے اس کے مال میں اپنا مال ملا دے۔	۳۷
۱۵۷	کارروائی جب امین بلا رضامندی امانت دہندہ اسکے مال میں اپنا مال ملا دے۔	//
۱۵۸	کارروائی جب امین بلا رضامندی امانت دہندہ اسکے مال میں اپنا مال اس طرح ملا دے کہ مال امانتی کی علیحدگی ممکن نہ ہو۔	//
۱۵۹	امانت دہندہ پر ضروری اخراجات کی ادائی کی ذمہ داری	۳۸
۱۶۰	شئے امانتی کی واپسی جب مدت معاہدہ مقررہ گذر گئی ہو	//
۱۶۱	امانت کی میعاد منقضی ہونے یا غرض حاصل ہو جانے پر مال کی واپسی۔	۳۸
۱۶۲	امین کی ذمہ داری جب وقت معینہ پر مال واپس یا بغرض واپسی پیش نہ ہو	//
۱۶۳	تحویل امانتی بلا معاوضہ کا وفات پر ختم ہو جانا۔	//
۱۶۴	امانت دہندہ کو شئے امانتی کی افزائش یا منافع کا حق	//
۱۶۵	امانت دہندہ کا نقصان کی بابت امین کو معاوضہ ادا کرنے کا ذمہ دار ہونا	//
۱۶۶	چند مالکان مشترک کی جانب سے تحویل امانتی	//
۱۶۷	امین ذمہ دار نہ ہوگا کہ اگر وہ مال ایسے امانت دہندہ کو واپس کرے جو استحقاق نہ رکھتا ہو۔	۳۹
۱۶۸	شخص ثالث کا حق جب اسکو شئے امانتی پر دعوی ہو	//
۱۶۹	مال کے پانے والے کا حق۔	۳۹
۱۷۰	ایسی شئے کا پانیوالا جو عموماً قابل فروخت ہو کب فروخت کر سکتا ہے	//
۱۷۱	امین کا حق مال روک رکھنے کے متعلق۔	//
۱۷۲	مہاجن، رختادار، گماشتہ، وکیل ہائیکورٹ دلال کا حق مال روک رکھنے کے متعلق۔	۴۰

دفعہ	مضمون	صفحہ
۱۷۲	گرو۔ گروکنندہ اور گرودار کی تعریف	۴۰
۱۷۳	گرودار کا حق مال روک رکھنے کے متعلق	،،
۱۷۴	گرودار مال گروکنندہ کو کسی اور قرضہ یا عہد کی بابت نہیں روک سکتا	،،
۱۷۵	گرودار کو اخراجات غیر معمولی کا حق	،،
۱۷۶	گرودار کا حق جب گروکنندہ عہد کی تعمیل میں قصور کرے	۴۱
۱۷۷	گروکنندہ کا حق انفکاک سے متعلق جو عہد کی تعمیل میں قصور کرے	،،
۱۷۸	گرو منجانب قابض مال یا دستاویز استحقاق مال۔	،،
۱۷۹	گرو جب گروکنندہ کو مال میں محدود حقیت حاصل ہو	،،
۱۸۰	دعویٰ منجانب امین یا امانت دہندہ شخص ثالث کے مقابلہ میں	۴۲
۱۸۱	دعویٰ کی امانت دہندہ اور امین کے مابین تقسیم	،،

باب نہم

کارندگی۔ کارندہ کا تقرر اور اسکا اختیار

دفعہ	مضمون	صفحہ
۱۸۲	کارندہ اور اصل مالک کی تعریف۔	،،
۱۸۳	کارندہ کون شخص مقرر کر سکتا ہے۔	،،
۱۸۴	کارندہ کون شخص ہو سکتا ہے۔	،،
۱۸۵	کارندگی کے لئے بدل کی ضرورت نہیں ہے۔	
۱۸۶	کارندہ کو صراحتاً یا معناً اختیار دیا جاسکتا ہے	،،
۱۸۷	اختیار صریحی و اختیار معنوی کی تعریف۔	،،
۱۸۸	کارندہ کے اختیارات کی حد۔	،،
۱۸۹	ضرورت کے وقت کارندہ کے اختیارات	،،
۱۹۰	کب کارندہ اپنے اختیار کسی دوسرے شخص کو تفویض نہیں کر سکتا	
۱۹۱	نائب کارندہ کی تعریف۔	۴۴
۱۹۲	نائب کارندہ جو جائز طور پر مامور ہوا ہو اصل مالک کا قائم مقام ہوگا۔	،،
۱۹۳	کارندہ کی ذمہ داری جب نائب کارندہ بلا اختیار مقرر ہو۔	۴۴
۱۹۴	اصل مالک اور ایسے شخص میں تعلق جو کارندہ کی جانب سے جائز طور پر کارندگی کے کاروبار میں کام کرنے کیلئے مقرر ہوا ہو	،،
۱۹۵	کارندہ کا فرض کسی دوسرے شخص کو مامور کرنے میں۔	،،
۱۹۶	جس شخص کی اجازت بغیر کوئی فعل کیا گیا ہو اس کو اسے منظور کرنے کا اختیار اور اس کے نتائج۔	۴۵
۱۹۷	منظوری صریح یا معنوی ہو سکتی ہے۔	،،
۱۹۸	منظوری کیلئے صحیح واقعات کا علم ضروری ہے۔	،،
۱۹۹	جو فعل بلا اجازت کیا گیا ہو اس کی منظوری کا اثر کل معاملہ پر۔	،،
۲۰۰	جو فعل بلا اجازت کیا گیا ہو اس کی منظوری شخص ثالث پر ہرجہ عاید نہیں کر سکتی۔	،،
۲۰۱	کارندگی کا ختم ہو جانا۔	،،
۲۰۲	کارندگی کا ختم ہونا جب کارندہ کو جائداد میں کچھ غرض ہو	۴۶
۲۰۳	اصل مالک کا اختیار کارندہ کی اجازت کو فسخ کرنے کے متعلق	،،
۲۰۴	کارندگی کے فسخ کرنے کا اختیار جب اجازت پر جزواً عمل ہو چکا	،،
۲۰۵	کارندگی کی میعاد معینہ کے قبل فسخ یا ترک کرنے کی بابت معاوضہ	،،
۲۰۶	فسخ یا ترک کارندگی کی اطلاع۔	،،
۲۰۷	فسخ یا ترک کارندگی صراحتاً یا معناً ہو سکتا ہے	،،
۲۰۸	کارندہ کے اختیار کا اختتام اس کے اور شخص ثالث کے مقابلہ میں	،،
۲۰۹	کارندگی مالک کی وفات یا فاتر العقل ہونے سے ختم ہونے پر کارندہ کا فرض۔	۴۷
۲۱۰	نائب کارندہ کے اختیارات کا ختم ہونا۔	،،
۲۱۱	کارندہ کا فرض مالک کے کاروبار کی انجام دہی میں۔	،،
۲۱۲	کارندہ کا فرض ہے کہ قابلیت اور معقول توجہ سے کام کرے	،،

دفعہ	مضمون	صفحہ
۲۱۴	کارندہ کا فرض صحیح حساب دینے کے متعلق	۴۷
۲۱۵	کارندہ کا فرض مالک سے مراسلت کرنیکے متعلق	؍؍
۲۱۶	مالک کا اختیار جب کارندہ اس کی رضامندی کے بغیر کارندگی کے کاروبار میں اپنی طرف سے معاملہ کرے	۴۸
۲۱۷	منافعہ کی بابتہ مالک کا حق جب کارندے نے بلا اطلاع مالک کارندگی کے کاروبار میں کوئی معاملہ کیا ہو۔	؍؍
۲۱۸	کارندہ کا حق ان رقوم پر جو اس کو مالک کے واسطے وصول ہوئی ہوں	؍؍
۲۱۹	کارندہ کا فرض ان رقوم کی ادائی کے متعلق جو اس کو مالک کے واسطے وصول ہوئی ہوں۔	؍؍
۲۲۰	کارندگی کی اجرت کب واجب الوصول ہوگی	؍؍
۲۲۱	کارندہ اجرت کا مستحق نہ ہوگا جب وہ کاروبار میں بدمعاملگی کا مرتکب ہوا ہو۔	؍؍
۲۲۲	کارندہ کا حق مالک کی جائداد اپنے پاس رکھ لینے کے متعلق	۴۹
۲۲۳	مالک کا فرض کارندہ کو تمام امور جائز کے نتائج سے محفوظ رکھنے کے متعلق۔	؍؍
۲۲۴	کارندہ اس فعل کے نتائج سے محفوظ رکھا جائیگا جو اس نے نیک نیتی سے کارندگی کی انجام دہی میں کیا ہو	؍؍
۲۲۵	اگر کارندہ فعل مجرمانہ کرنیکے لئے امور کیا جائے تو وہ ذمہ داری محفوظ نہ ہوگا۔	؍؍
۲۲۶	کارندہ کو ضرر کی بابتہ معاوضہ کا حق جو مالک کی غفلت سے پہنچا ہو۔	؍؍
۲۲۷	کارندہ کے معاہدات کا انفاذ اور ان کا اثر۔	؍؍
۲۲۸	جب کارندہ کوئی کام اجازت سے زیادہ کرے تو وہ مالک پر کس حد تک واجب التسلیم ہوگا	؍؍

دفعہ	مضمون	صفحہ
۲۲۹	جب کارندہ کوئی کام اجازت سے زیادہ کرے تو وہ کب مالک پر واجب التسلیم نہ ہوگا۔	۵۰
۲۳۰	اطلاع کا نتیجہ جو کارندہ کو دیجائے۔	؍؍
۲۳۱	معاہدات جو کارندہ نے مالک کی جانب سے کئے ہوں وہ بذات خود ان کی تعمیل نہیں کرا سکتا اور نہ ان کا پابند ہوسکتا ہے۔	؍؍
۲۳۲	فریقین معاہدہ کے حقوق جب کارندہ یہ ظاہر کئے بغیر کہ وہ کارندہ ہے معاہدہ کرے۔	؍؍
۲۳۳	ایسے معاہدہ کی تعمیل جو کارندہ کے ساتھ اس خیال سے کہ وہ اصل مالک ہے ہوا ہو۔	؍؍
۲۳۴	ایسے اشخاص کے حقوق جو ایسے کارندہ سے معاملہ کریں جو بذات خود ذمہ دار ہو۔	۵۱
۲۳۵	کارروائی جب کوئی شخص کارندہ کو یا اصل مالک کو یہ باور کرا کر کسی فعل کے کرنے کی تحریک کرے کہ وہ ذمہ دار نہ ہوگا۔	؍؍
۲۳۶	ایسے شخص کی ذمہ داری جو اپنے کو خلاف واقعہ دوسرے کا کارندہ ظاہر کرے۔	؍؍
۲۳۷	کارروائی جب کوئی شخص اپنے کو کارندہ ظاہر کرکے اپنے لئے معاملہ کرے۔	؍؍
۲۳۸	مالک کی ذمہ داری جب وہ شخص ثالث کو یہ باور کرائے کہ کارندہ کے افعال جو اختیارات سے متجاوز ہیں اندرون اختیارات ہیں۔	؍؍
۲۳۹	کارندہ کی غلط بیانی یا فریب کا ان عہود پر اثر جو کارندہ کرے۔	؍؍

باب یازدہم

شراکت

دفعہ	مضمون	صفحہ
۲۴۰	شراکت کی تعریف۔	۵۲
۲۴۱	دایں قرضہ اس شرط پر دینے سے کہ اس کے منافع میں حصہ ملیگا شریک نہیں ہوتا۔	״
۲۴۲	مال جو کوئی شریک تارک شراکت یا قائم مقام شریک متوفی کاروبار میں مستعمل ہونے کیلئے چھوڑے	״
۲۴۳	ملازم یا کارندہ منافع میں حصہ پانے سے شریک نہ ہوگا	״
۲۴۴	شریک متوفی کی بیوہ یا بچہ کاروبار کے منافع میں حصہ پانے سے شریک نہ ہوگا۔	״
۲۴۵	کوئی شخص کاروبار کی مقبولیت عام کے بیع کے معاوضہ میں منافع میں حصہ پانے سے شریک نہ ہوگا	״
۲۴۶	اس شخص کی ذمہ داری جو آپ کو شریک باور کرائے	۵۳
۲۴۷	اس شخص کی ذمہ داری جو اپنے کو شریک ظاہر ہونے دے	״
۲۴۸	نابالغ شریک بذات خود ذمہ دار نہ ہوگا لیکن اسکا حصہ مواخذہ دار ہوگا۔	״
۲۴۹	نابالغ شریک کی ذمہ داری سن بلوغ کو پہنچنے	״
۲۵۰	شرکاء کی ذمہ داری شراکتی قرضوں کی بابت	״
۲۵۱	شریک کی غفلت یا فریب کی ذمہ داری بمقابلہ شخص ثالث کے اور شرکاء پر۔	״
۲۵۲	ایک شریک کے فعل کی ذمہ داری دیگر شرکاء پر	۵۴
۲۵۳	ایسے معاہدہ کی تنسیخ جس سے شرکاء کے باہمی حقوق اور ذمہ داران کا تعین ہوا ہو۔	״

دفعہ	مضمون	صفحہ
۲۵۴	شرکاء کے باہمی تعلقات کے متعلق قواعد	۵۴
۲۵۵	عدالت شراکت کو کب فسخ کرسکتی ہے۔	۵۵
۲۵۶	شراکت کا فسخ ہونا قانون کی رو سے کاروبار کی ممانعت سے۔	״
۲۵۷	شرکاء کے حقوق اور ذمہ داریاں جب کاروبار مدت معینہ کے اختتام پر جاری رہے۔	״
۲۵۸	شرکاء کے عام فرائض۔	״
۲۵۹	شرکاء کا فرض ایسے منافع کا حساب سمجھانے کے متعلق جس کا اثر شراکت پر پڑتا ہو۔	۵۶
۲۶۰	ایسے شریک کی ذمہ داری جو بلا رضامندی دوسرے شرکاء کے ایسا کاروبار کرے جس سے کوٹھی شراکتی کے کاروبار کا مقابلہ ہو۔	״
۲۶۱	کوٹھی کی ترکیب میں تبدیلی سے ضمانت مستمرہ کی تنسیخ۔	״
۲۶۲	شریک متوفی کی جائداد ذمہ داری کی بابت قابل مواخذہ نہیں ہے۔	״
۲۶۳	مشترکہ اور علحدہ دیون کی ادائی۔	״
۲۶۴	فسخ شرکت کے بعد شرکاء کے حقوق اور ذمہ داریوں کا قائم رہنا۔	״
۲۶۵	فسخ شراکت کی اطلاع۔	״
۲۶۶	عدالت کے اختیارات کاروبار شراکت کو بند کرنے کے متعلق۔	״

مطبوعہ شمس المطابع مشین پریس عثمان گنج حیدرآباد دکن

قانون معاہدہ سرکار عالی

نشان (۶) بابتہ سنہ ۱۳۱۶ ف

مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۲ دے سنہ ۱۳۱۶ ف منظور فرمایا

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے لئے ایک قانون معاہدہ وضع کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مراتب ابتدائی

مختصر نام و تاریخ نفاذ — **دفعہ ۱**۔ یہ قانون "قانون معاہدہ سرکار عالی" کے نام سے موسوم ہو سکے گا اور یکم اسفندار ۱۳۱۷ ف سے نافذ ہوگا۔

قانون ہذا کن امور سے متعلق نہ ہوگا — ۲۔ اس قانون کا کوئی اثر کسی ایسے رسم و رواج تجارت یا کسی معاہدہ کے کسی ایسے امر لازمی پر نہ ہوگا جو اس کے احکام کے خلاف نہ ہو اور نہ ان امور پر ہوگا جن کی نسبت کوئی حکم خاص موجود ہو کہ ان کا تصفیہ شرع یا شاستر یا کسی اور قانون کے موافق کیا جائے۔

تعریفات — **دفعہ ۲**۔ بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو قانون ہذا میں الفاظ اور عبارت ذیل ان معنی میں مستعمل ہے جن کی تصریح ذیل میں کی جاتی ہے۔

ایجاب — **الف**۔ جب ایک شخص دوسرے کسی امر کے کرنے یا اس سے اجتناب کرنے کے لئے اپنی مرضی اس غرض سے ظاہر کرے کہ شخص آخر الذکر کی منظوری اس کی نسبت حاصل ہو تو کہا جائیگا کہ اس شخص نے "ایجاب" کیا۔

قبول — **ب**۔ "قبول" اس وقت کہا جائے گا جبکہ وہ شخص جس سے کلام ایجاب کیا جائے

اُس کی نسبت اپنی رضامندی ظاہر کرے۔

عہد	ج۔ ایجاب کے قبول ہونے سے "عہد" ہو جاتا ہے۔
معاہدہ	د۔ ایجاب کرنے والے کو "معاہدہ" کہتے ہیں۔
معاہد	ھ۔ قبول کرنے والے کو "معاہدلہ" کہتے ہیں۔
بدل عہد	و۔ جب معاہدہ کی خواہش پر معاہدلہٗ یا اور کوئی شخص کوئی امر

عمل میں لایا یا اس سے اجتناب کیا ہو یا عمل میں لائے یا اجتناب کرے یا عمل یا اجتناب کا وعدہ کرے تو وہ عمل یا اجتناب یا وعدہ "بدل عہد" کہلائے گا۔

معاملہ	ز۔ ہر عہد اور ہر اجتماع عہود جو باہم اس طور پر ہوں کہ ہر ایک اُن میں سے

دوسرے کا بدل ہو "معاملہ" ہے۔

عہود متقابلہ	ح۔ عہود جو باہم بدل یا جزو بدل ایک دوسرے کے ہوں "عہود متقابلہ"

ہیں۔

معاملہ کالعدم	ط۔ جو معاملہ قانوناً نافذ نہ ہو سکتا ہو وہ "معاملہ" کالعدم ہے۔
معاہدہ	ی۔ جو معاملہ قانوناً نافذ ہو سکتا ہو وہ "معاہدہ" ہے۔
معاہدہ ممکن الانفساخ	ک۔ جو معاملہ کہ فریقین میں سے ایک یا زیادہ کی مرضی پر قانوناً نافذ ہو سکتا ہو

مگر دوسرے یا دوسروں کی مرضی پر نہ ہو سکتا ہو وہ معاہدہ ممکن الانفساخ ہے۔

فسخ معاہدہ	ل۔ جو معاہدہ قانوناً ساقط النفاذ ہو وہ بر وقت ساقط النفاذ ہو جانے کے

فسخ ہو جاتا ہے۔

مقبولیت عام	م۔ کسی کاروبار کی نسبت خلائق کو جو اعتبار ہو وہ مقبولیت عام ہے۔

باب اوّل

ایجاب و قبول کا اظہار اور ان کا استرداد

ایجاب کا اظہار قبول و ایجاب قبول کا استرداد	دفعہ ۳۔ ایجاب کا اظہار اور ایجاب کا قبول اور ایجاب و قبول کا

استرداد اس شخص کے ایسے فعل یا ترک فعل سے جس نے کہ وہ ایجاب یا قبول یا استرداد کیا ہو

متصور ہوتا ہے جس سے اظہار اُس ایجاب یا قبول یا استرداد کا اس کی نیت میں ہو یا جو اُس کے اظہار کی تاثیر رکھتا ہو۔

اظہار کب مکمل ہو جاتا ہے

دفعہ ۴ - ایجاب کا اظہار اس وقت مکمل ہو جاتا ہے جبکہ وہ اُس شخص کو معلوم ہو جائے جس سے ایجاب کیا جائے۔

قبول کا اظہار بمقابلہ ایجاب کنندہ اس وقت مکمل ہو جاتا ہے جبکہ کلام قبول کنندہ کے پاس بھیجنے کی ایسی سبیل میں ہو کہ قبول کنندہ کے اختیار سے باہر ہو جائے اور بمقابلہ قبول کنندہ کے اُس وقت مکمل ہو جاتا ہے جبکہ قبول کی اطلاع ایجاب کنندہ کو ہو جائے۔

استرداد کا اظہار بمقابلہ استرداد کرنے والے کے اس وقت مکمل ہو جاتا ہے جبکہ اس شخص کے پاس جس سے اُس کا اظہار کیا جائے بھیجنے کی ایسی سبیل میں ہو کہ اظہار کرنے والے کے اختیار سے باہر ہو جائے اور بمقابلہ اس شخص کے جس سے اظہار کیا جائے اس وقت مکمل ہو جاتا ہے جبکہ اُس کو وہ معلوم ہو جائے۔

ایجاب و قبول کا استرداد کب تک ہو سکتا ہے

دفعہ ۵ - قبول کا اظہار بمقابلہ ایجاب کنندہ مکمل ہونے کے قبل ہر وقت ایجاب کا استرداد ہو سکتا ہے لیکن اس کے بعد نہیں۔

قبول کا اظہار بمقابلہ قبول کنندہ مکمل ہونے کے قبل ہر وقت قبول کا استرداد ہو سکتا ہے لیکن اس کے بعد نہیں۔

ایجاب کا استرداد کس طرح ہو سکتا ہے

دفعہ ۶ ایجاب کے استرداد کی صورتیں حسب ذیل ہیں۔

۱ - ایجاب کنندہ قبول کنندہ کو استرداد کی اطلاع پہنچائے۔

۲ - قبول کا جو وقت مقرر کیا گیا ہو وہ منقضی ہو جائے یا اگر کوئی وقت مقرر نہ کیا گیا ہو تو ایک مدت مناسب میں قبول کا اظہار نہ کیا جائے۔

۳ - قبول کنندہ اس شرط کا ایفا نہ کرے جو قبول پر مقدم ہو۔

۴ - ایجاب کنندہ فوت یا مجنون ہو جائے اور قبول سے پہلے قبول کنندہ کو یہ حال معلوم ہو جائے۔

ایجاب کس طرح قبول ہونے پر عہد ہو گا۔

دفعہ عہد اُس وقت ہو جائے گا جبکہ ایجاب کا قبول حسب ذیل ہو

ا - قطعی اور بلا شرط -

۲ - اُس کا اظہار معمولی اور مناسب طریق پر ہو بجز اس کے کہ ایجاب میں قبول کا خاص طریقہ بتایا گیا ہو - اگر کوئی خاص طریقہ بتایا گیا ہو اور قبول اُس کے مطابق نہ ہو تو ایجاب کنندہ کو اختیار ہوگا کہ قبول کی اطلاع کے بعد مدت مناسب میں اس بات پر اصرار کرے کہ قبول اسی طریقہ سے کیا جائے - اگر وہ ایسا اصرار نہ کرے تو سمجھا جائے گا کہ اُس نے قبول کو منظور کر لیا -

ایجاب کا قبول کرنا بذریعہ شرائط کی تکمیل یا بدل کو منظور کرنے کے

دفعہ ۸ - شرائط ایجاب کی تکمیل یا کسی ایسے عہد متقابلہ کے بدل کو جو ایجاب کے ساتھ ظاہر کیا گیا ہو منظور کر لینا ایجاب کا قبول کرنا ہے -

عہد صریحی و عہد معنوی

دفعہ ۹ - جب ایجاب یا قبول بذریعہ الفاظ تقریری یا تحریری یا اشارات کیا جائے تو "عہد صریحی" کہلائے گا اور جو محض طریق عمل سے مستنبط ہو وہ "عہد معنوی" متصور ہوگا -

باب دوم

معاہدات - معاملات قابل فسخ اور معاملات کالعدم

کونسا معاملہ معاہدہ ہے

دفعہ ۱۰ - ہر معاملہ جو اشخاص مجاز معاہدہ کی طرف سے برضامندی بعوض بدل جائز اور غرض جائز کے واسطے کیا جائے اور از روئے قانون ہذا صراحتاً کالعدم نہ قرار دیا گیا ہو معاہدہ ہے -

قانون ہذا کی کوئی عبارت قانون رجسٹری دستاویزات یا کسی اور قانون ملک سرکار عالی کے مخل نہ ہوگی جس کی رو سے کسی معاہدہ کی نسبت یہ حکم ہو کہ بذریعہ تحریر یا روبرو گواہوں کے عمل میں آئے -

کون سے اشخاص معاہدہ کرنے کے مجاز ہیں -

دفعہ ۱۱ - ہر شخص معاہدہ کا مجاز ہے جو مطابق اُس قانون کے جس کا وہ تابع ہے بالغ ہو چکا ہو اور صحیح العقل ہو اور مطابق اس قانون کے جس کا وہ تابع ہو نا قابل معاہدہ نہو -

انعقاد معاہدہ کے لئے کوئی شخص صحیح العقل کب سمجھا جائے گا -

دفعہ ۱۲ انعقاد معاہدہ کے لئے ہر شخص صحیح العقل کہا جائیگا جب وہ

معاہدہ کرنے کے وقت اُس کے سمجھنے کی قابلیت رکھتا ہو اور عقلاً تمیز کر سکتا ہو کہ وہ معاہدہ اس کے نفع و نقصان پر کیا اثر رکھتا ہے۔ جو شخص عموماً فاترالعقل رہتا ہو مگر کبھی کبھی صحیح العقل ہو جاتا ہو وہ بحالت صحت عقل معاہدہ کر سکتا ہے۔ جو شخص عموماً صحیح العقل رہتا ہو مگر کبھی کبھی فاترالعقل ہو جاتا ہو وہ بحالت فتور عقل معاہدہ نہیں کر سکتا۔

رضامندی کی تعریف۔ **دفعہ ۱۳** ۔ دو یا زیادہ اشخاص کی رضامندی اُس وقت کہی جائے گی جبکہ وہ ایک ہی امر پر ایک ہی معنی میں باہم متفق ہوں۔

رضامندی بلا اجبار و اکراہ **دفعہ ۱۴** ۔ رضامندی بلا اجبار و اکراہ اس حالت میں سمجھی جائے گی جبکہ امور ذیل سے حاصل نہ کی گئی ہو۔

۱۔ جبر حسب دفعہ (۱۵) یا۔

۲۔ داب ناجائز حسب دفعہ (۱۶) یا۔

۳۔ فریب حسب دفعہ (۱۷) یا۔

۴۔ خلاف بیانی حسب دفعہ (۱۸) یا۔

۵۔ غلطی حسب دفعات (۲۱-۲۲-۲۴)

رضامندی کا اُن وجوہ سے ہونا اُس وقت کہا جائے گا جبکہ اُس کا اظہار جبر یا داب ناجائز یا فریب یا خلاف بیانی یا غلطی کی عدم موجودگی میں نہ کیا جاتا۔

جبر کی تعریف **دفعہ ۱۵** جبر سے اس فعل کا ارتکاب یا ارتکاب کی دھمکی مراد ہے جو از روئے مجموعہ تعزیرات سرکار عالی ممنوع ہے یا کسی مال کا بطور ناجائز روک رکھنا یا روک رکھنے کی دھمکی مراد ہے جس میں کسی شخص کا ضرر ہو اور وہ جبر اس ارادہ سے کیا جائے کہ کسی شخص سے کوئی معاملہ کرایا جائے

توضیح ۔ یہ امر کہ جہاں جبر عمل میں آیا وہاں مجموعہ تعزیرات سرکار عالی نافذ ہے یا نہیں قابل لحاظ نہ ہوگا۔

داب ناجائز کی تعریف **دفعہ ۱۶** ۔ ۱۔ داب ناجائز کے ذریعہ سے معاملہ کا ہونا اُس وقت کہا جائیگا جبکہ فریقین میں موجودہ تعلقات ایسے ہوں کہ ایک فریق دوسرے فریق کی رائے پر غالب آنیکی حیثیت رکھتا ہو اور دوسرے فریق سے نامناسب فائدہ حاصل کرنے کے لئے اس حیثیت کو

استعمال میں لائے۔

۲۔ علی الخصوص (بغیر اسکے کہ اصول متذکرۂ صدر کی تفہیم میں خلل واقع ہو) ایک شخص کا دوسرے شخص کی رائے پر غالب آنے کی حیثیت رکھنا اُس وقت سمجھا جائے گا۔

الف۔ جبکہ اُس کو دوسرے پر فی الحقیقت یا بظاہر اختیار حاصل ہو یا جبکہ وہ اُس دوسرے کا معتمد عالیہ ہو۔

ب۔ جبکہ وہ کسی ایسے شخص سے معاہدہ کرے جس کی عقل میں عارضی یا دائمی طور پر پیری یا علالت یا تکلیف دلی یا جسمانی کے سبب سے ضعف آگیا ہو۔

۳۔ جب کوئی شخص جو دوسرے کی رائے پر غالب آنے کی حیثیت رکھتا ہو اُس کے ساتھ معاملہ کرے اور معاملہ کے خلاف دیانت ہونا اُس کی صورت ظاہری یا شہادت پیش شدہ سے واضح ہوتا ہو تو اس امر کا بار ثبوت کہ وہ معاملہ داب ناجائز کے ذریعہ سے نہیں ہوا اُس شخص پر ہوگا جو دوسرے کی رائے پر غالب آنے کی حیثیت رکھتا ہو۔

فقرہ ہذا کا کوئی مضمون قانون شہادت نشان ۲ ۱۸۱۳ اف کے دفعہ ۹۰ کے احکام پر ذی اثر نہ ہوگا۔

فریب کی تعریف

دفعہ ۱۷۔ فریب کے معنی اور اُس کے مفہوم میں منجملہ افعال مفصلہ ذیل ہر فعل داخل ہے جسکا ارتکاب کوئی فریق معاہدہ کرے یا اُس کے تسامح سے کیا جائے یا اوس کا مختار کرے اس نیت سے کہ فریق ثانی یا اُس کا مختار دہوکا کھائے یا اُس کو اس معاہدہ کے کرنے کی ترغیب ہو۔

۱۔ کسی واقعہ کے متعلق ایسے امر کا ایما کیا جانا جو صحیح نہیں ہے منجانب اس شخص کے جو اُس کے راست ہونے کو باور نہیں کرتا۔

۲۔ عمداً مخفی کیا جانا کسی واقعہ کا ایسے شخص کی جانب سے جو اُس واقعہ کا علم رکھتا ہو یا اُس کو باور کرتا ہو۔

۳۔ عہد جو بغیر نیت ایفا کے کیا جائے۔

۴۔ کوئی اور فعل جس سے دہوکا ہو سکتا ہو۔

۵۔ ایسا کوئی فعل یا ترک جو قانون میں بالخصوص مبنی بر فریب قرار دیا گیا ہے۔

توضیح۔ محض سکوت ایسے واقعات کی نسبت جو قیاساً اس طرح موثر ہوں کہ کوئی شخص کسی معاملہ پر راضی ہو جائے فریب نہیں ہے بجز اس کے کہ حالات مقدمہ ایسے ہوں کہ اُن کے لحاظ سے سکوت کرنے والے کو بولنا لازم ہو یا اس کا سکوت فی نفسہ بمنزلہ کلام ہو۔

خلاف بیانی کی تعریف۔

دفعہ ۱۸۔ خلاف بیانی کے معنی اور اُس کے مفہوم میں امور ذیل داخل ہیں

۱۔ اس بات کا باصرار بیان کرنا جو سچ نہیں ہے اس طور پر کہ خود بیان کرنے والے کی واقفیت اُس کو اس امر کی اجازت نہ دیتی ہو گو وہ اس کو سچا باور کرتا ہو۔

۲۔ مغالطہ دہی سے دوسرے شخص کے ضرر کے واسطے یا کسی ایسے شخص کے ضرر کے واسطے جو اس دوسرے شخص کے ذریعہ ایسے دعویدار ہو بغیر دھوکا دینے کی نیت کے ترک فرض کرنا جس سے ترک کرنے والے یا کسی شخص کو جو اُس کے ذریعہ سے دعویدار ہو فائدہ حاصل ہو سکتا ہو۔

۳۔ کسی فریق معاملہ سے نفس شئے کے نسبت جو بنائے معاملہ ہو غلطی کرانا گو نیت فاسد نہ ہو۔

معاملہ کا قابل انفساخ ہونا جب جبر یا فریب یا خلاف بیانی سے رضامندی حاصل کی جائے

دفعہ ۱۹۔ جب کسی معاملہ کی نسبت جبر یا فریب یا خلاف بیانی سے رضامندی حاصل کیجائے تو وہ معاملہ ایک ایسا معاہدہ ہے جو اس فریق کی مرضی سے جس کی رضامندی اس طرح پر حاصل کی گئی ہو قابل انفساخ ہے

جس فریق معاہدہ کی رضامندی فریب یا خلاف بیانی سے حاصل کیگئی ہو اگر وہ مناسب سمجھے تو اس معاہدہ کے ایفاء پر اور اس امر پر اصرار کر سکتا ہے کہ اُس کے حق میں اس طرح عمل ہونا چاہئے جس طرح اس بیان کے سچے ہونے کی صورت میں ہوتا

مستثنیٰ۔ جب وہ رضامندی ایسی خلاف بیانی یا سکوت سے حاصل کیگئی ہو جو دفعہ ۱۷ کے بموجب مبنی بر فریب ہے تو باوجود اس کے معاہدہ قابل فسخ نہیں ہے اگر اس فریق کو جس کی رضامندی اس طرح حاصل کیگئی ہے معمولی کوشش سے معاملہ کی اصلیت دریافت کرنے کے وسایل حاصل ہوں۔

توضیح۔ ایسا فریب یا خلاف بیانی جو معاملہ کی بابت اُس فریق کی رضامندی کا باعث نہو

جس کے ساتھ فریب یا خلاف بیانی کیگئی ہو معاہدہ کو ممکن الانفساخ نہیں کر دیتی۔

معاہدہ کا ممکن الانفساخ ہونا جب دباؤ ناجائز سے رضامندی حاصل کیجائے۔

دفعہ ۲۰ ۔ جب کسی معاملہ کی نسبت دباؤ ناجائز کی وجہ سے رضامندی حاصل کیگئی ہو تو وہ معاملہ ایک ایسا معاہدہ ہے جو اس فریق کی مرضی کے مطابق ممکن الانفساخ ہے جس کی رضامندی اسی طرح حاصل کی گئی ہو۔

ایسا معاہدہ یا تو مطلقاً فسخ ہو سکے گا یا اگر اس فریق نے جس کی مرضی سے ممکن الانفساخ ہے اُس معاہدہ کی بناء پر کوئی نفع حاصل کیا ہو تو ایسی شرائط وقیود کے ساتھ فسخ ہو سکے گا جو عدالت کو قرین انصاف معلوم ہوں۔

امر واقعہ کی نسبت غلطی کی صورت میں معاملہ کا کالعدم ہونا۔

دفعہ ۲۱ ۔ جب فریق معاملہ کسی امر واقعہ کی نسبت جو اس معاملہ کا جزء لازم ہو غلطی میں ہوں تو معاملہ کالعدم ہے۔

توضیح ۔ رائے کی غلطی نسبت تشخیص مالیت اُس شئے کے جس کی بابت معاملہ ہو امر واقعہ کی غلطی متصور نہ ہوگی۔

قانون کی غلط فہمی کا اثر۔

دفعہ ۲۲ ۔ کوئی معاہدہ اس وجہ سے ممکن الانفساخ نہ ہوگا کہ وہ کسی قانون نافذہ ممالک محروسہ سرکار عالی کی غلط فہمی کی بناء پر کیا گیا تھا لیکن ایسے قانون کی غلط فہمی جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ نہ ہو وہی اثر رکھتی ہے جو امر واقعہ کی غلط فہمی کا اثر ہے۔

ایک فریق کی غلط فہمی امر واقعہ کا اثر

دفعہ ۲۳ ۔ کوئی معاہدہ محض اسوجہ سے ممکن الانفساخ نہ ہوگا کہ اُس کا انعقاد کسی ایک فریق کی غلط فہمی امر واقعہ سے عمل میں آیا۔

کون سے بدل یا غرض جائز ہیں اور کون سے جائز نہیں ہیں۔

دفعہ ۲۴ ۔ بدل یا غرض معاملہ اگر من قبیل امور ذیل نہ ہو تو جائز ہے

۱۔ قانوناً ممنوع ہو یا۔

۲۔ اس نوع کی ہو کہ اگر روا رکھی جائے تو اُس سے کسی قانون کے احکام کا مطلب فوت ہوتا ہو۔ یا

۳۔ مبنی بر فریب ہو۔ یا

۴۔ کسی اور شخص کی ذات یا مال کو ضرر پہنچانے یا ضرر پہنچانے کی طرف منجر ہو۔

۵۔ عدالت کی دانست میں خلاف تہذیب یا خلاف مصلحت عامہ ہو۔

ایسی ہر صورت میں بدل یا غرض معاملہ ناجائز ہو جاتی ہے اور ہر معاملہ جس کا بدل یا غرض ناجائز ہو کالعدم ہے۔

معاملات کالعدم

معاملہ کالعدم ہوگا اگر بدل یا غرض یا اُن کا کوئی جزو ناجائز ہو۔

دفعہ ۲۵ - معاملہ کالعدم ہے اگر کوئی جزو ایسے بدل واحد کا جو ایک غرض یا کئی اغراض کی بابت ہو یا چند جزوں میں سے کوئی بدل واحد یا جزو کسی بدل واحد کا جو ایک غرض کی بابتہ ہو ناجائز ہو۔

معاملات بلا بدل کن صورتوں میں ناجائز نہ ہونگے۔

دفعہ ۲۶ - معاملہ جو بلا بدل کیا جائے کالعدم ہے بجز اس کے کہ وہ

۱- بذریعہ تحریر ظاہر کیا جائے اور حسب قانون رجسٹری دستاویزات بجریہ وقت رجسٹری کیا گیا ہو اور محبت فطری کے سبب اور اُن اشخاص کی الفت کیوجہ سے جو باہم قرابت قریبہ رکھتے ہوں ہوا ہو۔ یا۔

۲- اُس شخص کو کل یا جزو معاوضہ دینے کا عہد ہو جو پہلے اپنی خوشی سے معاہد کے واسطے کوئی امر کر چکا ہو یا ایسا امر کر چکا ہو جس کے کرنے پر معاہد قانوناً مجبور ہو سکتا تھا۔ یا۔

۳- اُس قرضہ کے کلاً یا جزواً ادا کرنے کا تحریری عہد ہو جس کو دائن بوجہ عروض میعاد سماعت نہیں پا سکتا اور اُس پر اُس شخص کے دستخط ہوں جس سے اُس کا مطالبہ ہونا چاہئے یا اُس کے ایسے مختار کے ہوں جو اسبارہ میں بالعموم یا بالخصوص مجاز ہو۔

ان سب صورتوں میں ایسا معاملہ معاہدہ ہے۔

توضیح ۔ ۱- اس دفعہ کی کوئی عبارت کسی ہبہ کے جواز میں مخل نہ ہوگی جو فی الواقع واہب اور موہوب لہٗ کے مابین ہوا ہو۔

توضیح ۔ ۲- جس معاملہ کی نسبت معاہد نے بلا اجبار و اکراہ اپنی رضا و رغبت ظاہر کی ہو وہ صرف اس وجہ سے کالعدم نہ ہوگا کہ بدل کافی نہیں ہے لیکن اس امر کے تجویز کرنے میں کہ معاہد نے رضا و رغبت بلا اکراہ و اجبار ظاہر کی تھی یا نہیں عدالت بدل کے کافی نہ ہونے پر لحاظ کر سکتی ہے

معاہدہ متعلق امتناع ازدواج کالعدم ہے

دفعہ ۲۷ - ہر ایسا معاملہ کالعدم ہے جس سے کسی شخص کے جو نابالغ نہ ہو

ازدواج کا امتناع لازم آتا ہو۔

معاملہ متعلق امتناع پیشہ یا بیوپار یا کاروبار کالعدم ہے۔

دفعہ ۲۸ - ہر معاملہ جسکی رو سے کوئی شخص کسی قسم کے پیشہ یا بیوپار یا کاروبار جائز کے کرنے سے ممنوع کیا گیا ہو وہ اس امتناع کی حد تک کالعدم ہے۔

مستثنیٰ - ۱ - جو شخص کسی کاروبار کی مقبولیت عام کو فروخت کرے وہ خریدار کے ساتھ اسبات کا اقرار کرسکتا ہے کہ جب تک خریدار یا اور شخص جو اُس خریدار کے ذریعہ سے اُس مقبولیت عام سے نفع حاصل کرنیکا مستحق ہو گیا ہو حدود مصرحہ کے اندر وہی کاروبار کرے تب تک اُن حدود کے اندر مقر خود ایسا کاروبار کرنیسے ممنوع ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ وہ حدود بلحاظ نوعیت کاروبار کے عدالت کی دانست میں مناسب ہوں۔

مستثنیٰ - ۲ - شرکا باہم یہ اقرار کرسکتے ہیں کہ اُن میں سے کوئی یا وہ سب جب تک کہ شراکت قائم رہے شراکت کے کاروبار کے سوائے اور کوئی کاروبار نہ کرینگے۔

مستثنیٰ - ۳ - شرکا بوقت فسخ شراکت یا اُس سے قبل جبکہ ارادہ فسخ شراکت کیا گیا ہو باہم یہ اقرار کرسکتے ہیں کہ اُن میں سے کوئی یا وہ سب اُسی قسم کا کاروبار جیسا کہ شراکت کا کاروبار ہے اُن حدود کے اندر جن کا ذکر مستثنیٰ (۱) میں کیا گیا ہے جاری نہ کرینگے۔

معاملہ متعلق امتناع معمولی قانونی کارروائی کالعدم ہے۔

دفعہ ۲۹ - ہر معاملہ جس سے کوئی فریق معاملہ اس امر سے قطعاً منع کیا گیا ہو کہ وہ اپنے حقوق کے جواز روئے معاہدہ یا معاہدہ کی بابت ہوں معمولی عدالتوں میں معمولی قانونی کارروائی کے ذریعہ سے دلا پانے کی سبیل کرے یا جس کے ذریعہ سے وقت معین کر دیا گیا ہو جس میں وہ حقوق مذکورہ اس طور سے دلا پانے کی سبیل کرسکتا ہو وہ معاملہ اُس امتناع اور تعین کی حد تک کالعدم ہے۔

مستثنیٰ - ۱ - اس دفعہ سے کوئی ایسا معاہدہ ناجائز نہ ہو جائیگا جس کی رو سے دو یا چند اشخاص باہم یہ اقرار کریں کہ کوئی تنازع جو فیمابین اُن کے کسی امر یا کسی قسم امور کی نسبت پیدا ہو وہ سپرد ثالثی کیا جائے گا اور یہ کہ جس قدر روپیہ ثالث دلانا تجویز کریں اُس تنازع کی نسبت صرف اُسی قدر قابل وصول ہوگا۔

مستثنیٰ - ۲ - نہ از روئے دفعہ ہذا کوئی ایسا معاہدہ تحریری ناجائز ہوگا جس کے ذریعہ سے دو یا کئی اشخاص

کسی تنازع کو جو ان کے درمیان پیدا ہو چکا ہو ثالثی مین سپرد کرنے کیلئے باہم اقرار کریں اور نہ یہ دفعہ کسی حکم قانون مجریہ وقت متعلقہ رجوع بہ ثالثی میں مخل ہوگی۔

غیر معین معاملات کالعدم ہین

دفعہ ۳۰۔ معاملات جن کے معنی معین یا قابل تعین نہ ہوں کالعدم ہین۔

معاملات جو بطور شرط کے ہوں کالعدم ہین

دفعہ ۳۱۔ معاملات جو بطور شرط کے ہوں کالعدم ہین اور کوئی نالش ایسی شئے کے وصول پانے کیلئے رجوع نہ ہو سکے گی جسکا شرط بر جتنا بیان کیا گیا ہو یا جو اس غرض سے کسی شخص کے سپرد کی گئی ہو کہ کسی بازی کے نتیجہ کے مطابق یا کسی امر غیر معین کے وقوع پر جس کی شرط لگائی گئی ہو حوالہ کی جائے۔

گھوڑ دوڑ کے لئے انعام کا استثناء

اس دفعہ سے وہ چندہ یا چندہ کا معاملہ ناجائز متصور نہ ہوگا جو کسی انعام از قبیل شئے یا زر نقد کے واسطے کیا جائے جسکی مالیت یا تعداد پانسو روپیہ یا اس سے زیادہ ہو اور جو کسی گھوڑ دوڑ کے جیتنے والوں کو دینے کے واسطے عمل میں آئے۔

مجموعہ تعزیرات کی دفعہ ۲۱۲ پر موثر نہ ہوگا۔

دفعہ ہذا کی کسی عبارت سے وہ معاملہ متعلق گھوڑ دوڑ جس سے احکام دفعہ ۲۱۲ مجموعہ تعزیرات سرکار عالی متعلق ہیں جائز متصور نہ ہوگا۔

باب سوم

معاہدات مشروطہ

معاہدہ مشروطہ کی تعریف۔

دفعہ ۳۲۔ معاہدہ مشروطہ وہ معاہدہ ہے جن میں کسی امر کا کرنا یا نہ کرنا کسی واقعہ لاحقہ کے وقوع یا عدم وقوع پر مشروط ہے۔

ایسے معاہدہ کا نفاذ جو کسی غیر معین واقعہ کے وقوع پر مشروط ہو۔

دفعہ ۳۳۔ ایسا معاہدہ جسمیں کسی امر کا کرنا یا نہ کرنا کسی غیر معین واقعہ آیندہ کے وقوع پر مشروط ہو اس وقت تک نافذ نہین ہو سکتا جب تک اس واقعہ کا وقوع نہ ہو۔ اور اگر اس واقعہ کا وقوع غیر ممکن ہو جائے تو ایسا معاہدہ کالعدم ہوگا۔

ایسے معاہدہ کا نفاذ جو کسی غیر معین واقعہ کے عدم وقوع پر مشروط ہو۔

دفعہ ۳۴۔ ایسا معاہدہ جسمیں کسی امر کا کرنا یا نہ کرنا کسی غیر معین واقعہ آیندہ کے عدم وقوع پر مشروط ہو اس وقت نافذ ہو سکتا ہے جبکہ وقوع اس واقعہ کا ناممکن ہو جائے لیکن اس سے پہلے نہیں۔

کب واقعہ جسپر معاہدہ مشروط ہو ناممکن متصور ہوگا اگر وہ واقعہ کسی شخص کا آئندہ عمل ہو۔

دفعہ ۳۵ ۔ اگر واقعہ آئندہ جسپر کوئی معاہدہ مشروط ہو۔ ایسا طریقہ ہو جسپر کوئی شخص کسی غیر معین وقت میں عمل کریگا تو وہ واقعہ اُس وقت ناممکن متصور ہوگا جبکہ وہ شخص ایسا کوئی امر کرے۔ جس سے یہ بات ناممکن ہو جائے کہ وہ شخص کسی وقت معین کے اندر یا بجز وقوع اور اتفاقات کے اُس طریقہ پر عمل کر سکے۔

تمثیل

زید نے اقرار کیا کہ اگر عمرو ہندہ کیساتھ ازدواج کرے تو وہ عمرو کو بقدر معین روپیہ دیگا ہندہ نے بکر کے ساتھ ازدواج کر لیا پس عمرو کا ہندہ کا ساتھ ازدواج ہونا اُس حالت میں ناممکن ہو گیا گو یہ ممکن ہے کہ بکر مر جائے اور ہندہ عمرو کے ساتھ ازدواج کرلے۔

جب معاہدہ وقت معین کے اندر غیر معین واقعہ کے وقوع پر مشروط ہو تو وہ کس صورت میں کالعدم ہو جائیگا

دفعہ ۳۶ ۔ معاہدات مشروط جن میں کسی امر کا کرنا یا نکرنا اُس پر مشروط ہو کہ کسی وقت معین کے اندر کوئی خاص غیر معین واقعہ وقوع میں آئے اُس وقت کالعدم ہو جاتے ہیں جبکہ وقت معین منقضی ہو جائے اور وہ واقعہ وقوع میں نہ آئے یا وقت معین کے انقضاء سے پہلے واقعہ مذکور ناممکن الوقوع ہو جائے۔

جب معاہدہ وقت معین کے اندر غیر معین واقعہ کے عدم وقوع پر مشروط ہو تو وہ کب نفاذ پذیر ہو جائیگا۔

معاہدات مشروط جنمیں کسی امر کا کرنا یا نکرنا اُس پر مشروط ہو کہ کسی وقت معین کے اندر کوئی خاص غیر معین واقعہ وقوع میں نہ آئے اُس وقت نافذ ہو سکتے ہیں جبکہ وقت معین منقضی ہو جائے اور وہ واقعہ وقوع میں نہ آئے یا وقت معین کے انقضاء سے پہلے اُس کے عدم وقوع کا تیقن ہو جائے۔

معاملات جو غیر ممکن واقعہ کے وقوع پر مشروط ہوں کالعدم ہیں

دفعہ ۳۷ ۔ معاملات مشروط جنمیں کسی غیر ممکن واقعہ کے وقوع پر کسی امر کا کرنا یا نکرنا مشروط ہو کالعدم ہیں عام اس سے کہ فریقین کو اُس کے عدم امکان کا علم بوقت معاملہ ہو یا نہ ہو۔

باب چہارم

تعمیل معاہدات

معاہدات جن کی تعمیل لازم ہے

فریقین معاہدہ کی ذمہ داری

دفعہ ۳۸ - ہر فریق معاہدہ پر لازم ہے کہ اپنے عہد کی تعمیل کرے یا تعمیل کی آمادگی ظاہر کرے بجز اس کے کہ قانون ہذا یا کسی اور قانون کے احکام کے بموجب تعمیل سے درگذر کیجائے یا تعمیل متعذر ہو۔

توضیح - اگر فریق معاہدہ اپنے عہد کی تعمیل کے پہلے فوت ہو جائے تو عہد کی تعمیل اُس کے قائم مقام پر لازم ہے بجز اس کے کہ معاہدہ کا منشاء اُس کے خلاف ہو۔

جب تعمیل کی آمادگی ظاہر کی جائے اور وہ قبول نہ ہو تو اسکا اثر

دفعہ ۳۹ - جب معاہد معاہدلہٗ سے تعمیل کی آمادگی ظاہر کرے اور معاہدلہٗ اُس کو قبول نہ کرے تو معاہد پر بوجہ عدم تعمیل مواخذہ نہیں ہو سکتا اور نہ اس وجہ سے اس کے حقوق جو حسب معاہدہ پیدا ہوے ہوں زایل ہو جاتے ہیں۔

لازم ہے کہ اظہار آمادگی میں شرایط ذیل پائے جاتے ہیں۔

۱- وہ غیر مشروط ہو۔

۲- وہ وقت اور مقام مناسب پر اور ایسے حالات میں ظاہر کی جائے کہ جس شخص سے اوسکا اظہار کیا جائے اُس کو موقع مناسب اس بات کی تحقیق کا حاصل ہو کہ جو شخص آمادگی ظاہر کر رہا ہے وہ اُس جگہ اور اُس وقت اس امر کی تعمیل پورے طور سے کر سکتا ہے اور اس کے کرنے پر راضی ہے

۳- اگر آمادگی کا اظہار معاہدلہٗ کو کسی شئے کے حوالہ کرنیکی بابت ہو تو ضرور ہے کہ معاہدلہٗ کو موقع مناسبات کے دیکھنے کا حاصل ہو کہ وہ شئے وہی ہے جسکا حوالہ کرنا معاہد پر حسب معاہدہ لازم ہے۔

توضیح - منجملہ چند شریک معاہدلہم کے ایک سے اظہار آمادگی وہی نتائج قانونی رکھتا ہے جو ان سب سے آمادگی ظاہر کرنے سے ہیں۔

جب کوئی فریق معاہد کی تعمیل سے کلاً انکار کرے تو اُس کا اثر

دفعہ ۴۰ - جب کسی فریق معاہد نے تعمیل سے انکار کیا ہو یا اپنے آپ کو اس کے ناقابل کر دیا ہو کہ عہد کی تعمیل کلی کرے تو معاہدلہٗ کو اختیار ہے کہ اس معاہدہ کو قطع کر دے بجز اس کے کہ وہ لفظاً یا از روئے عمل اُس کے قایم رہنے میں رضامندی ظاہر کر چکا ہو۔

معاہدات کی تعمیل کس پر واجب ہے

معاہدہ کی تعمیل کس پر لازم ہے

دفعہ ۴۱۔ اگر معاملہ کی نوعیت کے لحاظ سے معاہد پر تعمیل عہد بذات خود لازم ہو تو اُس پر تعمیل لازم ہے اور صورتوں میں معاہد یا اُس کے قایم مقام کو اختیار ہے کہ شخص لائق کو اُس کی تعمیل کے واسطے مامور کرے۔

غیر شخص کی جانب سے عہد کی تعمیل کا اثر

دفعہ ۴۲۔ جب معاہدلہٗ اس کو قبول کرے کہ غیر شخص عہد کی تعمیل کرے تو وہ اس امر پر اصرار نہیں کر سکتا کہ خود معاہد تعمیل کرے۔

عہد بالاشتراک کی تعمیل۔

دفعہ ۴۳۔ جب دو یا کئی اشخاص نے کوئی عہد بالاشتراک کیا ہو تو۔ بجز اس کے از روے معاہدہ نیت اُس کے خلاف پائی جائے خود ان تمام اشخاص پر اپنی حیات کے ایام مشترکہ میں اور اگر ان میں سے کوئی فوت ہو تو بالاشتراک اُس کے قایم مقام کے اور جب وہ سب فوت ہو جائیں تو اُن کے قایم مقاموں پر بالاشتراک عہد کا ایفاء لازم ہوگا۔

معاہدہ بالاشتراک کی تعمیل پر کون مجبور کیا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۴۴۔ جب دو یا کئی اشخاص کوئی معاہدہ بالاشتراک کریں تو معاہدلہٗ کو اختیار ہے کہ انمیں سے ایک یا زیادہ کو کل معاہدہ کی تعمیل پر مجبور کرے بجز اس کے کہ کوئی صریح اقرار اس کے خلاف ہوا ہو۔

دو یا چند معاہدین مشترک میں سے ہر ایک کو اختیار ہے کہ وہ دوسرے معاہد مشترک کو مجبور کرے کہ معاہدہ کی تعمیل میں علی التساوی شریک ہو بجز اس کے کہ از روئے معاہدہ نیت اس کے خلاف پائی جائے۔

معاہدہ کی تعمیل میں حسب فقرہ بالا اگر دو یا چند معاہدین مشترک سے کوئی شریک ہونے میں قصور کرے تو باقی معاہدین مشترک پر لازم ہوگا کہ اس نقصان کو جو قصور مذکور سے پیدا ہو بحصص مساوی پورا کریں۔

توضیح۔ دفعہ ہذا کی کسی عبارت کا یہ منشا نہیں ہے کہ ضامن جس نے اصل مدیون کی جانب سے کوئی روپیہ ادا کیا ہو اُس کو اصل مدیون سے پانے کا مستحق نہیں ہے اور نہ یہ منشا ہے کہ اصل مدیون کو حق حاصل ہے کہ جو ادائی اُس نے کی ہو اس کا کوئی جزو ضامن سے وصول کرے۔

معاہدین مشترک میں سے کسی کی برات کا اثر

دفعہ ۴۵۔ جب معاہدین مشترک میں سے کسی کو معاہدلہٗ بری کر دے

تو باقی شرکا کی برأت نہیں ہوتی اور نہ معاہد مشترک جو اس طرح بری کیا گیا ہو باقی معاہد یا معاہدین مشترک کے مواخذہ سے بری ہوگا۔

مشترک معاہدوں کی تعمیل کرانے کا حق

دفعہ ۴۶ - جب ایک شخص نے دو یا زیادہ اشخاص مشترک سے عہد کیا ہو تو بجز اس کے کہ از روئے معاہدہ نیت اس کے خلاف پائی جائے استحقاق تعمیل کرانے کا مابین معاہد اور ان اشخاص مشترک کے تاحیات اشخاص مذکور ان کو شرکتاً حاصل ہوگا اور اگر انہیں سے کوئی فوت ہو جائے تو اس کے قایم مقام کو بالاشتراک شخص یا اشخاص مشترک باقی ماندہ کے ایسا حق حاصل ہوگا اور بعد وفات آخیر شریک کے اُن سب کے قایم مقاموں کو بالاشتراک وہ استحقاق حاصل ہوگا۔

وقت و مقام تعمیل معاہدہ

عہد کے ایفاء کا وقت جب اُسکا ایفاء بلا درخواست لازم ہو اور اسکے لئے کوئی مدت معین نہ ہو۔

دفعہ ۴۷ - جب معاہدہ کی رو سے معاہد پر لازم ہو کہ بلا درخواست معاہد لہٗ عہد کا ایفا کرے اور اس کے لئے کوئی مدت معین نہ ہو تو لازم ہے کہ ایفاء وقت مناسب کے اندر کیا جائے۔

عہد کے ایفاء کا وقت جب اسکا ایفاء بلا درخواست لازم ہو لیکن اسکے لئے وقت معین ہو۔

دفعہ ۴۸ - جب تعمیل عہد کی تاریخ معین ہو اور معاہد نے ذمہ لیا ہو کہ بلا درخواست معاہد لہٗ ایفاء کرے گا تو معاہد کو اختیار ہے کہ تاریخ مذکور کاروبار کے معمولی اوقات میں کسی وقت اُس مقام میں جہاں اُس کی تعمیل ہونی چاہیے تعمیل کرے۔

عہد کے ایفاء کی درخواست جب اسکا ایفاء بلا درخواست لازم نہ ہو لیکن اس کیلئے وقت معین ہو۔

دفعہ ۴۹ - جب تعمیل عہد کی تاریخ معین ہو اور معاہد نے ذمہ لیا ہو کہ بلا درخواست معاہد لہٗ ایفاء کرے گا تو معاہد لہٗ پر لازم ہے کہ وہ درخواست تعمیل بہ مقام مناسب اور کاروبار کے معمولی اوقات کے اندر کرے۔

عہد کی تعمیل کا مقام جب وقت معین نہ ہو اور درخواست بھی لازمی نہ ہو۔

دفعہ ۵۰ - جب تعمیل عہد بلا درخواست معاہد لہٗ ہونی چاہیئے اور اُس کے واسطے کوئی مقام مقرر نہ کیا جائے تو معاہد پر لازم ہے کہ معاہد لہٗ سے درخواست کرے کہ تعمیل عہد کیلئے مقام مناسب مقرر کیا جائے اور اس مقام پر تعمیل کرے۔

عہد کی تعمیل اس وقت اور اُس طور پر ہوگی جو معاہد لہٗ مقرر کرے یا جسکی وہ اجازت دے۔

دفعہ ۵۱ - جائز ہے کہ تعمیل ہر عہد کی اُس وقت اور اس طور پر کی جائے

جو معاہد لہٗ مقرر کرے جس کی وہ اجازت دے۔

تعمیل عہود متقابلہ

معاہد پر اپنے عہد کی تعمیل اُسوقت لازمی ہے جب فریق ثانی اپنے عہد کی تعمیل پر مستعد ہو۔

دفعہ ۵۲۔ جب معاہدہ ایسے عہود متقابلہ پر مشتمل ہو جن کی تعمیل ایک ساتھ ہونی چاہئے تو کسی معاہد پر لازم نہیں ہے کہ اپنے عہد کی تعمیل بدون اسکے کرے کہ فریق ثانی اپنے عہد تعمیل پر مستعد اور راضی ہو۔

عہود متقابلہ کی تعمیل کی ترتیب

دفعہ ۵۳۔ جب عہود متقابلہ کی تعمیل کی ترتیب از روے معاہدہ معین کردی گئی ہو تو اُن کی تعمیل اسی ترتیب سے عمل میں آے گی اگر ترتیب از روے معاہدہ معین نہ ہو تو انکی تعمیل اُس ترتیب سے ہوگی جو بلحاظ نوعیت معاملہ مناسب ہو۔

اُس فریق کی ذمہ داری جو دوسرے فریق کے عہد کی تعمیل کا مانع ہو

دفعہ ۵۴۔ جب معاہدہ عہود متقابلہ پر مشتمل ہو اور ایک فریق دوسرے فریق کے عہد کی تعمیل کا مانع ہو تو فریق ممنوع کی مرضی سے وہ معاہدہ ممکن الانفساخ ہو جاتا ہے اور اُس کو فریق ثانی سے ایسا ہرجہ پانے کا حق ہوتا ہے جو عدم تعمیل معاہدہ کی وجہ سے اس پر عائد ہوا ہو۔

عہود متقابلہ میں جس فریق پر اپنے عہد کی تعمیل اول لازمی ہو اسکے قاصر رہنے کا اثر

دفعہ ۵۵۔ جب معاہدہ عہود متقابلہ پر اسطرح مشتمل ہو کہ ایک کی تعمیل یا تعمیل کا مطالبہ اس وقت تک نہ ہو سکے جب تک کہ دوسرے عہد کی تعمیل نہ ہو جائے تو معاہد عہد آخر الذکر کا تعمیل عہد سے قاصر رہنا اس امر کا مستلزم ہے کہ وہ فریق ثانی کے اُس ہرجہ کا ذمہ دار ہو جو اس پر بوجہ عدم تعمیل ہوا ہو اور اُس کو حق نہیں ہے کہ فریق ثانی سے اُس کے عہد کی تعمیل کا متقاضی ہو۔

وقت معین پر ایفاء عہد سے قاصر رہنے کا اثر

دفعہ ۵۶۔ جب ایک فریق معاہدہ کسی امر کے ایک وقت معین پر یا اس سے پیشتر یا چند امور کے اوقات معین پر یا ان سے پیشتر کرنے کا عہد کرے اور وقت معین پر ایفاء عہد سے قاصر رہے تو معاہدہ یا اس میں سے جس قدر کی تعمیل نہوئی ہو معاہد لہٗ کی مرضی پر اُس صورت میں ممکن الانفساخ ہے جبکہ متعاقدین کی

نیت میں معاہدہ کا مدار وقت پر نہ ہو تو وقت معین پر یا اُس سے پیشتر امر معہودہ کی تعمیل نہ ہونے سے معاہدہ ممکن الانفساخ نہ ہوگا لیکن عدم تعمیل مذکور سے اگر معاہد لہٗ کا کوئی ہرجہ ہوا ہو تو معاہدہ سے دلایا جاسکے گا۔

جب وقت معہودہ پر بجانب معاہد تعمیل عہد نہ ہونے کی وجہ سے معاہدہ ممکن الانفساخ ہو لیکن معاہد لہٗ اُس پر راضی ہو جائے کہ معاہدہ کی تعمیل کسی اور وقت ہو تو وقت معہودہ پر عدم تعمیل معاہدہ سے اُس کو جو نقصان ہوا ہو اُس کی بابت وہ کوئی ہرجہ نہ پاسکے گا بجز اس کے کہ اس نے راضی ہونے کے وقت ہرجہ لینے کی نیت سے معاہد کو اطلاع کر دی ہو۔

غیر ممکن افعال کرنے کا معاملہ

دفعہ ۵۶۔ جو فعل کہ فی نفسہٖ غیر ممکن ہو اس کا معاملہ کالعدم ہے اگر وہ فعل جس کے لئے وہ معاہدہ کیا گیا ہو معاہدہ کے بعد غیر ممکن ہو جائے یا بوجہ کسی ایسے واقعہ کے ناجائز ہو جائے جس کا انسداد معاہدہ نہ کر سکتا ہو تو وہ اس فعل کے غیر ممکن یا ناجائز ہو جانے کے وقت کالعدم ہو جاتا ہے۔

جب ایک شخص نے کسی فعل کا عہد کیا ہو جس کو وہ جانتا ہو یا معقول سعی سے جان سکتا ہو کہ غیر ممکن یا ناجائز ہے اور معاہد لہٗ اس کے عدم امکان یا عدم جواز سے ناواقف ہو تو معاہدہ پر واجب ہوگا کہ معاہد لہٗ کو اس نقصان کی بابت جو عدم تعمیل عہد سے ہو ہرجہ ادا کرے۔

عہود متقابلہ ایسے امور کے کرنے کی بابت جن کا ایک جزو جایز ہو اور دوسرا جزو ناجائز۔

دفعہ ۵۷۔ جب عہود متقابلہ اولاً ایسے امر کے کرنے کی بابت ہوں جو جائز ہے اور ثانیاً ان حالات میں جن کی صراحت کیگئی ہو کسی ایسے امر کے کرنیکی بابت ہوں جو جائز نہ ہو تو صورت اول الذکر معاہدہ اور صورت ثانی الذکر معاملہ کالعدم ہے۔

تمثیل

زید اور عمرو نے باہم اقرار کیا کہ زید عمرو کے ہاتھ ایک مکان دس ہزار روپیہ کو فروخت کرے گا لیکن عمرو اس مکان کو قمار خانہ بنائے تو وہ زید کو پچاس ہزار روپیہ دے گا ان عہود متقابلہ

میں سے پہلا جزو یعنی مکان کا بیچنا اور اس کی بابت دس ہزار روپیہ کا ادا کرنا ایک معاہدہ ہے اور جزو ثانی معاہدہ کالعدم

عہد علی سبیل البدل میں ایک شکل جائز اور دوسری ناجائز ہو

دفعہ ۵۹ - جب عہد علی سبیل البدل میں ایک شکل جائز اور دوسری ناجائز ہو تو صرف شکل جائز قابل نفاذ ہو گی -

تمثیل

زید اور عمرو نے باہم یہ اقرار کیا کہ زید عمرو کو ا ہزار روپیہ ادا کرے اور اس کے عوض عمرو زید کو چاول دے یا چاندی جو بطور ناجائز لائی گئی ہو - تو چاول کے متعلق معاملہ جائز ہے اور چاندی کی بابت ناجائز -

زر ادا شدہ کس دین میں محسوب ہو گا

رقم کا اس قرضہ میں محسوب ہونا جسکی صراحت کی گئی ہو -

دفعہ ۶۰ - جب کسی مدیون کے ذمہ ایک ہی دائن کے چند جدا گانہ دیون ہوں اور وہ دائن کو کچھ روپیہ اس صراحت کے ساتھ یا ایسے حالات میں ادا کرے جن سے مفہوم ہو کہ وہ روپیہ کسی خاص قرضہ کی ادا میں محسوب ہو گا تو دائن کو لازم ہو گا کہ اسکو قبول کرنے کی صورت میں اسی قرضہ میں محسوب کرے -

جب قرضہ کی صراحت نہ کی گئی ہو تو رقم جو ادا کی جائے کس قرضہ میں محسوب ہو گی

دفعہ ۶۱ - جب مدیون نے صراحت نہ کی ہو اور ایسے حالات بھی نہ ہوں جن سے معلوم ہوتا ہو کہ کس قرضہ میں زر ادا شدہ محسوب ہونا چاہئیے تو دائن کو اختیار ہو گا کہ اپنی مرضی سے کسی قرضہ میں جو فی الواقع مدیون سے اسکو بطور جائز وصول طلب ہو محسوب کرے عام اس سے کہ اس کے دلا پانے کی نالش از روئے قانون میعاد مجریہ وقت ممنوع السماعت ہو یا نہ ہو -

جب کوئی فریق زر ادا شدہ کے متعلق کوئی تخصیص نہ کرے تو اس کے متعلق قاعدہ -

دفعہ ۶۲ - جب کوئی فریق زر ادا شدہ کے متعلق کوئی تخصیص نہ کرے تو وہ اس دین میں محسوب ہو گا جو بلحاظ زمانہ مقدم ہو عام اس سے کہ اس کے دلا پانے کی نالش از روئے قانون میعاد ممنوع السماعت ہو

نہ ہو۔ اگر چند مدیون ایک ہی وقت کے ہوں وہ بحساب رسدی اُن میں محسوب ہوگا۔

معاہدات جن کی تعمیل واجب نہیں ہے

معاہدہ کب واجب التعمیل نہیں رہتا

دفعہ ۶۳ - اگر فریقین معاہدہ کسی معاہدہ کے بجائے نیا معاہدہ کریں یا معاہدہ سابق کو فسخ کردیں یا بدل دیں تو معاہدہ سابق واجب التعمیل نہیں رہتا۔

تمثیل

از روے معاہدہ بکر کا کچھ روپیہ زید کے ذمہ ہے اُس کے بعد زید بکر اور عمرو کے درمیان قرار پایا بکر آیندہ عمرو کو اپنا مدیون سمجھے تو بکر کا قرضہ سابق جو زید کے ذمہ تھا ساقط ہوکر بکر کا جدید قرضہ عمرو کے ذمہ قایم ہوا۔

معاہد لہ کے اختیارات عہد کی تعمیل معاف کرنے وغیرہ کے متعلق

دفعہ ۶۴ - معاہد لہ کو اختیار ہے کہ عہد کی تعمیل کلی یا جزوی سے درگزر کرے یا اُس کو معاف کردے یا اوس کی میعاد بڑھادے یا بجائے اُس کے تعمیل کی کوئی اور صورت جو وہ مناسب خیال کرے منظور کرے۔

ممکن الانفساخ معاہدہ کے فسخ کرنیکا اثر

دفعہ ۶۵ - جب کوئی شخص جس کی مرضی پر کوئی معاہدہ ممکن الانفساخ ہو اس معاہدہ کو فسخ کردے تو فریق ثانی پر کسی عہد کی تعمیل جو جزو اس معاہدہ کا ہو واجب نہیں ہے ایسی صورت میں فسخ کرنے والے کو لازم ہوگا کہ جو فائدہ کسی فریق معاہدہ سے اس کو ہوا ہو وہ اس فریق کو جہاں تک ہوسکے واپس کردے۔

اس شخص کی ذمہ داری جس نے کسی کالعدم معاہدہ سے منفعت حاصل کی ہو۔

دفعہ ۶۶ - جب کسی معاملہ کی نسبت یہ علم ہو کہ وہ کالعدم ہے یا جب کوئی معاہدہ کالعدم ہوجائے تو جس شخص نے کوئی منفعت اس معاملہ یا معاہدہ سے حاصل کی ہو اُس پر لازم ہوگا کہ منفعت مذکور اس شخص کو واپس کرے جس سے اُس نے حاصل کی تھی یا اسکا معاوضہ ادا کرے۔

ممکن الانفساخ معاہدہ کے فسخ کے اظہار یا استرداد کا طریقہ

دفعہ ۶۷ - معاہدہ ممکن الانفساخ کے فسخ کا اظہار یا استرداد اُسی طریقہ اور انھیں قواعد کی پابندی سے کیا جاسکتا ہے جو بجواب کے اظہار یا استرداد

کے واسطے مقرر ہیں۔

اگر معاہد لہٗ معاہد کے عہد کی تعمیل کیلئے مناسب سہولت پیدا کرنے میں غفلت کرے تو اس کا اثر

دفعہ ۶۸۔ اگر معاہد لہٗ معاہد کے عہد کی تعمیل کیلئے مناسب سہولت پیدا کرنے میں غفلت یا اس سے انکار کرے اور معاہد اس وجہ سے اپنے عہد کی تعمیل نہ کر سکے تو وہ معذور سمجھا جائے گا۔

باب پنجم

بعض تعلقات مشابہ اُن تعلقات کے جو معاہدہ سے پیدا ہوتے ہیں

کسی شخص ناقابل کو یا کسی اور شخص کو اسکی جانب سے ماتحیاج بہم پہنچانے کا دعوی ناقابل مذکور کی جائداد

دفعہ ۶۹۔ اگر کسی شخص ناقابل معاہدہ یا کسی ایسے شخص کے لئے جس کی پرورش قانوناً شخص ناقابل مذکور پر لازم ہے کہ کوئی دوسرا شخص ماتحیاج حسب حیثیت اُس کے بہم پہنچائے تو یہ دوسرا شخص جائداد سے اُس کے وصول پانے کا مستحق ہوگا۔

ایسی رقم کے وصول کرنیکا حق جسے کوئی اہل غرض کسی دوسرے کیجانب سے ادا کرے جس پر اسکی ادائی لازم ہو

دفعہ ۷۰۔ اگر کسی شخص کی غرض ایسی رقم کی ادا سے متعلق ہو جسکا ادا کرنا قانون دوسرے شخص پر لازم ہے اور وہ اُس کو ادا کرے تو وہ اس دوسرے شخص سے اس رقم کی وصول پانے کا مستحق ہوگا۔

اُس شخص کی ذمہ داری جو کسی شخص کے فعل سے متمتع ہو جس کے مفت کرنے کی نیت نہ ہو۔

دفعہ ۷۱۔ جب کوئی شخص کسی دوسرے کے لئے کوئی امر بطور جائز کرے یا کوئی شئے اس کو دے اور اُس کی نیت مفت کرنے یا دینے کی نہ ہو اور وہ دوسرا شخص اس سے متمتع ہو تو اُس پر لازم ہے کہ شخص اول الذکر کو شئے مذکور واپس کرے یا اُس کا معاوضہ دے۔

اُس شخص کی ذمہ داری جو کسی شئے کو پائے۔

دفعہ ۷۲۔ اگر کوئی شخص کسی کی کوئی شئے پائے اور اُس کو اپنی حفاظت میں لے تو وہ مثل تحویلدار کے ذمہ دار سمجھا جائے گا۔

اس شخص کی ذمہ داری جسے کوئی شئے غلطی سے یا بحالت مجبوری دیگئی ہو۔

دفعہ ۷۳۔ جس شخص کو کوئی روپیہ یا شئے غلطی سے یا بحالت

مجبوری دی گئی ہو وہ مستوجب اُس کی واپسی کا ہے۔

باب ششم

نتائج خلاف ورزی معاہدہ

نقض معاہدہ سے جو نقصان ہو اُسکی بابت معاوضہ

دفعہ ۷۴۔ نقض معاہدہ سے جس فریق کا نقصان ہو وہ اُس فریق سے جس نے نقض کیا اپنے نقصان یا ہرجہ کی بابت معاوضہ پانے کا مستحق ہوگا بشرطیکہ ایسا نقصان یا ہرجہ طبعاً بقاعدہ معمولی اُس نقض سے پیدا ہوا ہو یا اُس کی نسبت فریقین بوقت معاہدہ یہ جانتے ہوں کہ نقض معاہدہ سے غالباً وقوع میں آئے گا۔ لیکن ایسا معاوضہ کسی بعید اور بالواسطہ نقصان یا ہرجہ کی بابت جو اُس نقض سے ہوا ہو نہ مل سکے گا جب کوئی ذمہ داری مثل اُن ذمہ داریوں کے جو معاہدہ سے پیدا ہوتی ہیں وقوع مین آئے اور اُس کا ایفا نہ کیا جائے تو جس شخص کو عدم ایفا سے ضرر پہنچے وہ فریق قاصر سے اسی طرح معاوضہ پانے کا مستحق ہوگا گویا کہ اوس نے ایفا کا معاہدہ کیا تھا اور اس کی خلاف ورزی کی۔

توضیح ایسے نقصان یا ہرجہ کے تعین کے وقت اُن وسائل پر لحاظ کیا جائیگا جو۔ اوس وقت ہرج کے رفع کرنے کے لئے موجود ہوں جو بوجہ عدم ایفاء واقع ہوا ہو۔

معاوضہ کا حق جب معاہدہ مین نقض معاہدہ کی صورت مین کوئی معاوضہ یا تاوان درج ہو

دفعہ ۷۵۔ جب نقض معاہدہ وقوع میں آئے اور معاہدہ میں کوئی رقم بطور معاوضہ نقض معاہدہ یا اور کوئی شرط بطریق تاوان قرار دی گئی ہو تو نقض معاہدہ کی نالش کرنے والا ایسا مناسب معاوضہ فریق قاصر سے پانے کا مستحق ہوگا جو رقم متذکرہ معاہدہ یا تاوان مشروطہ سے زیادہ نہ ہو عام اس سے کہ نقض معاہدہ کی وجہ سے واقعی ہرجہ یا نقصان کا عائد ہونا ثابت کیا جائے یا نہین۔

توضیح روپیہ ادا ہونے کی تاریخ سے زیادہ سود دینے کی شرط ایک شرط بطریق تاوان ہو سکتی ہے

استثناء جو دستاویز حاضر ضامنی یا ضمانت نامہ یا اسی قسم کی کوئی اور دستاویز یا ایسا اقرارنامہ جو قانوناً یا باتباع حکم سرکار خدمت سرکاری یا کسی کام کے انصرام کے لئے جسے عامۂ خلایق کی غرض متعلق ہو لکھا جاوے اس کی شرایط کی خلاف ورزی کی صورت میں کل رقم مندرجہ دستاویز دلائی جاوے گی۔

توضیح ۔ سرکار عالی کے ساتھ محض معاہدہ کرنے سے لازم نہیں آتا کہ کسی سرکاری خدمت کی انجام دہی کا عہد یا ایسے کام کرنے کا جس سے عامہ خلایق کی غرض متعلق ہو وعدہ کیا گیا

معاوضہ کا حق جب کوئی شخص جائز طور پر معاہدہ کو فسخ کرے ۔

دفعہ ۷۵ جو شخص واجبی طور سے کسی معاہدہ کو فسخ کرے وہ اس ہرجہ کی بابت معاوضہ پانے کا مستحق ہوگا جو اُس کو بوجہ عدم تعمیل معاہدہ ہوا ہو۔

باب ہفتم

بیع اشیاء

اشیاء مبیعہ کی ملکیت کے انتقال کا وقت

اشیاء کی تعریف ۔

دفعہ ۷۶ اِس باب میں لفظ "اشیاء" سے مراد اور اُس کے معنی میں داخل ہر قسم کا مال منقولہ ہے۔

بیع کی تعریف ۔

دفعہ ۷۷ جس معاملہ میں مال کا تبادلہ ثمن کے ساتھ اس غرض سے کیا جائے کہ بیع کی ملکیت بائع کی جانب سے مشتری کے حق مین منتقل ہو جائے "بیع" ہے۔

انعقاد بیع ۔

دفعہ ۷۸ ۔ بذریعہ ایجاب و قبول اشیاء متحققہ بعوض ثمن یا بذریعہ ایجاب و قبول ثمن بعوض اشیاء متحققہ بیع کا انعقاد ہوتا ہے۔

جس کے ساتھ ادائی ثمن یا حوالگی اشیاء یا ادائی جزو ثمن یا بیعانہ یا حوالگی جزو مال یا اس امر کا اقرار صریح یا معنوی کے ادائی ثمن یا حوالگی مال یا دونوں بالفعل ملتوی رہین عمل میں آتا ہے اگر معاہدہ بیع اشیاء متحققہ کی بابت ہو تو اشیاء مبیعہ کی ملکیت مشتری کے حق مین اُس وقت منتقل ہوتی ہے جبکہ کل جزو ثمن یا بیعانہ ادا کیا جائے یا کل یا جزو اشیاء حوالہ کی جائین۔

اگر متعاقدین باقرار صریح یا معنوی اس بات پر راضی ہوں کہ ادا یا حوالگی یا دونوں ملتوی رہین تو انتقال ملکیت بمجرد اس کے کہ ایجاب بیع قبول کیا جائے وقوع مین آتا ہے۔

ایسی شئے کی ملکیت کا حق جسکا متحقق ہونا یا بنایا جانا یا مکمل ہونا باقی ہو۔

دفعہ ۸۰ - اگر معاہدہ بابتہ بیع ایسی شئے کے ہو جسکا متحقق ہونا یا بنایا جانا یا مکمل ہونا باقی ہو تو مشتری کو ملکیت اس وقت تک حاصل نہین ہوتی جب تک کہ وہ متحقق نہ ہو جائے یا بنائی نہ جائے یا مکمل نہ کی جائے۔

بیع کا مکمل ہونا جب بایع پر شئے مبیعہ کی نسبت کسی امر کا کرنا ضرور ہو

دفعہ ۸۱ - جب ازروے معاہدہ بیع بایع پر شئے مبیعہ کی نسبت کسی امر کا کرنا بدین غرض ضروری ہو کہ شئے مبیعہ مشتری کے لینے کے قابل ہو جائے تو بیع اس وقت تک کامل نہین ہے جب تک کہ امر مذکور عمل مین نہ لایا جائے۔

بیع کی تکمیل جب بایع کی جانب سے ثمن کی تحقیق کیلئے کسی امر کا کرنا باقی ہو۔

دفعہ ۸۲ - جب اشیاء کے ثمن کی تحقیق کے لئے بایع کی جانب سے کسی امر کا کیا جانا باقی ہو تو جب تک کہ وہ امر عمل مین نہ آئے بیع کی تکمیل نہین ہوتی۔

بیع کی تکمیل جب شئے مبیعہ کا متحقق ہونا باقی ہو۔

دفعہ ۸۳ - جب اشیاء وقت معاہدہ بیع متحقق نہ ہوں تو تکمیل بیع کے ضرور ہے کہ وہ متحقق کیجائین

شئے مبیعہ کا متحقق ہونا جب ایک فریق اسکو مخصوص کر دے

دفعہ ۸۴ - جب اشیاء وقت معاملہ بیع متحقق نہ ہوں لیکن بعد ایسے اشیا کو جو اشیاء متذکرہ معاملہ کے مطابق ہوں اغراض معاملہ کے واسطے ایک فریق مخصوص کر دے اور اس تخصیص پر دوسرا راضی ہو جائے تو ان اشیا کا تحقق ہو جائے گا اور بیع کامل ہو جائے گی۔

شئے مبیعہ کا متحقق ہونا بایع کے انتخاب سے۔

دفعہ ۸۵ - جب اشیاء وقت معاہدہ بیع متحقق نہ ہوں اور ازروے شرائط معاہدہ بایع کو ان اشیا کی نسبت کوئی ایسا فعل عمل مین لانا ضرور ہو جو اس وقت تک وقوع مین نہیں آسکتا کہ اشیاء مذکور مشتری کے واسطے مخصوص کی جائین تو بایع کو حق ہے کہ ایسی اشیا کا انتخاب کرے جو معاہدہ کے مطابق ہوں اور ایسا کرنے سے وہ اشیا متحقق ہو جاتی ہین۔

مال منقولہ کی ملکیت کا انتقال جب وہ مال غیر منقولہ کے ساتھ ہو

دفعہ ۸۶ - جب معاملہ مال منقولہ و غیر منقولہ بیع مشتملہ کی بابت ہو تو مال منقولہ کی ملکیت قبل انتقال مال غیر منقولہ منتقل نہیں ہوتی

اشیاء مشتری کا مال ہونے کے بعد نقصان کی ذمہ داری اس پر ہوگی

دفعہ ۸۷ - جب اشیاء مشتری کا مال ہو جائیں تو جو نقصان اُن کے تلف ہو جانے یا ان کو ضرر پہنچنے سے ہو اس کا بار مشتری پر ہوگا

ایسی اشیاء کی ملکیت کا انتقال جو معاہدہ بیع کے وقت موجود نہ ہوں

دفعہ ۸۸ - جب معاہدہ ایسی اشیاء کی بیع کا ہو جنکا ہنوز وجود نہیں ہے تو اُن کی ملکیت ایسے افعال کے ذریعہ سے منتقل ہو سکتی ہے جن کو اشیاء مذکور کے حسب معاہدہ وجود میں آنے کے بعد بایع یا اُس کی رضامندی سے مشتری عمل میں لائے۔

ایسی اشیاء کی کسی تاریخ آئندہ پر بیع اور حوالگی کرنے کا معاہدہ جو بروقت معاہدہ بایع کے قبضہ میں نہ ہوں

دفعہ ۸۹ - ایسی اشیاء کی بیع کا معاہدہ جن حوالگی کسی تاریخ آئندہ پر موقوف ہو واجب التعمیل ہے گو بروقت معاہدہ وہ اشیاء بایع کے قبضہ میں نہ ہوں اور گو اس وقت اس کو بوجہ معقول توقع اُن اشیاء کے حاصل کرنے کی بجز اشتراء کے نہ ہوں۔

جب معاہدہ بیع میں ثمن مقرر نہ ہو تو قیمت کا تعین۔

دفعہ ۹۰ - جب بایع اور مشتری میں ثمن کا اقرار داد نہ ہوا ہو تو مشتری پر بایع کو وہ قیمت ادا کرنا واجب ہوگا جو عدالت کی دانست میں مناسب ہو۔

حوالگی

حوالگی کس طرح ہوگی

دفعہ ۹۱ - اشیاء مبیعہ کی حوالگی ایسے امر کے عمل میں لانے سے ہو سکتی ہے جس کا یہ اثر ہو کے مشتری یا اور کوئی ایسا شخص اُن پر قابض کرا دیا جائے جو مشتری کی طرف سے قبضہ لینے کا مجاز ہو۔

گھاٹ وال یا بزندہ مال کو شئے مبیعہ کی حوالگی کا اثر

دفعہ ۹۲ - گھاٹ وال یا بزندہ مال کو شئے مبیعہ کا حوالہ کیا جانا وہی تاثیر رکھتا ہے جیسا کہ خود مشتری کو حوالہ کیا جاتا لیکن جب تک کہ اُس کے پاس نہ پہنچے اُس کے ثمن کا ادا کرنا مشتری پر واجب نہیں ہے۔ بجز اس کے کہ حوالگی اس طرح پر عمل میں آئے کہ مشتری اُس شئے کے صحیح و سالم پہنچنے

یا حوالہ کرنے کی ذمہ داری گھاٹ والی یا بر ندہ ال پر عائد کر سکے۔

جزو اشیاء کی حوالگی کا اثر۔

دفعہ ۹۳ - جزو اشیاء کی حوالگی جبکہ کل کی حوالگی کا سلسلہ جاری ہو اغراض انتقال ملکیت کے لئے کل کی حوالگی کا اثر رکھتی ہے۔ لیکن جزو اشیاء کی حوالگی اس نیت سے کہ کل سے اس کا قطع تعلق ہو جائے باقی ماندہ کی حوالگی کا اثر نہیں رکھتی۔

بایع پر حوالگی لازم نہیں ہے جب تک کہ مشتری قبضہ کی درخواست نکرے۔

دفعہ ۹۴ - جب کوئی خاص اقرار نہ ہو کسی شئے کے بایع پر اس شئے کا حوالہ کرنا اس وقت تک لازم نہیں ہے جب تک مشتری قبضہ کی درخواست نہ کرے۔

حوالگی کا مقام

دفعہ ۹۵ - جب حوالگی کے متعلق کوئی خاص اقرار نہو شئے مبیعہ اس مقام پر حوالہ کی جائے گی جہاں وہ وقت بیع موجود ہو اور وہ شئے جس کے بیچنے کا معاہدہ ہوا ہو اس مقام پر حوالہ کی جائے گی جہاں وہ وقت معاہدہ موجود ہو یا اگر اس وقت اس کا وجود نہ ہو تو اس مقام پر حوالہ کی جائے گی جہاں وہ وجود میں آئے۔

بایع کو شئے مبیعہ کے روک رکھنے کا حق

بایع کا حق شئے مبیعہ کے روک رکھنے کی نسبت۔

دفعہ ۹۶ - بجز اس کے کہ از روئے معاہدہ کوئی اور نیت پائی جائے بایع کا حق شئے مبیعہ کے روک رکھنے کی نسبت اس وقت تک قایم رہتا ہے جب تک کہ وہ اس کے قبضہ میں ہو اور ثمن یا اس کا کوئی جزو ادا نہ ہوا ہو۔

شئے مبیعہ کے روک رکھنے کا حق جب حوالگی کا کوئی وقت معین نہو ثمن تاریخ آئندہ قابل ادائی ہو

دفعہ ۹۷ - جب از روئے معاہدہ ادائی ثمن تاریخ آئندہ پر ہونی قرار پائی ہو لیکن حوالگی اشیاء کے واسطے کوئی وقت معین نہ ہوا ہو تو بایع کا حق شئے مبیعہ کے روک رکھنے کی نسبت باقی نہ رہیگا اور مشتری فوراً اور بلا ادائی ثمن حوالگی اشیاء کا مستحق ہو جائے گا۔

لیکن جس حال میں کہ قبل حوالگی اشیاء مشتری دیوالیہ ہو جائے یا ادائی ثمن کا وقت معینہ آ پہنچے تو بایع ان اشیاء کو ثمن کے بابتہ روک رکھنے کا مجاز ہے۔

توضیح - وہ شخص دیوالیہ ہے جو معمولی طریقہ کاروبار میں اپنے دیون کا ادا کرنا موقوف

کر دے یا اون کے ادا کرنے کا قابل نہ رہے۔

شئے مبیعہ کے روک رکھنے کا حق جب ثمن تاریخ آئندہ پر قابل ادا ہو اور مشتری اس تاریخ تک اس کو بایع کے قبضہ میں رہنے دے

دفعہ ۹۸ - جب از روئے معاہدہ ادائے ثمن تاریخ آیندہ پر موقوف ہو اور مشتری اشیاء کو اس تاریخ تک بایع کے قبضہ میں رہنے دے اور وقت مقررہ پر اون کا ثمن نہ ادا کرے تو بایع کو جائز ہے کہ ثمن کے لیے اون اشیاء کو روک رکھے۔

شئے مبیعہ کے روک رکھنے کا حق ہر مشتری مابعد کے مقابلہ میں

دفعہ ۹۹ - بایع جو قابض شئے مبیعہ ہو اوس شئے کو ثمن کے لیے بمقابلہ ہر مشتری مابعد کے روک رکھنے کا مجاز ہے بجز اس کے کہ اس نے مشتری مابعد کا استحقاق تسلیم کر لیا ہو۔

اثناء راہ میں مال کا روکنا

بایع کو اثناء راہ میں مال روکنے کا حق

دفعہ ۱۰۰ - جب بایع ہین کو کل ثمن وصول نہ ہوا ہو مال اپنے قبضہ سے علیحدہ کر چکا ہو اور مشتری دیوالیہ ہو جائے تو وہ مال کو جبکہ وہ مشتری کے پاس جاتا ہو روک سکتا ہے۔

مال اثناء راہ میں کب تصور ہوگا

دفعہ ۱۰۱ - مال اثناء راہ میں اوس وقت تک متصور رہیگا جب تک کہ برندہ کے پاس ہو یا مشتری کے پاس جاتے ہوئے اثناء راہ میں کسی مقام پر رکھا ہوا ہو اور ہنوز مشتری کے قبضہ میں یا مشتری کے واسطے کسی شخص کے قبضہ میں کسی اور طور پر نہ آیا ہو بجز اس کے کہ برندہ کے قبضہ میں ہو یا بطریق مصرحہ صدر رکھا ہوا ہو۔

اثناء راہ میں مال روکنے کا حق کب تک قایم رہتا ہے

دفعہ ۱۰۲ - بجز اون صورتوں کے جو بعد ازیں بیان کیگئی ہین اگر مشتری مال مبیعہ کی جبکہ وہ اثناء راہ میں ہو بیع ثانی کرے اور ثمن وصول کر لے تو بھی بایع کا حق مال روک رکھنے کی بابت ساقط نہیں ہوتا۔ بلکہ اوس وقت تک قایم رہتا ہے جب تک کہ مشتری ثانی یا کسی اور شخص کو مشتری ثانی کے واسطے وہ مال حوالہ کیا جائے۔

مال روک رکھنے کے حق کا ساقط ہونا

دفعہ ۱۰۳ - مال کے روک رکھنے کا حق اس صورت مین ساقط ہو جاتا ہے

جبکہ مشتری مال کے در اثناء راہ ہونے کی حالت میں اُس کا بل آف لیڈنگ یا اور کاغذ جس سے اُس کی ملکیت ظاہر ہوتی ہو حاصل کرنے کے بعد مشتری ثانی کے حوالہ کرے جو باعتبار راستی معاملگی و بمعاوضہ قیمتی اسکو لے۔

اثناء راہ میں بایع مال کب روک سکتا ہے جب دستاویز جس سے ملکیت ظاہر ہوتی ہو مشتری نے کفول کر دی ہو۔

دفعہ ۱۰۴۔ جب مال کا بل آف لیڈنگ یا کوئی اور کاغذ جس سے اُس کی ملکیت ظاہر ہو اس مال کا مشتری کسی قسم کے اطمینان کے واسطے جو اس کو خاص کر اُس دستاویز کے اعتبار پر دی جائے اور بحالت نیک نیتی سے حوالہ کرے تو بایع مال کو اثناء راہ میں نہیں روک سکتا بجز اس کے کہ مکفول لہٗ کو وہ رقم جو اس نے مشتری کو دی تھی ادا کر دے یا بالعرض ادا پیش کرے۔

اثناء راہ میں مال روکنے کا طریقہ

دفعہ ۱۰۵۔ بایع اثناء راہ میں مال کو اس طرح پر روک سکتا ہے کہ اس پر قبضہ واقعی کرے یا بردندہ مال یا دوسرے امانت دار کو جس کے قبضہ میں وہ مال ہو اپنے دعوے کی اطلاع کر دے۔

بایع کے دعوے کی اطلاع

دفعہ ۱۰۶۔ اطلاع مذکور اُس شخص کو جس کے قبضہ واقعی میں مال ہو یا اگر ملازم کے قبضہ میں ہو تو اُس کے آقا کو دی جا سکتی ہے۔ اور صورت آخر الذکر میں وہ اطلاع ایسے وقت پر اور ایسی حالت میں دی جانی چاہیے کہ آقا کوشش معقول عمل میں لا کر اپنے ملازم کو ایسے وقت میں اطلاع دے سکے کہ مشتری کو مال نہ حوالہ کیا جائے۔

اثناء راہ میں مال روکنے سے بایع کا حق۔

دفعہ ۱۰۷۔ اثناء راہ میں مال کے روکنے سے بایع کو یہ حق حاصل ہوتا ہے کہ کل مال مبیعہ کا ثمن ادا ہونے تک اُسے روک رکھے۔

بیع ثانی

مشتری اپنے عہد کا ایفا نہ کرے تو بایع کو بیع ثانی کا حق۔

دفعہ ۱۰۸۔ جب مشتری مال مبیعہ کے نہ لینے یا اُس کا ثمن نہ دینے کی وجہ سے اپنے عہد کا ایفا نہ کرے تو بایع کو جس نے اُس مال پر حق ملکیت مع القبض حاصل ہو یا جس نے اثناء راہ میں اُس کو روک دیا ہو یہ اختیار ہے کہ مشتری کو اپنے ارادہ سے مطلع کر کے بعد انقضائے مدت مناسب مال کی بیع ثانی کرے اور اس صورت

میں اگر کچھ نقصان ہو تو مشتری کے ذمہ عاید ہوگا۔ لیکن بیع ثانی میں جو منافعہ ہو وہ اُس کا مستحق نہیں ہے۔

حق ملکیت

حق جو بایع مشتری کو دیتا ہے

دفعہ ۱۰۹۔ بجز صورت ہائے ذیل کے کوئی بایع شئے مبیعہ پر مشتری کو کوئی حق اُس سے بہتر نہیں دیتا جو اُس شئے پر خود رکھتا ہو۔

مستثنیٰ ۱۔ جب کوئی شخص بدوں مالک کی رضامندی سے کوئی شئے یا بل آف لیڈنگ یا ڈاک وارنٹ یا محافظ مالخانہ کا سرٹیفکیٹ یا گھاٹ وال کا سرٹیفکیٹ یا وارنٹ یا حکم حوالگی یا اور دستاویز جس سے کسی شئے کی نسبت حق ملکیت پایا جائے، اپنے قبضہ میں رکھتا ہو اور اُس شئے کی ملکیت جسکا وہ اسطرح قابض ہو یا جس سے ایسی دستاویز علاقہ رکھتی ہو باوجود مالک کی کسی خلاف ہدایت کے کسی اور شخص پر منتقل کرے تو اُس شئے کی نسبت کامل حق ملکیت اس شخص کو حاصل ہو جائیگا مگر شرط یہ ہے کہ مشتری کا فعل نیک نیتی پر مبنی ہو اور ایسی حالات میں نہ ہو جنسے بوجہ معقول یہ قیاس پیدا ہو سکے کہ اُس شئے یا اُن دستاویزات کا قابض اُس شئے کی فروخت کا حق نہیں رکھتا۔

مستثنیٰ ۲۔ اگر کسی شئے کے چند مالکان مشترک میں سے ایک شخص دوسرے شرکا کی اجازت سے تنہا قابض ہو تو ملکیت اُس شئے کی اس شخص پر منتقل ہو جاتی ہے جو شئے مذکور کو اُس مالک مشترک سے ازراہ نیک نیتی اور ان حالات میں خرید کرے جو ایسی نہ ہوں جن سے بوجہ معقول یہ قیاس پیدا ہوتا ہو کہ اُس شئے کے قابض کو اُس کے فروخت کرنے کا حق نہیں ہے۔

مستثنیٰ ۳۔ جب کسی شخص نے کسی شئے کا قبضہ ایسے معاہدہ کی رو سے حاصل کیا ہو جو بسبب فریق کی مرضی پر قابل فسخ ہو تو ملکیت شئے مذکور کی اس شخص ثالث پر منتقل ہو جاتی جس نے فسخ معاہدہ کے قبل ازراہ نیک نیتی قابض سے وہ شئے خرید کی ہو بجز اُس کے کہ وہ حالات جن سے معاہدہ قابل فسخ ہوتا ہو کسی جرم کی حد تک پہنچتے ہوں جسکا ارتکاب قابض نے یا اُن اشخاص نے کیا ہو جسکا وہ قایم مقام ہے اس صورت میں

اصل بایع اصل مشتری سے ایسے نقصان کی بابت معاوضہ پانیکا مستحق ہے جو اُس کو فسخ حائل سے ممنوع ہونیکے باعث ہوا ہو۔

بایع کی ذمہ داری

بایع کی ذمہ داری اگر شے مبیعہ میں بایع کے حق میں نقص ہو

دفعہ ۱۱۰ - اگر مشتری یا کسی شخص سے جو بذریعہ اسکے دعویدار ہو شے مبیعہ ناجائز حقیت بایع کی وجہ سے لیجائے تو بھی اُس کے کہ از روئے معاہدہ کوئی اور نیت پائی جاتی ہو بایع اس نقصان کا ذمہ دار ہوگا جو اس سبب سے مشتری کو یا اُس شخص کو پہنچے جو اُس کے ذریعہ سے دعویدار ہو۔

مال کی قسم یا اچھی ہونیکی نسبت معنوی ذمہ داری

دفعہ ۱۱۱ - مال کی قسم یا اچھے ہونیکی نسبت معنوی ذمہ داری ہر خاص بیوپار کے رواج کے بموجب تجویز کیجاسکتی ہے۔

اشیاء خوردنی میں معنوی ذمہ داری۔

دفعہ ۱۱۲ - اشیاء خوردنی کے فروخت میں معنوی ذمہ داری اس امر کی ہوتی ہے کہ وہ اچھی ہیں۔

اشیاء کی بیع جو نمونہ کی جائے اُس میں معنوی ذمہ داری۔

دفعہ ۱۱۳ - اشیاء کی بیع جو نمونہ پر کی جائے اُس میں معنوی ذمہ داری یہ ہوتی ہے کہ اشیاء نمونہ کے مطابق ہیں۔

جب مال خاص قسم کے نام سے فروخت کیا جائے تو معنوی ذمہ داری

دفعہ ۱۱۴ - جب مال خاص قسم کے نام سے فروخت کیا جائے تو معنوی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ مال اسی طرح کا ہے جیسا کہ تجارت میں اس نام سے معروف ہے گو مشتری نے اُس کو نمونہ پر یا کل مال کے معائنہ کے بعد خرید کیا ہو۔

لیکن جب معاہدہ میں یہ تصریح ہو کہ اگرچہ مال فلاں قسم کے نام سے فروخت کیا گیا ہے لیکن اس قسم کے ہونے کی ذمہ داری نہیں کی جاتی تو کوئی معنوی ذمہ داری نہ ہوگی۔

معنوی ذمہ داری جب مال کسی غرض مصرحہ کے واسطے منگایا جائے

دفعہ ۱۱۵ - اگر مال کسی غرض مصرحہ کے واسطے منگایا جائے اور غرض مذکور کے لئے اُس قسم کا مال جسکا فرمائش میں ذکر ہو عموماً بیچا جاتا ہو تو بایع کی معنوی ذمہ داری یہ ہے کہ جو مال دیا جائے وہ اُس غرض کے لائق ہو۔

کسی معین و مشہور قسم کی شے کی فروخت میں معنوی ذمہ داری

دفعہ ۱۱۶ - کسی معین و مشہور قسم کی شے کی فروخت میں یہ معنوی ذمہ داری نہیں ہے کہ وہ کسی خاص غرض کے لائق ہے -

کسی صورت میں بایع پوشیدہ نقص کا ذمہ دار نہیں ہے

دفعہ ۱۱۷ - جب فریب نہو اور کسی خاص صفت کی صریح ذمہ داری نہ کیگئی ہو تو بایع ہر ایسی شے کا جو ایسی قسم کی ہو جس کے نام سے وہ فروخت کیگئی کسی پوشیدہ نقص کا ذمہ دار نہیں ہے جو اس شے میں پایا جائے -

نقص ذمہ داری کی صورت میں مشتری کا حق -

دفعہ ۱۱۸ - جب کسی خاص شے کی حوالگی عمل میں آئے جو کسی خاص ذمہ داری کے ساتھ فروخت ہوئی ہو اور اس کو بایع قبول کرلے تو باوجود نقص ذمہ داری مذکور بیع قابل فسخ نہ ہوگی مگر مشتری بایع سے نقصان کی بابت جو بوجہ نقص ذمہ داری سے عاید ہوا ہو معاوضہ پانیکا مستحق ہوگا -

مشتری کا حق نقص ذمہ داری کی صورت میں جب مال بروقت معاہدہ متحقق نہ ہو -

دفعہ ۱۱۹ - جب معاہدہ ذمہ داری کے ساتھ ایسے مال کی فروخت کی بابت ہو جو بروقت معاہدہ متحقق یا موجود نہ تھا اور ذمہ داری کا نقص وقوع میں آئے تو مشتری کو اختیار ہے کہ جب وہ مال اس کے سامنے پیش کیا جائے تو قبول کرے یا نہ کرے یا اس کو اس مدت تک اپنے پاس رکھے جو اس کے تجربہ اور امتحان کے لئے کافی اور مناسب ہو اور پھر اس کے قبول کرنے سے انکار کرے -

مگر شرط یہ ہے کہ اس عرصہ میں اس مال پر کوئی تصرف مالکانہ عمل میں نہ لائے بجز اس کے جو امتحان و تجربہ کے واسطے ضروری ہو -

ہر صورت میں مشتری مستحق ہے کہ بایع سے اس نقصان کی بابت جو نقص ذمہ داری سے عاید ہوا ہو معاوضہ دلا پائے لیکن جب وہ مال کو قبول کرے اور معاوضہ دعوے کی نیت بھی ہو تو اسکو لازم ہے کہ نقص ذمہ داری کے علم سے ایک میعاد مناسب کے اندر اپنی اس نیت کی اطلاع دے -

احکام متفرق

مشتری پر مال نامطلوب کی بابت جب مال مطلوبہ کے ساتھ مال غیر مطلوبہ بھیجا جائے -

دفعہ ۱۲۰ - جب بایع مال مطلوبہ کے ساتھ مال غیر مطلوبہ

بھیجدے اور مال مطلوبہ کو مال غیر مطلوبہ سے علیحدہ کرنے میں نقصان کا اندیشہ یا تکلیف ہو تو مشتری کو اختیار ہے کہ جو مال اس طرح بھیجا گیا ہو اس میں سے جس کو چاہے منظور نہ کرے۔

مال مبیعہ کو قبول کرنے سے بطور ناجائز انکار کرنیکا اثر

دفعہ ۱۲۱۔ اگر مشتری مال مبیعہ کو قبول کرنے سے بطور ناجائز انکار کرے تو یہ امر بمنزلہ نقض معاہدہ بیع ہوگا۔

بایع کو تنسیخ معاہدہ کا حق اگر مشتری وقت معینہ پر ثمن ادا کرنے میں قاصر ہو

دفعہ ۱۲۲۔ جب مال مبیعہ مشتری کے حوالہ ہو جائے اور مشتری وقت معین پر ثمن کے ادا کرنے میں قاصر ہو تو بایع تنسیخ معاہدہ مستحق نہیں ہے بجز اس کے کہ وہ از روے معاہدہ اُس کا مستحق قرار دیا گیا ہو۔

مال جو بذریعہ نیلام فروخت کیا جائے اُس کی ملکیت کا انتقال

دفعہ ۱۲۳۔ جب مال بذریعہ نیلام فروخت کیا جائے تو ہر لاٹ کی فروخت جدا اور علیحدہ ہوتی ہے اور اسی بنا پر ہر لاٹ کے نیلام کے ختم پر فوراً اسکی ملکیت منتقل ہو جاتی ہے۔

نیلام میں جھوٹی بولیوں سے کام لینے کا اثر۔

دفعہ ۱۲۴۔ اگر بروقت نیلام ثمن بڑھانیکے لئے بایع جھوٹی بولیوں سے کام لے تو مشتری کی مرضی پر بیع قابل فسخ ہے۔

باب ہشتم

ابرا و ضمانت

معاہدہ ابرا کی تعریف۔

دفعہ ۱۲۵۔ جس معاہدہ کے ذریعہ سے ایک فریق دوسرے فریق کو اس نقصان سے بری رکھنے کا عہد کرے جو اس کو خود معاہد یا کسی اور شخص کے فعل سے پہنچے وہ معاہدہ ابرا ہے۔

معاہد ابرا میں معاہد لہ کے اختیارات جب اس پر دعویٰ کیا جائے

دفعہ ۱۲۶۔ اگر معاہد لہ معاہدہ ابرا میں اس اختیار کے اندر عمل کرے جو اُس کو دیا گیا ہو تو معاہد سے رقوم مفصلہ ذیل دلاپانے کا مستحق ہوگا۔

(۱) تمام ہرجہ جو کسی ایسے معاملہ کی نالش میں اُسکو دینا پڑے جس سے معاہدہ ابرا متعلق ہو۔

(۲) تمام خرچہ جو ایسی نالش میں اسکو ادا کرنا پڑے بشرطیکہ ارجاع نالش یا جوابدہی میں اُس نے معاہد کی ہدایت کے خلاف عمل نہ کیا ہو اور اس طرح عمل کیا ہو جیسے کہ معاہدہ ابرا نہ ہونیکی صورت میں اس کیلئے عمل کرنا مناسب ہوتا۔ یا جب معاہد نے ارجاع نالش یا جوابدہی کا اس کو اختیار دیا ہو۔

(۳) تمام رقمیں جو اس نے ایسی نالش کے تصفیہ بالمصالحت کی شرایط کے مطابق ادا کی ہوں بشرطیکہ وہ تصفیہ خلاف ایما معاہدہ نہ ہوا اور ایسا ہو کہ معاہدہ ابرا نہ ہونیکی صورت میں معاہد لہ کے واسطے اس کا کرنا قرین احتیاط ہوتا۔ یا معاہد نے نالش مذکور میں اسطرح تصفیہ کر لینے کی اس کو اجازت دی ہو۔

معاہدہ ضمانت ۔ ضامن اصل مدیون ۔ دائن ۔

دفعہ ۱۲۷ – "معاہدہ ضمانت" وہ معاہدہ ہے جس کو کوئی شخص کسی دوسرے شخص سے اس شرط پر کرے کہ شخص ثالث اگر اپنے عہد کا ایفا یا ادائے ذمہ داری میں قاصر رہیگا تو وہ اس عہد یا ذمہ داری کا ایفا کرے گا۔

ضمانت کرنے والا "ضامن" اور جس شخص کے قاصر ہونے کی شرط پر ضمانت کیجائے وہ "اصل مدیون" اور جس شخص کو ضمانت دی جائے وہ "دائن" کہلاتا ہے۔

عہد ضمانت کا بدل ۔

دفعہ ۱۲۸ – جو امر یا عہد کہ اصل مدیون کے فائدہ کے لئے کیا جائے وہ عہد ضمانت کا بدل کافی ہو سکتا ہے۔

ضامن کی ذمہ داری ۔

دفعہ ۱۲۹ – ضامن کی ذمہ داری اصل مدیون کی ذمہ داری تک محدود ہوتی ہے بجز اس کے کہ معاہدہ میں کوئی اور شرط ہو۔

ضمانت مستمرہ ۔

دفعہ ۱۳۰ – جو ضمانت چند معاملات علی الاتصال پر حاوی ہو وہ ضمانت مستمرہ ہے۔

ضمانت مستمرہ کی تنسیخ

دفعہ ۱۳۱ – ضمانت مستمرہ ضامن کی طرف سے دائن کو اطلاع دیکر معاملات آئندہ کی نسبت ہر وقت فسخ کیجا سکتی ہے۔

ضمانت مستمرہ کی تنسیخ ضامن کی وفات سے۔

دفعہ ۱۳۲ ۔ ضامن کی وفات سے ضمانت مستمرہ معاملات آئندہ کی نسبت فسخ ہوجاتی ہے بشرطیکہ کوئی معاہدہ اُس کے خلاف نہ ہو

دو اشخاص جن پر بذریعہ معاہدہ شخص ثالث کے مقابلہ میں کوئی ذمہ داری ہو اگر باہم اس کے خلاف کوئی معاہدہ کریں تو وہ سابقہ معاہدہ پر موثر نہ ہوگا۔

دفعہ ۱۳۳ ۔ جب دو اشخاص شخص ثالث سے کسی ذمہ داری کا بذریعہ معاہدہ اقرار کریں اور باہم اُن کے یہ معاہدہ ہو کہ اگر اُن میں سے ایک ایفاء ذمہ داری نہ کرسکے تو دوسرا ابتدات واحد ذمہ دار ہوگا اور شخص ثالث اس معاہدہ کا کوئی فریق نہ ہو ایسی صورت میں ان اشخاص میں سے ہرایک کی ذمہ داری جو پہلے معاہدہ کے بموجب شخص ثالث کے مقابلہ میں ہے بوجہ معاہدہ ثانی متاثر نہ ہوگی گو شخص ثالث اس معاہدہ کے وجود کا علم رکھتا ہے۔

تبدیل شرائط معاہدہ سے ضامن کی برات۔

دفعہ ۱۳۴ ۔ جو تبدیل شرائط معاہدہ مابین دائن واصل مدیون بلا رضامندی ضامن کی جائے وہ معاملات مابعد میں باعث برات ضامن متصور ہوگی۔

ضامن کی برات اصل مدیون کی برات سے

دفعہ ۱۳۵ ۔ دائن اور اصل مدیون کے جس معاہدہ سے اصل مدیون بری ہوجائے یا دائن کے جس فعل یا ترک فعل کے نتیجہ قانونی میں اصل مدیون کی برات ہوتی ہو اس سے ضامن بھی بری ہوجاتا ہے۔

ضامن کی برات اگر دائن اصل مدیون سے تصفیہ کرے یا اسکو مہلت دینے یا نالش نہ کرنے کا عہد کرے

دفعہ ۱۳۶ ۔ اگر کوئی ایسا معاہدہ دائن اور اصل مدیون سے منعقد ہو جسکی رو سے دائن اصل مدیون سے تصفیہ کرے یا مہلت دینے یا نالش نہ کرنے کا عہد کرے تو ضامن بری الذمہ ہوجائیگا بجز اس کے کہ وہ اس معاہدہ کو منظور کرے۔

ضامن بری نہوگا اگر دائن شخص ثالث سے اصل مدیون کو مہلت دینے کا معاہدہ کرے

دفعہ ۱۳۷ ۔ جب دائن ایک شخص ثالث کے ساتھ اصل مدیون کو مہلت دینے کا معاہدہ کرے اور اصل مدیون اس کا فریق نہ ہو تو ضامن بری نہیں ہوتا۔

ضامن بری نہوگا اگر دائن اصل مدیون پر دعوے کرنے سے درگزر کرے

دفعہ ۱۳۸ ۔ دائن کی طرف سے اصل مدیون پر نالش یا اسکے مقابلہ میں

کوئی اور تدبیر کرنے سے صرف درگزر کرنا جبکہ ضمانت مین اُسکے خلاف کوئی شرط نہو باعث برات ضامن نہین ہے۔

چند مشترک ضامنوں میں سے ایک کی برات بجانب داین اور ضامنونکو بری نہین کرتی۔

دفعہ ۱۳۹۔ جب بالاشتراک چند ضامن ہون تو بجانب داین ایک کے بری کئے جانے سے دوسرے کی برات نہیں ہوتی اور نہ وہ ضامن جو اِس طرح بری ہوا ہو دوسرے ضامنوں کے مواخذہ سے سبکدوش ہوسکتا ہے۔

ضامن کی برات جب داین کوئی فعل متناقض حقوق ضامن عمل میں لائے جس سے اُسکے چارہ کار مین نقص آجائے۔

دفعہ ۱۴۰۔ اگر داین ایسا فعل عمل میں لائے جو متناقض حقوق ضامن ہو یا ایسا فعل ترک کرے جسکا عمل میں لانا بہ لحاظ حقوق ضامن اُس پر لازم ہو اور اس وجہ سے آخری چارہ کار میں جو ضامن اصل مدیون کے مقابلہ میں اختیار کرسکتا تھا نقص آجائے تو ضامن بری الذمہ ہوجائے گا۔

ضامن کے حقوق جب وہ قرضہ ادا کر دے یا کوئی امر انجام دے جس کا وہ ذمہ دار ہو۔

دفعہ ۱۴۱۔ جب قرضہ ضمانتی واجب الوصول ہوجائے یا اصل مدیون اُس کے انجام دینے سے جسکی بابت ضمانت دی گئی ہو قاصر رہے تو ضامن ادائی قرضہ یا اُن کل امور کی انجام دہی کے بعد جن کا وہ ذمہ دار ہے ان تمام حقوق کا مالک ہوجائے گا جو داین کو اصل مدیون کے مقابلہ میں حاصل ہوں۔

ضامن ہر کفالت کے فائدہ کا مستحق ہے جو داین کو حاصل ہو۔

دفعہ ۱۴۲۔ ضامن ہر کفالت کے فائدہ کا مستحق ہے جو داین اصل مدیون کے مقابلہ میں بوقت معاہدہ رکھتا ہو عام اس سے کہ ضامن کو اُس کے وجود کا علم ہو یا نہ ہو۔ اور اگر وہ کفالت زائل ہوجائے یا داین اُس کو بلا رضامندی ضامن علیحدہ کر دے تو ضامن بقدر اُس کفالت کے بری الذمہ ہوجائے۔

ضمانت جو غلط بیانی سے حاصل کیجائے۔ ناجائز ہے۔

دفعہ ۱۴۳۔ جو ضمانت داین اپنی غلط بیانی سے یا ایسی غلط بیانی سے حاصل کرے جس کا اُس کو علم ہو اور جس کو اُس نے منظور کیا ہو اور جو معاملہ کے جزو اہم کی بابت ہو وہ ناجائز ہے۔

ضمانت جو کسی امر اہم کے اخفاء سے حاصل کی جائے ناجائز ہے

دفعہ ۱۴۴ - داین نے جو ضمانت کسی امر اہم متعلقہ معاملہ کے اخفاء سے حاصل کی ہو وہ ناجائز ہے۔

ضمانت اس شرط پر کہ داین اس پر عمل نکرے گا جب تک دوسرا شخص شریک ضمانت نہ ہو

دفعہ ۱۴۵ - جب کوئی شخص اس شرط سے ضمانت کرے کہ داین اس وقت تک اس پر عمل نہ کرے گا جب تک کہ دوسرا شخص شریک ضمانت نہ ہو تو اس دوسرے شخص کے شریک نہ ہونے کی صورت میں ضمانت جائز نہ ہوگی۔

مدیون کے طرف سے ضامن کے نقصان کا کفیل ہونیکا عہد ہوتا ہے

دفعہ ۱۴۶ - ہر معاہدہ ضمانت میں مدیون کی طرف سے یہ عہد ہوتا ہے کہ وہ ضامن کے نقصان کا کفیل ہوگا اور ضامن اصل مدیون سے اس روپیہ کے پانے کا مستحق ہوگا جو اس نے بربنائے ضمانت واجبی طور پر ادا کیا ہو لیکن ایسے روپیہ کے پانیکا مستحق نہ ہوگا جو ناواجبی طور پر ادا کیا گیا ہو۔

ضامنان مشترک کی ذمہ داری بحصہ مساوی ہوگی۔

دفعہ ۱۴۷ - جب دو یا زیادہ اشخاص ایک ہی قرضہ یا ذمہ داری کی بابتہ بالاشتراک یا بالانفراد ایک ہی معاہدہ یا معاہدات مختلف کے بموجب اور بہ علم یا بلا علم ایک دیگر ضامنان مشترک ہوں تو درصورتیکہ کوئی معاہدہ اس کے خلاف نہو وہ بمقابلہ ایک دیگر ذمہ دار ہوں گے کہ کل قرضہ کو یا اس کے اس جزو کو جو اصل مدیون کے ذمہ غیر مودی رہے بحصہ مساوی ادا کریں۔

ایسے مشترک ضامنان کی ذمہ داری جو رقوم مختلفہ کے ضامن ہوں۔

دفعہ ۱۴۸ - جو ضامن مشترک رقوم مختلفہ کے ضامن ہوں وہ اس مقدار تک بہ تعداد مساوی ادا کے ذمہ دار ہیں جو ان میں سے ہر ایک کی ذمہ داری کی حد سے متجاوز نہ ہو۔

بابِ نہم

تحویل امانتی

تحویل امانتی امانت دہندہ اور امین کی تعریف

دفعہ ۱۴۹ - جب ایک شخص کی جانب سے دوسرے شخص کو کسی

غرض کے لئے۔ اس معاہدہ سے مال حوالہ کیا جائے کہ جب غرض مذکور حاصل ہو جائے تو وہ مال واپس کر دیا جائے یا حوالہ کرنے والے کی ہدایت کے مطابق اس کی نسبت اور طور پر عمل کیا جائے تو یہ حوالگی "تحویل امانتی" ہے اور حوالہ کنندہ مال "امانت دہندہ" اور جس شخص کو مال حوالہ کیا جائے "امین" کیا جائے۔

توضیح۔ اگر ایک شخص جو دوسرے شخص کے مال کا قابض ہو اس مال کو بطور امین رکھنے کا معاہدہ کرے تو وہ اس معاہدہ کی رو سے "امین" اور مالک مال "امانت دہندہ" ہو جائیگا گو وہ مال بطور تحویل امانتی حوالہ نہ کیا گیا ہو۔

مال امین کے حوالہ کس طرح کیا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۱۵۰۔ کسی امر کے عمل میں لانے سے مال امین کے حوالہ کیا جا سکتا ہے جسکا یہ نتیجہ ہو کہ مال اس امین کے قبضہ میں جس کے پاس اس کا رکھنا مقصود ہے یا کسی شخص کے پاس جو اس کی طرف سے قبضہ لینے کا مجاز ہو رکھا جائے۔

امانت دہندہ پر مال امانتی کے عیوب ظاہر کرنا لازم ہے۔

دفعہ ۱۵۱۔ امانت دہندہ پر لازم ہے کہ مال امانتی کے وہ عیوب جن سے وہ واقف ہو اور جو اس کے استعمال میں خلل معتدبہ پیدا کرتے ہوں یا جنسے امین پر غیر معمولی نقصان عاید ہونیکا احتمال ہو امین پر ظاہر کر دے اگر ظاہر نہ کرے تو وہ اس نقصان کا ذمہ دار ہوگا جو امین پر خاص ان عیوب کی وجہ سے عاید ہو۔

اگر مال کرایہ پر دیا جائے تو امانت دہندہ ایسے نقصان کا ذمہ دار ہوگا خواہ اس کو ان عیوب کا علم ہو یا نہ ہو۔

امین پر مال امانتی کی حفاظت لازم ہے

دفعہ ۱۵۲۔ امین پر لازم ہے کہ مال امانتی کی ویسی ہی حفاظت کرے جیسی کہ کوئی معمولی احتیاط کا آدمی ویسے ہی حالات میں اسی مقدار اسی قسم اور اسی قیمت کے اپنے ذاتی مال کی کرتا۔

امین شئے امانتی کے گم یا تلف یا خراب ہو جانیکا کب ذمہ دار ہوگا

دفعہ ۱۵۳۔ بجز اس کے کہ کوئی خاص معاہدہ ہو امین شئے امانتی کے گم یا تلف یا خراب ہو جانے کا ذمہ دار نہوگا بشرطیکہ اس نے اس کی

واپسی حفاظت کی ہو جسکا دفعہ (۱۵۲) میں ذکر ہے۔

امین کے تحویل امانتی کے شرایط کے منافی کوئی فعل کرنے سے معاہدہ کا فسخ ہونا۔

دفعہ ۱۵۴۔ اگر امین مال امانتی کی نسبت کوئی ایسا فعل کرے جو تحویل امانتی کے شرایط کے منافی ہو تو معاہدہ تحویل امانتی امانت دہندہ کی مرضی پر قابل فسخ ہوگا۔

امین کی ذمہ داری جب وہ شئے امانتی کا ایسا استعمال کرے جو تحویل امانتی کے شرایط کے مطابق نہو

دفعہ ۱۵۵۔ اگر امین شئے امانتی کا ایسا استعمال کرے جو تحویل امانتی کی شرایط کے مطابق نہ ہو تو وہ امانت دہندہ کو اس ضرر کے معاوضہ کے ادا کرنیکا ذمہ دار ہوگا جو استعمال سے یا اثناء استعمال میں شئے امانتی کو پہنچا ہو۔

کارروائی جب امین امانت دہندہ کی رضامندی سے اسکے مال مین اپنا مال ملادے۔

دفعہ ۱۵۶۔ اگر امین امانت دہندہ کی رضامندی سے اس کے مال میں اپنا مال ملادے تو شئے مخلوط میں ہر ایک کا استحقاق حصہ رسدی کے مطابق ہوگا۔

کارروائی جب امین بلا رضامندی امانت دہندہ اسکے مال مین اپنا مال ملادے

دفعہ ۱۵۷۔ اگر امین بلا رضامندی امانت دہندہ اس کے مال میں اپنا مال ملادے اور مال علیحدہ یا تقسیم ہو سکتا ہو تو ہر فریق کی ملکیت اپنے مال میں قایم رہیگی لیکن امین علیحدگی یا تقسیم کے خرچہ اور اس نقصان کا ذمہ دار ہوگا جو آمیزش سے پیدا ہو۔

کارروائی جب امین بلا رضامندی امانت دہندہ اسکے مال مین اپنا مال اس طرح ملادے کہ مال امانتی کی علحدگی ممکن نہو

دفعہ ۱۵۸۔ اگر امین بلا رضامندی امانت دہندہ اسکے مال میں اپنا مال اسطرح ملادے کہ مال امانتی کی علحدگی اور واپسی ممکن نہ ہو تو امانت دہندہ امین سے نقصان مال کے معاوضہ پانے کا مستحق ہوگا۔

امانت دہندہ پر ضروری اخراجات کی ادائی کی ذمہ داری

دفعہ ۱۵۹۔ جب شرایط تحویل امانتی کے بموجب امین پر شئے امانتی کا رکھنا یا لیجانا یا امانت دہندہ کے واسطے شئے مذکور پر کسی کام کا کرنا لازم ہو اور امین کو کوئی اجرت ملنے والی نہ ہو تو امانت دہندہ پر واجب ہوگا کہ ضروری اخراجات جو تحویل امانتی کی وجہ سے امین پر عاید ہوے ہوں اُن کو ادا کرے۔

شئے امانتی کی واپسی جبکہ عاریتہً دیگئی ہو

دفعہ ۱۶۰۔ جو شخص کوئی شئے بلا معاوضہ استعمال کیلیے عاریتہً دے

اُس کو اختیار ہے کہ جس وقت چاہے اُس کو واپس مانگے خواہ وہ کسی مدت معینہ یا کسی خاص غرض کے لئے دی گئی ہو۔ لیکن اگر اُس عاریت کے بھروسہ پر جو اس طرح مدت معینہ یا خاص غرض کے لئے دی گئی ہو عاریت لینے والا اس طور پر عمل کرے کہ وقت معہودہ کے قبل اُس شئے کے واپس کرنے سے اُس پر بہ نسبت اس فائدہ کے جو رعایت کی وجہ سے فی الواقع حاصل ہوا ہو زیادہ نقصان عاید ہو تو عاریت دہندہ پر اگر وہ شئے جبراً لے لازم ہوگا کہ نقصان کی تعداد جس قدر فائدہ زیادہ ہو اُس قدر معاوضہ عاریت لینے والے کو ادا کرے۔

امانت کی میعاد منقضی ہونے یا غرض حاصل ہو جانے پر مال کی واپسی۔

دفعہ ۱۶۱ - امین پر لازم ہے کہ امانت کی میعاد منقضی ہونے یا غرض حاصل ہو جانے کے ساتھ ہی مال امانتی بلا مطالبہ واپس کر دے یا امانت دہندہ کی ہدایت کے مطابق حوالہ کر دے۔

امین کی ذمہ داری جب وقت معینہ پر مال واپس یا بغرض واپسی پیش نہ ہو۔

دفعہ ۱۶۲ - اگر امین کے قصور سے وقت معینہ پر مال امانتی واپس یا حوالہ یا بغرض واپسی یا حوالگی پیش نہ کیا جائے تو وہ اسی وقت سے بمقابلہ امانت دہندہ مال امانتی کے گم یا تلف یا خراب ہو جانے کا ذمہ دار ہوگا۔

تحویل امانتی بلا معاوضہ کا وفات پر ختم ہو جانا۔

دفعہ ۱۶۳ - تحویل امانتی جو بلا معاوضہ ہو امین یا امانت دہندہ کی وفات پر ختم ہو جاتی ہے۔

امانت دہندہ کو شئے امانتی کی افزایش یا نفع کا حق۔

دفعہ ۱۶۴ - بجز اس کے کہ کوئی معاہدہ اس کے خلاف ہو امین پر لازم ہے کہ امانت دہندہ کو یا اس کی ہدایت کے مطابق ہر افزایش یا نفع حوالہ کرے جو مال امانتی سے ہوا ہو۔

امانت دہندہ نقصان کی بابت امین کو معاوضہ ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

دفعہ ۱۶۵ - اگر امین پر کوئی نقصان اس وجہ سے عاید ہو کہ امانت دہندہ امانت رکھنے یا مال امانتی کے واپس لینے یا اُس کے متعلق ہدایت کرنے کا مجاز نہ تھا تو امانت دہندہ اس نقصان کی بابت امین کو معاوضہ ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

چند مالکان مشترک کی جانب سے تحویل امانتی۔

دفعہ ۱۶۶ - اگر چند مالکان مشترک کسی مال کو امانت رکھیں تو امین

مجاز ہے کہ بلا رضامندی جملہ شرکا کے کسی ایک مالک مشترک کو یا اس کی ہدایت کے مطابق مال واپس کر دے بشرطیکہ کوئی قرار داد اس کے خلاف نہ ہو۔

امین ذمہ دار نہ ہوگا کہ اگر وہ مال ایسے امانت دہندہ کو واپس کرے جو استحقاق نہ رکھتا ہو

دفعہ ۱۶۷ - اگر امانت دہندہ مال امانتی میں کوئی استحقاق نہ رکھتا ہو اور امین نیک نیتی سے وہ مال امانت دہندہ کو یا اس کی ہدایت کے مطابق واپس کرے تو امین اس حوالگی کی وجہ سے مالک کا مواخذہ دار نہ ہوگا۔

شخص ثالث کا حق جب اس کو شے امانتی پر دعویٰ ہو۔

دفعہ ۱۶۸ - اگر بجز امانت دہندہ کے کوئی اور شخص مال امانتی کا دعویدار ہو تو وہ عدالت میں اس امر کا دعویٰ کر سکتا ہے کہ وہ مال امانت دہندہ کو واپس نہ دیا جائے اور مال کی حقیقت کا فیصلہ کیا جائے۔

مال کے پانے والے کا حق

دفعہ ۱۶۹ - مال کے پانے والے کو یہ حق نہیں ہے کہ مالک سے اس تکلیف اور خرچ کا معاوضہ پانے کے لئے جو اُس نے مال کی حفاظت اور مالک کی تلاش میں اپنی خوشی سے گوارا کیا ہو دعویٰ دائر کرے لیکن مالک کے مقابلہ میں اُس کو یہ حق ہے کہ معاوضہ پانے تک مال کو اپنے پاس رکھے جب مالک نے مال گم شدہ کی واپسی کے لئے خاص انعام مقرر کیا ہو تو مال کو پانے والا مجاز ہے کہ اُس انعام کی بابت دعویٰ دائر کرے اور انعام پانے تک مال کو اپنے پاس رکھے۔

ایسی شے کا پانے والا جو عموماً قابل فروخت ہو اسے کب فروخت کر سکتا ہے۔

دفعہ ۱۷۰ - جب کوئی ایسی شے جو عموماً قابل فروخت ہے گم ہو جائے اور اُس کے پانے والے کو باوجود کوشش معقول مالک کا پتہ نہ ملے یا پانیوالے کے اخراجات جائز کے ادا کرنے سے باوجود مطالبہ مالک انکار کرے تو پانے والا صورتہائے ذیل میں اُس کو فروخت کر سکے گا۔

۱- جبکہ اُس شے کے تلف ہو جانے یا اُس کی مالیت کے جزو کثیر کے گھٹ جانے کا اندیشہ ہو

۲- جبکہ پانے والے کے جائز اخراجات کی مقدار جو پائی ہوئی شے کے متعلق ہوے ہوں اُس کی قیمت کے دو ثلث تک پہنچ جائیں۔

امین کا حق مال روک رکھنے کے متعلق۔

دفعہ ۱۷۱ - جب امین تحویل امانتی کی غرض کے مطابق کوئی خدمت جو مشقت یا ہنر پر مبنی ہو مال امانتی کی نسبت ادا کرے تو در صورتیکہ

کوئی معاہدہ خلاف نہ ہو اُس کو حق ہے کہ جبتک خدامت مذکورہ کی بابت حق الخدمت وصول نہ ہو جائے۔ اُس مال کو روک رکھے۔

مہاجن کارخانہ دار گھاٹ والے بیمہ کے دلال کا حق مال روک رکھنے کے متعلق۔

دفعہ ۱۷۲۔ اُن لوگوں کو جو زر نقد کا کاروبار بطور مہاجن کے کرتے ہوں اور ان اشخاص کو جو کارخانہ صنعت و حرفت رکھتے ہوں اور گھاٹ والوں اور بیمہ کے دلالوں کو جائز ہے کہ اگر کوئی معاہدہ خلاف نہ ہو تو جو مال اُنکے پاس امانت رکھا جائے اس کو عام باقی حساب کی ضمانت میں روک رکھیں۔

لیکن کسی اور شخص کو یہ استحقاق نہیں ہے کہ ایسے حساب کی باقی کے لئے مال امانت ضمانت کے طور پر روک رکھے بجز اس کے کہ اس مضمون کا صریح معاہدہ ہوا ہو

تحویل امانتی بطور گروہ

گرو۔ گرو کنندہ اور گرو دار کی تعریف۔

دفعہ ۱۷۳۔ مال کو بطور ضمانت ادائی قرضہ یا تعمیل عہد امانۃً حوالہ کرنا گرو ہے۔ امانت دہندہ کو گرو کنندہ اور امین کو گرو دار کہتے ہیں۔

گرو دار کا حق مال روک رکھنے کے متعلق۔

دفعہ ۱۷۴۔ گرو دار مال گرو شدہ کو نہ صرف ادائی قرضہ یا تعمیل عہد کے لئے بلکہ قرضہ کے سود اور تمام ایسے ضروری اخراجات کے واسطے روک سکتا ہے جو مال کو قبضہ میں رکھنے یا اُس کی نگہداشت کی وجہ سے عاید ہوے ہوں۔

گرو دار مال گرو شدہ کو کسی اور قرضہ یا عہد کی بابت نہیں روک سکتا۔

دفعہ ۱۷۵۔ جب تک ایسا معاہدہ نہو گرو دار کو اختیار نہ ہوگا کہ مال گرو شدہ بجز اُس قرضہ یا عہد کے جس کے واسطے مال مذکور گرو کیا گیا ہو کسی قرضہ یا عہد کی بابت روک رکھے لیکن جب کوئی امر اُس کے خلاف نہ ہو تو یہ سمجھا جائے گا کہ اُس قرضہ مابعد کی بابت بھی جو گرو دار نے دیا ہو تحویل مال عمل میں آئی ہے۔

گرو دار کو اخراجات غیر معمولی کا حق

دفعہ ۱۷۶۔ گرو دار مستحق ہے کہ گرو کنندہ سے وہ اخراجات غیر معمولی

وصول کرے جو نگہداشت مال گرو شدہ کے لئے اُس پر عاید ہوتے ہوں۔

گرو دار کا حق جب گرو کنندہ عہد کی تعمیل میں قصور کرے

دفعہ ۱۷۷ - اگر گرو کنندہ وقت مقررہ پر وہ قرضہ ادا یا اُس عہد کی تعمیل نہ کرے جس کے لئے مال گرو کیا گیا ہو تو گرو دار کو اختیار ہے کہ اُس کے مقابلہ مین قرضہ یا عہد کی بناء پر دعوےٰ دائر کرے اور مال گرو شدہ روک رکھے یا گرو کنندہ کو مہلت معقول کے ساتھ مناسب اطلاع دیکر مال گرو شدہ سے اُس قدر فروخت کر دے جو ایفاء عہد یا ادائی زر قرضہ کے لئے کافی ہو اور اس پر لازم ہوگا کہ باقی مال گرو کنندہ کو واپس کر دے اگر زر ثمن اُس رقم سے کم ہو جو قرضہ یا عہد کی بابت واجب الوصول ہے تو گرو کنندہ باقی رقم کا ذمہ دار رہیگا اور اگر زر ثمن اُس سے زیادہ ہو تو زاید رقم گرو کنندہ کو دیدی جائے گی۔

گرو کنندہ کا حق انفکاک کے متعلق جو عہد کی تعمیل مین قصور کرے

دفعہ ۱۷۸ - اگر ادائی قرضہ یا تعمیل عہد کے واسطے جس کی بابت مال گرو کیا گیا ہو وقت معین ہو اور گرو کنندہ وقت معینہ پر ادائے قرضہ یا تعمیل عہد میں قصور کرے تو اُسے اختیار ہے کہ مال مذکور کی فروخت واقعی سے پہلے کسی وقت اُس کا انفکاک کرلے لیکن اس صورت مین جو اخراجات اُس کے قصور سے عاید ہوے ہوں انکی ادائی اُس پر لازم ہو گی۔

گرو بجانب قابض مال یا دستاویز استحقاق مال

دفعہ ۱۷۹ - جو شخص مال یا بل آف لیڈنگ یا ڈاک وارنٹ یا مہتمم گودام کا سرٹیفکٹ یا گھاٹ وال کا سرٹیفکٹ یا وارنٹ یا اجازت نامہ حوالگی یا کسی اور سند استحقاق مال کا قابض ہو اور وہ اُس مال یا سند کو گرو کرے تو گرو دار کو جائز طور پر حق گرو داری حاصل ہو جاتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ گرو دار باعتبار معاملگی اور ایسے حالات میں جن سے اس امر کا گمان نہ پیدا ہوتا ہو کہ گرو کنندہ عمل نامناسب کرتا ہے یہ معاملہ عمل میں لائے۔

نیز یہ شرط ہے کہ وہ مال یا سند اُس کے مالک کی جازت یا اُس شخص سے جس کی حراست جائز مین ہو کسی جرم یا فریب کی بناء پر نہ حاصل کیگئی ہو۔

گرو جب گرو کنندہ کو مال مین محض وہ حقیقت حاصل ہو

دفعہ ۱۸۰ - جب کوئی شخص ایسا مال گرو کرے جسمیں اُس کو صرف

حقیقت محدد حاصل ہو تو وہ گر وائس کی حقیت کی حد تک جائز ہوگا۔

نالشات منجانب امین یا امانت دہندہ بنام اُن اشخاص کے جو عمل ناجائز کرین

دعوی منجانب امین یا امانت دہندہ شخص ثالث کے مقابلہ مین

دفعہ ۱۸۱ ۔ اگر کوئی شخص ثالث ناجائز طور پر امین کو استعمال یا قبضہ مال امانتی سے محروم کرے یا اُس مال کو کوئی ضرر پہنچائے تو امین کو حق ہے کہ وہی تدابیر عمل مین لائے جو مالک ویسی ہی صورت میں اس وقت عمل مین لاتا جبکہ تحویل امانتی نہ ہوتی اور امانت دہندہ یا امین کو اختیار ہے کہ شخص ثالث کے مقابلہ مین اُس محرومی یا ضرر کی بابت دعوی کرے۔

معاوضہ کی امانت دہندہ اور امین کے مابین تقسیم

دفعہ ۱۸۲ ۔ ایسے دعوے سے جو کچھ بطور حق رسی یا معاوضہ حاصل ہو امانت دہندہ اور امین کے مابین اُن کے حقوق کے مطابق تقسیم ہو جائے گا۔

باب دہم

کارندگی کارندوں کا تقرر اور اُن کا اختیار

کارندہ اور اصل مالک کی تعریف

دفعہ ۱۸۳ ۔ "کارندہ" وہ شخص ہے جو دوسرے کی طرف سے کسی فعل کے عمل میں لانے کیلئے یا اشخاص ثالث کے ساتھ معاملات میں اُس کے قایم مقام کی حیثیت سے عمل کرنے کیواسطے مامور ہو جس شخص کی طرف سے وہ فعل کیا جائے یا جسکی قایم مقامی کی جائے وہ اصل مالک ہے

کارندہ کون شخص مقرر کرسکتا ہے

دفعہ ۱۸۴ ۔ جو شخص بموجب اس قانون کے جسکا وہ تابع ہے عمر بلوغ کو پہنچا ہو اور عقل صحیح رکھتا ہو وہ اپنی طرف سے کسی کارندہ کو مقرر کرسکتا ہے

کارندہ کون شخص ہو سکتا ہے

دفعہ ۱۸۵ ۔ اصل مالک اور اشخاص ثالث کے درمیان ہر شخص

کارندہ ہو سکتا ہے لیکن جو شخص بالغ نہ ہوا ہو اور عقل صحیح نہ رکھتا ہو اس طرح کارندہ نہیں بنتا ہو سکتا کہ اپنے مالک کا مواخذہ داران احکام کے مطابق ہو سکے جو اس باب میں درج ہیں۔

کارندگی کیلئے بدل کی ضرورت نہیں ہے

دفعہ ۱۸۶ - کارندگی کیلئے بدل کی ضرورت نہیں ہے

کارندہ کو صراحتاً یا معناً اختیار دیا جا سکتا ہے

دفعہ ۱۸۷ - کارندہ کو صراحتاً اختیار دیا جا سکتا ہے یا معناً

اختیار صریحی و اختیار معنوی کی تعریف

دفعہ ۱۸۸ - "اختیار صریحی" وہ ہے جو زبانی الفاظ یا تحریر کے ذریعہ سے دیا جائے۔ "اختیار معنوی" وہ ہے جو حالات معاملہ سے مستنبط ہو۔

تشریح - معاملہ کا معمولی طریقہ یا کسی زبانی بیان یا تحریر متعلقہ معاملہ کا مفہوم یا منشاء حالات معاملہ متصور ہو سکتے ہیں۔

کارندہ کے اختیارات کی حد

دفعہ ۱۸۹ - جس کارندہ کو کسی فعل کا اختیار ہو اس کو ہر امر جائز کے عمل میں لانے کا اختیار ہے جو اس فعل کے واسطے ضروری ہو۔ جس کارندہ کو کسی کاروبار کے انجام دینے کا اختیار ہو اسے ہر امر جائز کا اختیار ہے جو اس کاروبار کی اغراض کیلئے ضروری ہو یا اس کاروبار کے اجراء میں حسب معمول عمل لایا جاتا ہو۔

ضرورت کے وقت کارندہ کے اختیارات

دفعہ ۱۹۰ - کارندہ کو اختیار ہے کہ ضرورت کے وقت اپنے مالک کو نقصان سے محفوظ رکھنے کے لئے وہ تمام امور عمل میں لائے جو ایک متوسط عقل کا آدمی ایسی حالت میں خود اپنے معاملہ کے متعلق عمل میں لاتا۔

نائب کارندہ

نائب کارندہ اپنے اختیارات کسی دوسرے شخص کو تفویض نہیں کر سکتا ہے

دفعہ ۱۹۱ - کارندہ اُن امور کے انصرام کے واسطے دوسرے شخص کو جوازاً مامور نہیں کر سکتا جن کی انجام دہی صراحتاً یا معناً اُس نے اپنی ذات لی ہو بجز اس کے کہ تجارت کی رسم معمولی کی بناء پر نائب کارندہ مامور کر سکتا ہو یا اس کارندگی کی نوعیت کے لحاظ سے نائب کارندہ کا مامور کرنا ضرور ہو۔

نائب کارندہ کی تعریف

دفعہ ۱۹۲ - نائب کارندہ وہ شخص ہے جس کو اصل کارندہ نے اپنی کارندگی کے کاروبار میں مامور کیا ہو اور وہ کارندہ کے زیر اہتمام عمل کرتا ہو -

نائب کارندہ جو جائز طور پر مامور ہوا ہو اصل مالک کا قائم مقام ہوگا -

دفعہ ۱۹۳ - جبکہ نائب کارندہ جائز طور پر مامور کیا گیا ہو تو جہاں تک اشخاص غیر کو تعلق ہے نائب کارندہ اصل مالک کا قائم مقام متصور ہوگا اور اصل مالک اُس کے افعال کا اُسی طرح پابند اور جوابدہ سمجھا جائیگا کہ گویا وہ اصل مالک کی طرف سے فی الحقیقت بطور کارندہ مامور کیا گیا تھا کارندہ نائب کارندہ کے افعال کی بابت اصل مالک کا مواخذہ دار ہوگا نائب کارندہ اپنے افعال کی بابت کارندہ کا مواخذہ دار ہوگا نہ اصل مالک کا بجز اس صورت کے کہ وہ فریباً یا عمداً کسی امر بیجا کا مرتکب ہوا ہو -

کارندہ کی ذمہ داری جب نائب کارندہ بلا اختیار مقرر ہوا ہو -

دفعہ ۱۹۴ - جس کارندہ نے بلا اختیار کسی شخص کو بطور نائب کارندہ کام کرنے کیلئے مقرر کیا ہو تو کارندہ اُس شخص کے ساتھ وہی نسبت رکھتا ہے جو اصل مالک کارندہ کے ساتھ ہے اور اُس کے افعال کی بابت اصل مالک اور اشخاص غیر کا مواخذہ دار ہے اور جو شخص اسطرح پر مامور ہوا ہو وہ اصل مالک کا قائم مقام نہیں ہے اور نہ مالک اُس کے افعال کا ذمہ دار ہے نہ وہ مالک کا مواخذہ دار -

اصل مالک اور ایسے شخص میں تعلق جو کارندگی کی بابت جائز طور پر کارندگی کے کاروبار میں کام کرنے کیلئے مقرر ہوا ہو -

دفعہ ۱۹۵ - جبکہ کارندہ کو صراحتاً یا معناً کارندگی کے کاروبار میں مالک کی طرف سے کام کرنے کیلئے دوسرے شخص کو مقرر کرنے کی اجازت ہو اور اس اجازت کے مطابق کارندہ نے دوسرے شخص کو مقرر کیا ہو تو وہ شخص نائب کارندہ نہیں ہے بلکہ اُس جزو کاروبار کارندگی کی بابت جو اُس کے تفویض ہوا ہو مالک کا کارندہ ہے -

کارندہ کا فرض کسی دوسرے شخص کے مامور کرنے میں

دفعہ ۱۹۶ - کارندہ کو لازم ہے کہ اپنے مالک کے واسطے دوسرے کارندہ کو مامور کرنے میں ویسی ہی احتیاط کرے جیسی کہ ایک متوسط عقل کا آدمی خود اپنے معاملہ میں کرتا اور جب وہ ایسا کرے تو اُس دوسرے کارندہ کے افعال یا غفلت کے بابت مالک کا مواخذہ دار نہ ہوگا -

منظوری

جس شخص کی اجازت کے بغیر کوئی فعل کیا گیا ہو اسکو اسے منظور کرنے کا اختیار اور اس کے نتائج

دفعہ ۱۹۶ - جب ایک شخص نے دوسرے شخص کی جانب سے بغیر اس کے علم یا اجازت کے کوئی فعل کیا ہو تو اس دوسرے شخص کو اختیار ہے کہ اس فعل کو منظور کرے یا نہ کرے اگر وہ منظور کرے تو اس فعل کے وہی نتائج ہونگے کہ گویا اس کی اجازت سے عمل میں آیا تھا۔

منظوری صریح یا معنوی ہو سکتی ہے

دفعہ ۱۹۷ - ایسی منظوری صریح ہو سکتی ہے یا اس شخص کے طرز عمل سے مستنبط کی جا سکتی ہے جس کی طرف سے وہ فعل عمل میں لایا گیا ہو۔

منظوری کیلئے صحیح واقعات کا علم ضروری ہے۔

دفعہ ۱۹۸ - ایسے شخص کی منظوری جس کے علم میں واقعات معاملہ کی نسبت معتد بہ نقص ہو صحیح نہیں ہے۔

جو فعل بلا اجازت کیا گیا ہو اسکی منظوری کا اثر کل معاملہ پر۔

دفعہ ۱۹۹ - جو شخص کسی ایسے فعل کو جو اس کی طرف سے بلا اجازت کیا گیا ہو منظور کرے وہ اس کل معاملہ کو منظور کرتا ہے جس کا وہ فعل ایک جزو تھا۔

جو فعل بلا اجازت کیا گیا ہو اسکی منظوری شخص ثالث پر ہرج عاید نہیں کر سکتی۔

دفعہ ۲۰۰ - جو فعل ایک شخص دوسرے کی طرف سے بلا اجازت عمل میں لائے اور وہ ایسا ہو کہ اگر با جازت عمل میں آتا تو شخص ثالث پر ہرجہ عاید کرنے یا اس کے حق یا مرافق کے منقطع کرنے کا باعث ہوتا تو وہ فعل منظوری کی وجہ سے ایسا اثر پیدا نہیں کر سکتا۔

استرداد اختیار

کارندگی کا ختم ہوجانا

دفعہ ۲۰۱ - جب مالک اختیار کو مسترد کرے یا کارندہ کارندگی کا کاروبار چھوڑ دے یا کاروبار کارندگی کی تکمیل ہو جائے یا وقت مقررہ گذر جائے یا شئے متعلقہ کارندگی موجود نہ رہے یا مالک کا حق ملکیت اس سے زایل ہو جائے یا مالک یا کارندہ فوت ہو یا فاتر العقل ہو جائے یا کسی قانون مجریہ وقت کے احکام

بموجب ایکٹ دیوالیہ مدیونان مفلس کے باب میں ہو مالک مفلس قرار دیا جائے تو کارندگی ختم ہو جاتی ہے۔

کارندگی کا ختم ہونا جب کارندہ کو جائداد میں کچھ غرض ہو۔

دفعہ ۲۰۳ - جب کارندہ خود اُس جائداد میں کچھ غرض رکھتا ہو جسکی بابتہ معاملۂ کارندگی قرار پایا ہو تو جس صورت میں کہ کوئی صریح معاہدہ نہ ہو وہ کارندگی اس طور پر ختم نہیں ہو سکتی کہ غرض مذکور کو نقصان پہنچے۔

اصل مالک کا اختیار کارندگی اجازت کو فسخ کرنے کے متعلق

دفعہ ۲۰۴ - مالک کو اختیار ہے کہ بپابندی شرط متذکرہ دفعہ بالا اس اجازت کو فسخ کر دے جو اُس نے کارندہ کو دی ہو قبل اس کے کہ اُس اجازت کے بموجب کوئی ایسا فعل عمل میں آئے جسکا مالک پابند ہو جائے۔

کارندگی کے فسخ کرنے کا اختیار جب اجازت پر جزواً عمل ہو چکا ہو

دفعہ ۲۰۵ - جب کارندہ نے اجازت پر جزواً عمل کیا ہو تو مالک اُس اجازت کو اُن افعال اور ذمہ داریوں کی حد تک جو بحالت کارندگی اس طور پر عمل کرنے سے وجود میں آئی ہوں فسخ نہیں کر سکتا۔

کارندگی کی میعاد معینہ کے قبل فسخ یا ترک کرنیکی بابت معاوضہ

دفعہ ۲۰۶ - اگر صراحتاً یا معناً یہ قرار پایا ہو کہ کارندگی کسی میعاد تک قایم رہیگی تو لازم ہے کہ اگر قبل میعاد مذکور بلا وجہ کافی کارندگی فسخ یا ترک کیجائے تو مالک کارندہ کو یا کارندہ مالک کو (جیسی صورت ہو) ہرجہ ادا کرے۔

فسخ یا ترک کارندگی کی اطلاع

دفعہ ۲۰۷ - فسخ یا ترک کارندگی کی معقول اطلاع دینی ضرور ہے ورنہ مالک یا کارندہ پر (جیسی صورت ہو) جو نقصان عاید ہو اُس کی تلافی ایک کی جانب سے دوسرے کے حق میں لازم ہو گی۔

فسخ یا ترک کارندگی صراحتاً یا معناً ہو سکتا ہے

دفعہ ۲۰۸ - فسخ یا ترک کارندگی صراحتاً یا مالک یا کارندہ کے طرز عمل سے معناً ہو سکتا ہے۔

کارندہ کے اختیار کا اختتام اُس کے اور شخص ثالث کے مقابلہ میں

دفعہ ۲۰۹ - کارندہ کے اختیار کا اختتام جہان تک کہ کارندہ سے تعلق ہے اُس وقت تک وقوع میں نہیں آتا جب تک کہ کارندہ کو اُس کی اطلاع نہ ہو۔ اور جہان تک کہ اشخاص ثالث سے تعلق ہے اُس وقت تک وقوع میں نہین آتا جبتک کہ اُن کو اطلاع نہ ہو۔

کارندگی مالک کی وفات یا فاترالعقل ہونے سے ختم ہونے پر کارندہ کا فرض

دفعہ ۲۱۰ - جب کارندگی مالک کی وفات یا فاترالعقل ہونے سے ختم ہو جائے تو کارندہ پر لازم ہوگا کہ مالک سابق کے قایم مقاموں کی طرف سے اُن حقوق کی حفاظت کے لئے جو اُس کے تفویض ہون تمام مناسب تدابیر عمل مین لائے -

نائب کارندہ کے اختیارات کا ختم ہونا

دفعہ ۲۱۱ - یہ متابعت اُن احکام کے جو کارندہ کے اختیار کے اختتام کے بارہ مین اوپر بیان کئے گئے ہین - کارندہ کے اختیار سے اُن تمام نائب کارندون کے اختیارات بھی ختم ہو جاتے ہین جو اُس نے مقرر کئے ہون -

مالک کے متعلق کارندہ کے فرایض

کارندہ کا فرض مالک کے کاروبار کی انجام دہی مین -

دفعہ ۲۱۲ - کارندہ پر لازم ہے کہ مالک کے کاروبار کی انجام دہی مین اُسکی ہدایت کے بموجب عمل کرے - یا اگر کوئی ہدایت نہ ہو تو بموجب اس رواج کے عمل کرے جو اسی قسم کے کاروبار کی انجام دہی مین اس مقام پر جاری ہو جہاں وہ کاروبار کرتا ہے اگر کارندہ کسی اور طریقہ سے عمل کرے اور اُس سے کوئی نقصان ہو تو اُس پر اُس کی تلافی لازم ہوگی - اور اگر نفع ہو تو اُس کا حساب دینا پڑے گا -

کارندہ کا فرض ہے کہ قابلیت اور معقول توجہ سے کام کرے

دفعہ ۲۱۳ - کارندہ پر لازم ہے کہ کاروبار کارندگی کو ویسی ہی قابلیت سے انجام دے جیسی کہ عموماً اُن اشخاص کی ہوتی ہے جو اسی قسم کے کاروبار کو انجام دیتے ہین بجز اس کے کہ اُس کی عدم قابلیت کی اطلاع مالک کو ہو - کارندہ پر لازم ہے کہ ہمیشہ معقول توجہ اور اس قابلیت سے جو وہ رکھتا ہو کام کو انجام دے اُس کا فرض ہوگا کہ جو نقصان اُس کی غفلت یا عدم قابلیت یا عمل بیجا کا صریح نتیجہ ہو اُس کی بابت مالک کو معاوضہ ادا کرے لیکن وہ اس نقصان یا ہرجہ کا ذمہ وار نہ ہوگا - جو اُس کی غفلت یا عدم قابلیت یا عمل بیجا کا بعید یا غیر صریح نتیجہ ہو -

کارندہ فرض صحیح حساب دینے کے متعلق -

دفعہ ۲۱۴ - کارندہ پر لازم ہے کہ اپنے مالک کے مطالبہ پر صحیح حساب دے

کارندہ کا فرض مالک سے مراسلت کرنے کے متعلق -

دفعہ ۲۱۵ - کارندہ کا فرض ہے کہ جب کاروبار مین کوئی مشکل پیش

آئے تو اپنے مالک کے ساتھ مراسلت کرنے اور اُس سے ہدایات حاصل کرنے میں پوری اور معقول کوشش کام میں لائے۔

مالک کا اختیار جب کارندہ اُسکی رضامندی کے بغیر کارندگی کے کاروبار میں اپنی طرف سے معاملہ کرے

دفعہ ۲۱۶۔ اگر کارندہ مالک کی رضامندی حاصل کرنے اور اُس کو عام حالات اہم سے جو اُس معاملہ کے متعلق معلوم ہوئے ہوں مطلع کرنے کے بغیر کارندگی کے کاروبار میں اپنی طرف سے معاملہ کرے تو مالک کو اختیار ہے کہ اگر معلوم ہو کہ کارندہ نے کسی اہم امر متعلق معاملہ کو بد دیانتی سے مخفی رکھا ہے یا کارندہ کا عمل اُسکے نقصان کا باعث ہے تو اس معاملہ کو منظور نہ کرے۔

منافعہ کی بابت مالک کا حق جب کارندہ نے بلا اطلاع مالک کارندگی کے کاروبار میں کوئی معاملہ کیا ہو

دفعہ ۲۱۷۔ اگر کارندہ مالک کے بلا اطلاع کارندگی کے کاروبار میں بجائے مالک کے اپنے واسطے کوئی معاملہ کرے تو مالک اس منافعہ کی بابت اُس معاملہ سے ہوا ہو کارندہ سے مطالبہ کرنے کا مستحق ہے۔

کارندہ کا حق اُن رقوم پر جو اُسکو مالک کے واسطے وصول ہوئی ہوں

دفعہ ۲۱۸۔ کارندہ کو اختیار ہے کہ اُن رقوم میں سے جو کارندگی کے کاروبار میں مالک کے واسطے وصول ہوئی ہوں وہ کل روپیہ جو اُس کاروبار کے اجرا میں اُس نے دیا ہو یا بطور مناسب خرچ کیا ہو اور نیز وہ اجرت جو اُس کو کارندگی کی بابت واجب الوصول ہو اپنے پاس رکھ لے۔

کارندہ کا فرض اُن رقوم کی ادائی کے متعلق جو اُسکو مالک کے واسطے وصول ہوئی ہوں۔

دفعہ ۲۱۹۔ ایسی منہائی کے بعد کارندہ پر لازم ہے کہ تمام رقوم جو اُس نے مالک کے واسطے وصول کی ہوں اُس کو ادا کرے۔

کارندگی کی اجرت کب واجب الوصول ہوگی۔

دفعہ ۲۲۰۔ اگر کوئی خاص معاہدہ نہ ہو تو کارندہ کو کسی کام کی تکمیل سے پہلے اُس کام کی بابت اجرت واجب الوصول نہ ہوگی۔ لیکن اُسکو اختیار ہے کہ جو رقوم فروخت مال کی بابت وصول ہوئی ہوں اُن کو روک رکھے گو کل مال جو اُس کو فروخت کیلئے حوالہ کیا گیا ہو فروخت نہ ہوا ہو یا فروخت کی تکمیل واقعی نہ ہوئی ہو۔

کارندہ اجرت کا مستحق نہ ہوگا جب وہ کاروبار میں بدمعاملگی کا مرتکب ہوا ہو۔

دفعہ ۲۲۱۔ کارندہ جو کارندگی کے کاروبار میں بدمعاملگی

کا مرتکب ہوا ہو اُس جزو کاروبار کی بابت جسمیں بدمعاملگی کی گئی ہو کسی اُجرت کے مستحق نہیں ہے

کارندہ کا حق مالک کی جائداد اپنے پاس رکھ لینے کے متعلق

دفعہ ۲۲۲ - بجز اس کے کہ کوئی معاہدہ اس کے خلاف موجود ہو کارندہ مستحق ہے کہ مالک کا مال کاغذات و دیگر جائداد (منقولہ یا غیر منقولہ جو اس کو وصول ہوئی ہو اُس وقت تک اپنے پاس رکھے جب تک کہ اُسکا زر یافتنی کمیشن و اخرجات وغیرہ متعلقہ کاروبار مذکور کی بابتہ اُس کو ادا نہ ہو جائے یا اُس کا حساب نہ دیا جائے

کارندہ کے متعلق مالک کا فرض

مالک کا فرض کارندہ کو تمام امور جائزہ کے نتائج سے محفوظ رکھنے کے متعلق

دفعہ ۲۲۳ - مالک کو لازم ہے کہ کارندہ کو تمام امور جائزہ کے نتائج سے جو اُس نے اپنے اختیار معطیہ کے بموجب کئے ہوں محفوظ رکھے -

کارندہ اُس فعل کے نتائج سے محفوظ رکھا جائیگا جو اس نے نیک نیتی سے کارندگی کی انجام دہی میں کیا ہو

دفعہ ۲۲۴ - جب ایک شخص دوسرے شخص کو کوئی کام کرنے کیلئے مامور کرے اور کارندہ نیک نیتی سے کام کو انجام دے تو مامور کنندہ پر واجب ہے کہ کارندہ کو اُس کام کے نتائج سے محفوظ رکھے گو وہ حقوق اشخاص غیر کے ضرر کا باعث ہوا ہو

اگر کارندہ فعل مجرمانہ کرنے کیلئے مامور کیا جائے تو وہ ذمہ داری سے محفوظ نہ ہوگا

دفعہ ۲۲۵ - جب ایک شخص دوسرے شخص کو کوئی فعل مجرمانہ کرنے کیلئے مامور کرے تو مامور کنندہ اُسکا مستوجب نہیں ہے کہ کسی عہد صریح یا معنوی کے بموجب کارندہ کو اس فعل کے نتایج سے محفوظ رکھے -

کارندہ کو ضرر کی بابتہ معاوضہ کا حق جو مالک کی غفلت سے پہنچا ہو

دفعہ ۲۲۶ - مالک پر لازم ہے کہ اُس کی غفلت یا بے سلیقگی سے جو ضرر کارندہ کو پہنچا ہو اُس کا معاوضہ کارندہ کو ادا کرے

کارندگی کا اثر اُن معاہدات پر جو اشخاص غیر کے ساتھ کئے جایئں

کارندہ کے معاہدات کا نفاذ اور اُن کا اثر

دفعہ ۲۲۷ - معاہدات کی جو کارندہ کی معرفت ہوئے ہوں اور ذمہ داریاں جو اس کے افعال سے پیدا ہوئی ہوں اسیطرح واجب الایفا ہونگی اور وہی نتایج قانونی پیدا کریں گی کہ گویا وہ معاہدات خود مالک نے کئے تھے اور وہ افعال خود اسی سے ظہور میں آئے تھے -

جب کارندہ کوئی کام اجازت سے زیادہ کرے تو وہ مالک پر کس حد تک واجب التسلیم ہوگا -

دفعہ ۲۲۸ - جب کارندہ کوئی کام اجازت سے زیادہ کرے

اور وہ زیادہ کام اُس کام سے علیحدہ ہوسکتا ہو جس کی بابتہ اجازت دیگئی تھی تو صرف اس قدر کام جو اجازت کے اندر ہو مابین مالک اور کارندہ کے واجب التسلیم ہوگا۔

جبکہ کارندہ کوئی کام اجازت سے زیادہ کرے تو وہ کب مالک پر واجب التسلیم نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۲۹۔ جب کارندہ کوئی کام اجازت سے زیادہ کرے اور وہ زیادہ کام اُس کام سے علیحدہ نہ ہوسکتا ہو جسکی بابت اجازت دیگئی تھی تو مالک پر لازم نہ ہوگا کہ اس معاملہ کو تسلیم کرے۔

اطلاع کا نتیجہ جو کارندہ کو دیجائے۔

دفعہ ۲۳۰۔ اس کاروبار کے اثناء میں جو کارندہ مالک کیلئے کرے جو اطلاع کارندہ کو دیجائے یا جو واقفیت وہ حاصل کرے وہی نتیجہ قانونی مابین مالک اور اشخاص ثالث کے پیدا کریگی کہ گویا وہ اطلاع مالک کو دیگئی تھی یا وہ واقفیت اُسنے حاصل کی تھی۔

معاہدات جو کارندہ نے مالک کی جانب سے کئے ہوں وہ بذات خود انکی تعمیل نہیں کرا سکتا اور نہ انکا پابند ہوسکتا ہے۔

دفعہ ۲۳۱۔ جو معاہدات کارندہ نے اپنے مالک کے واسطے کئے ہوں انکی تعمیل وہ اپنی ذات کیلئے نہیں کرا سکتا اور نہ وہ اپنی ذات سے انکا پابند ہوگا بجز اس کے کہ کوئی خاص معاہدہ ہو ایسے خاص معاہدہ کا وجود صورت ہائے ذیل میں قیاس کیا جائیگا۔

۱۔ جب کارندہ مال کے خرید یا فروخت کا معاہدہ ایسے تاجر کے جانب سے کرے جو ملک غیر میں رہتا ہے۔

۲۔ جب کارندہ اپنے مالک کا نام ظاہر نہ کرے۔

۳۔ جب مالک پر باوجود اُس کا نام ظاہر ہونے کے نالش نہ ہوسکتی ہو۔

فریقین معاہدہ کے حقوق جبکہ کارندہ ظاہر کئے بغیر کہ وہ کارندہ ہے معاہدہ کرے۔

دفعہ ۲۳۲۔ جب کارندہ ایسے شخص کے ساتھ معاہدہ کرے جو یہ نہ جانتا ہو اور نہ کوئی وجہ گمان کرنے کی رکھتا ہو کہ وہ کارندہ ہے تو اسکا مالک ایفاء معاہدہ کا طالب ہوسکتا ہے لیکن اس معاہدہ کے فریق ثانی کو مالک کے مقابلہ میں وہی حقوق حاصل ہونگے جو اس کارندہ کے مقابلہ میں حاصل ہوتے اگر وہ مالک ہوتا اگر تعمیل معاہدہ کے قبل مالک کا نام ظاہر ہوجائے تو فریق ثانی کو اختیار ہے کہ تعمیل معاہدہ سے انکار کرے بشرطیکہ وہ ثابت کرسکے کہ اگر اُسکو معلوم ہوتا کہ مالک کون ہے یا یہہ کہ کارندہ مالک نہیں ہے تو وہ معاہدہ نکرتا۔

ایسے معاہدہ کی تعمیل جو کارندہ کے ساتھ اس خیال سے کہ وہ اصل مالک ہے ہوا ہو۔

دفعہ ۲۳۳۔ جب ایک شخص دوسرے سے معاہدہ کرے اور اُسکو اُس بات کا علم نہ ہو اور نہ کوئی معقول وجہ گمان کرنیکی ہو کہ وہ دوسرا شخص کارندہ ہے

اور مالک معاہدہ کی تعمیل کرانا چاہے تو صرف بپابندی اُن حقوق اور ذمہ داریوں کے تعمیل کراسکتا ہے جو کارندہ اور فریق ثانی کے درمیان قایم ہوں۔

ایسے اشخاص کے حقوق جو ایسے کارندہ سے معاملہ کریں جو بذات خود ذمہ دار ہوں۔

دفعہ ۲۳۴ - جن صورتوں میں کارندہ بذات خود ذمہ دار ہو تو اُس کے ساتھ معاملہ کرنے والے کو اختیار ہوگا کہ خود اُس کو یا اُس کے مالک کو یا دونوں کو ذمہ دار قرار دے۔

کارروائی جب کوئی شخص کارندہ کو یا اصل مالک کو یہ باور کرا کر کسی فعل کے کرنے کی تحریک کرے کہ وہ ذمہ دار نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۳۵ - جب کوئی شخص جس نے کارندہ سے معاملہ کیا ہو اُس کو یہ باور کرائے کہ صرف مالک ذمہ دار ہوگا اور کارندہ اس لحاظ سے کوئی فعل کرے یا مالک کو یہ باور کرائے کہ صرف کارندہ ذمہ دار ہوگا اور مالک اس لحاظ سے کوئی عمل کرے تو وہ اس کے بعد کارندہ یا مالک کو (جیسی کہ صورت ہو) ذمہ دار قرار نہیں دیسکتا۔

ایسے شخص کی ذمہ داری جو اپنے کو خلاف واقعہ دوسرے کا کارندہ ظاہر کرے

دفعہ ۲۳۶ - جو شخص خلاف واقعہ اپنے کو دوسرے کا کارندہ مجاز ظاہر کرے اور اس طور پر کسی شخص کو اپنے ساتھ بحیثیت کارندہ معاملہ کرنے کی تحریک کرے وہ ذمہ دار ہوگا کہ اگر وہ شخص جسکو اُس نے اپنا مامور کنندہ ظاہر کیا تھا اُس کے افعال منظور نہ کرے تو اس شخص کو جس کے ساتھ معاملہ کیا گیا اس نقصان یا ہرجہ کا معاوضہ ادا کرے جو اُس پر عاید ہوا ہو۔

کارروائی جب کوئی شخص اپنے کو کارندہ ظاہر کر کے اپنے لئے معاہدہ کرے۔

دفعہ ۲۳۷ - جس شخص کے ساتھ بحیثیت کارندہ معاہدہ کیا گیا ہو اگر اُس نے کارندہ کی حیثیت سے نہیں بلکہ اپنے لئے معاہدہ کیا ہو تو وہ اُس کی تعمیل کرانیکا مستحق نہ ہوگا۔

مالک کی ذمہ داری جب وہ شخص ثالث کو یہ باور کرائے کہ کارندہ کے افعال جو اختیارات سے متجاوز ہیں اندرون اختیارات ہیں۔

دفعہ ۲۳۸ - جب کارندہ نے اپنے مالک کی طرف سے بمقابلہ اشخاص ثالث بلا اختیار افعال کئے ہوں یا ذمہ داریاں پیدا کی ہوں تو مالک اُن افعال اور ذمہ داریوں کا پابند ہوگا اگر اس نے اپنے قول یا فعل سے اشخاص مذکور کو یہ باور کرنیکی تحریک کی ہو کہ وہ افعال اور ذمہ داریاں کارندہ کی حد اختیار میں داخل تھیں۔

کارندہ کی غلط بیانی یا فریب کا اثر جو کارندہ کرے۔

دفعہ ۲۳۹ - اُس غلط بیانی یا فریب کا اثر جسکا اپنے مالک کے کاروبار کی انجام دہی میں کارندہ مرتکب ہوا اُن عہدوں پر جو کارندہ کرے وہی ہوگا جو اُس صورت میں ہوتا جبکہ خود مالک اس غلط بیانی یا فریب کا مرتکب ہوتا لیکن امور کے متعلق جو اُس کے حد اختیار میں داخل نہ تھے کارندہ

کی غلط بیانی یا فریب کا مالک پر کوئی اثر نہ ہوگا۔

باب یازدہم

شراکت

شراکت کی تعریف

دفعہ ۲۴۰۔ "شراکت" وہ تعلق ہے جو فیمابین ایسے اشخاص کے ہوتا ہے جنہوں نے اپنے مال یا محنت یا ہنر کو ملا کر کسی کاروبار کے انجام دینے اور اُس کے منافعہ کو باہم تقسیم کرنیکا اقرار وداد کیا ہو۔

جو اشخاص باہم شراکت میں داخل ہوے ہوں وہ بالاجتماع "کوٹھی شراکتی" کہلاتے ہیں۔

دائن قرضہ اس طور پر دینے سے کہ اسکو منافع میں حصہ ملیگا شریک نہیں ہوتا

دفعہ ۲۴۱۔ جو قرضہ ایسے شخص کو جو کسی کاروبار میں مصروف ہو یا ہونیوالا ہو اس معاہدہ پر دیا جائے کہ دائن سود جسکی شرح منافعہ کی کمی و بیشی پر منحصر ہے ملیگا یا یہ کہ منافعہ میں اس کو حصہ ملیگا فی نفسہ دائن کو شریک نہیں بنا دیتا اور اُس پر بحیثیت شریک کوئی ذمہ داری عاید کرتا ہے۔

مال جو کوئی شریک تارک شراکت یا قایم مقام شریک متوفی کاروبار میں مستعمل ہونیکے لیے چھوڑے

دفعہ ۲۴۲۔ بجز اس کے کہ کوئی معاہدہ اُس کے خلاف ہو مال کسی شریک تارک شرکت یا قایم مقام شریک متوفی نے کاروبار میں مستعمل ہونیکے لیے چھوڑا ہو وہ دفعہ بالا کے معنی میں قرضہ متصور ہوگا۔

ملازم یا کارندہ منافعہ میں حصہ پانے سے شریک نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۴۳۔ اگر وہ شخص جو کوئی بیوپار یا کاروبار کرتا ہو اپنے کسی ملازم یا کارندہ سے اُس کے حق خدمت کی بابتہ یہ معاہدہ کرے کہ اس بیوپار یا کاروبار کے منافعہ میں اُس کو کوئی حصہ دیگا تو ایسا معاہدہ فی نفسہ ملازم یا کارندہ مذکور کو مثل شریک کے ذمہ دار نہیں بناتا اور نہ اسکو شریک کے حقوق عطا کرتا ہے۔

شریک متوفی کی بیوہ یا بچہ کاروبار کے منافع میں حصہ پانے سے شریک نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۴۴۔ اگر کسی تاجر کے شریک متوفی کی بیوہ یا بچہ کو تاجر مذکور کے کاروبار کے منافعہ کا حصہ متناسب بطور معاش سالانہ ملتا ہو تو شخص ایسا حصہ پانے کی وجہ سے وہ اس تاجر کا شریک متصور نہ ہوگا اور نہ اس پر ان ذمہ داریوں کا بار ہوگا جو تاجر مذکور پر عاید ہوں۔

کوئی شخص کاروبار کی مقبولیت عام کی بیع کے معاوضہ میں منافعہ میں حصہ پانے سے شریک نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۴۵۔ اگر کسی شخص کو بطور معاش سالانہ یا اور طریقہ سے کسی کاروبار کے منافعہ کا کوئی حصہ اس کاروبار کی مقبولیت عام کی بیع کے

معاوضہ میں ملتا ہو تو وہ شخص ایسا حصہ پانے کی وجہ سے اُس شخص کا شریک متصور نہ ہوگا جو کاروبار چلاتا ہو اور نہ اُس شخص کی ذمہ داریوں کا بار اُس پر عاید ہوگا۔

اس شخص کی ذمہ داری جو اپنے آپکو شریک باور کرے۔

دفعہ ۲۴۶ - جس شخص نے اپنی تقریر یا تحریر یا طرز عمل سے دوسرے شخص کو یہ باور کرایا ہو کہ کسی خاص کوٹھی شراکتی کا شریک ہے وہ بمقابلہ اُس دوسرے شخص کے اُسیطرح ذمہ دار ہوگا گویا کہ وہ ایسی کوٹھی کا شریک تھا۔

اس شخص کی ذمہ داری جو اپنے آپکو شریک ظاہر ہونے دے۔

دفعہ ۲۴۷ - جو شخص اس بات پر راضی ہو کہ کسی کوٹھی تجارتی کا شریک ظاہر کیا جاوے وہ بمقابلہ اشخاص ثالث کے جنھوں نے اس اظہار کے اعتبار پر اُس کوٹھی شراکتی کے ساتھ معاملہ کیا ہو ذمہ دار ہوگا۔

نابالغ شریک بذات خود ذمہ دار نہوگا لیکن اسکا حصہ مواخذہ دار ہوگا۔

دفعہ ۲۴۸ - ایسا شخص جو بموجب اس قانون کے جسکا وہ تابع ہو سن بلوغ کو نہ پہنچا ہو شراکت کے منافعہ مین شریک کیا جاسکتا ہے لیکن کوٹھی شراکتی کی کسی ذمہ داری کا بذات خود مواخذہ دار نہوگا البتہ ایسے نابالغ کا حصہ جو اُس کوٹھی کی جائداد میں ہو کوٹھی مذکور کی ذمہ داریوں کا مواخذہ دار ہوگا۔

نابالغ شریک کی ذمہ داری سن بلوغ کو پہنچنے پر۔

دفعہ ۲۴۹ - جو شخص قبل بلوغ کسی کوٹھی شراکتی کے منافعہ مین شریک کیا گیا ہو وہ بالغ ہونے پر کوٹھی مذکور کی ان تمام ذمہ داریوں کا مواخذہ دار ہوگا جو اُس کی شراکت کے وقت سے عاید ہوئی ہوں بجز اِس کے کہ وہ ایک مدت معقول کے اندر اعلان کرے کہ اُس کو شراکت سے انکار ہے۔

شرکا کی ذمہ داری شراکتی قرضونکی بابت۔

دفعہ ۲۵۰ - ہر شریک ان تمام دیون اور ذمہ داریوں کا مواخذہ دار ہے جو اسکی شراکت کے زمانہ میں باستثناء کاروبار معمولی کوٹھی شراکتی نے اپنے اوپر عاید کئے ہوں یا کوٹھی مذکور پر اسکے اغراض کے واسطے عاید کیگئی ہوں لیکن جو شخص کسی موجودہ کوٹھی شراکتی میں شریک کیا جاوے وہ محض اس شراکت کی وجہ سے زمانہ قبل شرکت کے کسی قرضہ یا ذمہ داری کے بابتہ بمقابلہ دائنین قابل مواخذہ نہ ہوگا۔

شریک کی غفلت یا فریب کی ذمہ داری بمقابلہ شخص ثالث کے اور شرکا پر۔

دفعہ ۲۵۱ - کوٹھی شراکتی کے کاروبار کی انجام دہی مین کسی شریک کی غفلت یا فریب سے اشخاص ثالث کا جو نقصان یا ہرجہ ہو اُس کی بابتہ

معاوضہ ادا کرنے کا ہر شریک ذمہ دار ہوگا۔

ایک شریک کے فعل کی ذمہ داری دیگر شرکا پر۔

دفعہ ۲۵۲۔ کسی شریک کے ایسے فعل سے جو اُس قسم کے کاروبار میں ضروری ہو یا معمولاً کیا جاتا ہو جیسا کہ اس کوٹھی شراکتی کا جسکا وہ شریک ہے کاروبار ہے کل شرکا پر اسی قدر ذمہ داری عاید ہوگی گویا کہ شریک مذکور اُن کا کارندہ مجاز تھا۔

مستثنیٰ۔ اگر شرکا میں باہمی قرارداد ہو کہ ان میں سے کسی کے اختیارات کے متعلق کوئی قید قائم کیجائے تو ایسی قرارداد کی خلاف ورزی میں جو فعل عمل میں آئے اُس کی بابت کوٹھی شراکتی بمقابلہ اُن اشخاص کے جن کو قرارداد مذکور کی اطلاع ہو ذمہ دار نہ ہوگی۔

ایسے معاہدہ کی تنسیخ جس سے شرکا کے باہمی حقوق اور ذمہ داریوں کا تعین ہوا ہو۔

دفعہ ۲۵۳۔ جب شرکا نے معاہدہ سے اپنے باہمی حقوق اور ذمہ داریوں کا تعین کیا ہو تو ایسے معاہدہ کی تنسیخ یا تبدیل صرف جملہ شرکا کی رضامندی سے ہو سکتی ہے۔ یہ ضرور ہے کہ ایسی رضامندی صریح ہو یا سلسلِ عمل سے مستنبط کی جا سکے۔

شرکا کے باہمی تعلقات کے تعین کے متعلق قواعد۔

دفعہ ۲۵۴۔ اگر کوئی معاہدہ اسکے خلاف موجود نہ ہو تو شرکا کے باہمی تعلقات کا تعین قواعد ذیل سے ہوتا ہے۔

۱۔ کل شرکا اُس تمام جائداد کے مالکان مشترک ہیں جو ابتداً شراکتی سرمایہ میں داخل کیگئی ہو یا شرکت کے روپیہ سے خریدی گئی ہو یا شرکت کے کاروبار کے اغراض کے واسطے حاصل کیگئی ہو ایسی جائداد "شراکتی جائداد" کہلاتی ہے شراکتی جائداد میں ہر شریک کا حصہ بقدر مالیت اس کے اصلی حصہ کے باضافہ یا کمی اُس کے حصہ منافعہ یا نقصان کے ہوتا ہے۔

۲۔ جملہ شرکا شراکتی کاروبار کے منافعہ میں مساوی حصہ پانے کے مستحق اور شراکتی کاروبار کے نقصان کی تلافی کیلئے مساوی حصہ دینے کے مستوجب ہونگے۔

۳۔ ہر شریک کو اسبات کا حق حاصل ہے کہ کاروبار شراکتی کے انتظام میں حصہ لے۔

۴۔ ہر شریک پر لازم ہے کہ کاروبار شراکتی کا انتظام توجہ اور کوشش سے کرے اپنے کام کی بابت کوئی معاوضہ پانے کا وہ مستحق نہیں ہے۔

۵۔ معمولی امور متعلقہ کاروبار شراکتی کی نسبت جب شرکا میں اختلاف رائے ہو تو بلحاظ غلبۂ آرا تصفیہ کیا جائیگا لیکن کاروبار شراکتی کی نوعیت بدلنے کیلئے جملہ شرکا کی رضامندی لازمی ہوگی۔

۶۔ کوئی شخص مجاز نہیں کہ کسی کوٹھی شراکتی میں بلا رضامندی جملہ شرکا کوئی نیا شریک داخل کرے

۷- اگر کسی وجہ سے کسی شریک کا قطع تعلق ہو جائے تو مابین بقیہ شرکا شراکت فسخ ہو جاتی ہے۔
۸- بجز اسکے کہ کسی مدت معینہ کیلئے شراکت قایم ہوگئی ہو ہر شریک کو اختیار ہے کہ جب چاہے علیحدہ ہو جائے۔
۹- جب شراکت مدت معینہ کیلئے ہو تو بلا رضامندی جملہ شرکا کوئی شریک اندرون مدت علیحدہ نہیں ہو سکتا اور نہ دیگر شرکا اس کو کسی وجہ سے بلا حکم عدالت خارج کر سکتے ہیں۔
۱۰- شراکت خواہ مدت معینہ کیلئے ہو یا نہ ہو کسی شریک کی وفات سے فسخ ہو جاتی ہے۔

عدالت شراکت کو کب فسخ کر سکتی ہے۔	**دفعہ ۲۵۵** ۔ کسی شریک کی نالش پر عدالت صورتہائے

ذیل میں شراکت کو فسخ کر سکتی ہے۔
۱- جب کوئی شریک فاتر العقل ہو جائے۔
۲- جب کوئی شریک بجز اس شخص کے جس نے نالش دائر کی ہو بموجب کسی قانون متعلق مجنونان و دیوالیہ کے دیوالیہ قرار پایا ہو۔
۳- جب کوئی شریک بجز اس شخص کے جس نے نالش دائر کی ہو ایسا فعل کرے جس کی رو سے کل حقیت اس شریک کی قانوناً شخص غیر پر منتقل ہو جائے۔
۴- جب کوئی شریک ایسے کام کی انجام دہی کے قابل نہ رہے جو از روئے معاہدہ شرکت اس کے ذمہ ہو۔
۵- جب کوئی شریک بجز اس شخص کے جس نے نالش دائر کی ہو کاروبار شراکتی میں یا بمقابلہ اپنے شرکا کے کسی بد معاملگی عظیم کا مرتکب ہوا ہو۔
۶- جب کاروبار شراکت بلا نقصان جاری نہ رکھا جا سکتا ہو۔

شراکت کا فسخ ہونا قانون کی رو سے کاروبار کی ممانعت ہے	**دفعہ ۲۵۶** ۔ شراکت ان سب صورتوں میں فسخ ہو جاتی ہے جب اس کاروبار قانون کی رو سے ممنوع کیا جائے۔
شرکا کے حقوق اور ذمہ داریاں جب کاروبار مدت معینہ کے اختتام پر جاری ہے	**دفعہ ۲۵۷** ۔ جب شراکت جو ایک مدت معینہ کے لئے ہو بعد ختم مدت جاری رکھی جائے تو اگر کوئی معاہدہ اس کے خلاف نہ ہو شرکا کے حقوق اور ذمہ داریاں

اسی طرح قایم رہیں گی جیسی کہ ختم مدت پر تھیں لیکن صرف اس حد تک کہ وہ حقوق اور ذمہ داریاں ایسی شراکت سے متعلق ہو سکتی ہوں جو کسی شریک کی مرضی پر قابل فسخ ہو۔

شرکا کے علم فرائض	**دفعہ ۲۵۸** ۔ شرکا پر لازم ہے کہ کاروبار شراکت کو اس طور پر چلائیں کہ شراکت کا

تمام فائدہ تبع زیادہ ممکن ہے ہوسکے۔ اور ایک دوسرے کے ساتھ راستی اور ایمانداری سے پیش آئیں اور صحیح حساب اور کامل اطلاع اُن امور کی جنکا شراکت پر کوئی اثر پڑتا ہو شریک یا اسکے قائم مقام قانونی کو دیں۔

شریکا کا فرض اپنے منافع کا حساب سمجھانے سے متعلق جسکا اثر شراکت پر پڑتا ہو۔

دفعہ ۲۵۹ ۔ ہر ایک شریک پر لازم ہے کہ جو منافع کسی ایسے معاملہ سے ہو جسکا اثر شراکت پر پڑتا ہو اس کا حساب کوٹھی شراکتی کو سمجھائے۔

ایسے شریک کی ذمہ داری جو بلا رضامندی دوسرے شرکا کے ایسا کاروبار کرے جس کوٹھی شراکتی کے کاروبار کا مقابلہ ہو

دفعہ ۲۶۰ ۔ اگر کوئی شریک بلا علم و رضامندی دوسرے شرکا کے کوئی ایسا کاروبار کرے جس سے کوٹھی شراکتی کے کاروبار کا مقابلہ یا اُس میں خلل واقع ہو تو اس شریک پر لازم ہوگا کہ ایسے کاروبار سے جو منافع حاصل ہوا ہو اس کا حساب کوٹھی شراکتی کو سمجھائے اور اگر کوٹھی کا کوئی نقصان ہوا ہو تو اس کی بابت معاوضہ ادا کرے۔

کوٹھی کی ترکیب میں تبدیلی سے ضمانت مستمرہ کی تنسیخ۔

دفعہ ۲۶۱ ۔ ضمانت مستمرہ جو کسی کوٹھی شراکتی یا شخص ثالث کو کسی کوٹھی شراکتی کے معاملات کی بابت دیجائے اس کوٹھی کی ترکیب میں جسکو یا جسکے معاملات کی بابت دیگئی تھی تبدیلی واقع ہونے سے معاملات آئندہ کی بابت فسخ ہو جاتی ہے بجز اس کے کہ کوئی قرارداد اُس کے خلاف موجود ہو۔

شریک متوفی کی جائداد ذمہ داری کی بابت ناقابل مواخذہ نہیں ہے

دفعہ ۲۶۲ ۔ بجز اس صورت کے کہ کوئی صریح قرارداد اسکے برعکس ہوئی ہو شریک متوفی کی جائداد ایسی ذمہ داری کی بابت قابل مواخذہ نہیں ہے جو اسکی وفات کے بعد کوٹھی شراکتی پر عاید ہوئی ہو۔

مشترکہ اور علیحدہ دیون کی ادائی

دفعہ ۲۶۳ ۔ جب شراکت کی طرف سے دیون مشترکہ اور کسی شریک کی طرف سے علیحدہ دیون واجب الادا ہوں تو جائداد شراکتی اولاً شراکت سے دیون کی ادائی میں دیجائیگی اور اگر کچھ بچ جائے تو ہر شریک کا حصہ اسکے علیحدہ قرضہ کی ادائی میں یا خود اسکو دیدیا جائیگا ہر شریک کی علیحدہ جائداد سے اولاً اسکے علیحدہ دیون کی ادائی کیجائے گی اور اگر کچھ بچ جائے تو کوٹھی شراکتی کے دیون کی ادائی میں دی جائے گی۔

فسخ شراکت کے بعد شرکا کے حقوق اور ذمہ داریوں کا قایم رہنا۔

دفعہ ۲۶۴ ۔ فسخ شراکت کے بعد بھی شرکا کے حقوق اور ذمہ داریاں اُن تمام امور کے متعلق جو کاروبار شراکتی کے تصفیہ کیلئے ضروری ہوں قایم رہتی ہیں۔

فسخ شراکت کی اطلاع

دفعہ ۲۶۵ ۔ کوٹھی شراکتی سے معاملہ کرنے والوں پر ایسی فسخ شراکت کا کوئی اثر نہیں پڑتا جس کا عام اعلان نہ ہوا ہو بجز اس کے کہ ان کو فسخ کی اطلاع خود ہو گئی ہو۔

عدالت کے اختیارات کاروبار شراکت کو بند کرنے کے متعلق۔

دفعہ ۲۶۶ ۔ جب کوئی شریک شراکت کو فسخ کرانے کا مستحق ہو یا جب شراکت ختم ہو جائے عدالت کو اختیار ہے کہ اگر کوئی معاہدہ اسکے خلاف موجود نہ ہو تو کاروبار شراکت کو بند کر دینے اور اسکی لین دین کا انتظام کر دے اور جو کچھ بچ جائے شرکا میں بلحاظ انکے حصوں کے تقسیم کر دے۔ فقط شرحد دستخط محمد عزیز مرزا مترجم

اطلاع عام

اعلان

ذریعہ گشتی نشان (۲۲) دفتر صدر محاسبی سرکار عالی مورخہ ۲۵ امرداد ۱۳۳۳ ف
کتب امتحان سیغہ حساب بابتہ ۱۳۲۴ ف کیلئے حسب ذیل مشروط کی گئی ہیں جسکی طبع
فدوی عاجز کے نام منظور فرمائی اور یہ کتبخانہ قانونی کو عزت بخشی ہے۔ جو طبع کا کام
جاری کر دیا گیا ہے خدا سے امید ہے کہ عنقریب میں تیار ہو جائینگے۔

(۱) جدید ضابطہ ملازمت سرکار عالی (۲) آفس آرڈر مصدرہ صدر محاسب
سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۲۴ ف لغایتہ ۱۳۳۲ ف (۳) ہدایات متعلقہ عمل
شمول و خرچ (۴) ہدایات حسابی (۵) گشتیات صدر محاسب سرکار عالی مرحہ
۱۳۱۱ ف لغایتہ ۱۳۳۲ ف (۶) گشتیات فینانس محکمہ سرکار مرحہ ۱۳۱۱ ف
لغایتہ ۱۳۳۲ ف (۷) دستور العمل شاخ امانت (۸) ضابطہ سکہ قرطاس سرکار عالی
معہ قواعد ضابطہ مذکور (۹) قانون سکہ جات (۱۰) دستور العمل شاخ تنقیح تعمیرات
(۱۱) دستور العمل خزانہ عامرہ۔

جدید ضابطہ عثمانیہ متعلقہ شروط الامتحان پٹیل پٹواریان اردو قیمت سرکاری
عہ ۸ ر تیار ہیں۔

ملنے کا پتہ۔ محمد برہان الدین تاجر کتب قانونی تیھرگٹی
حال مقام دروازہ نیا پل متصل مارکٹ روبرو دار التفریح
حیدرآباد دکن